Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 07 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday 7th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۶ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● منگل ۷ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

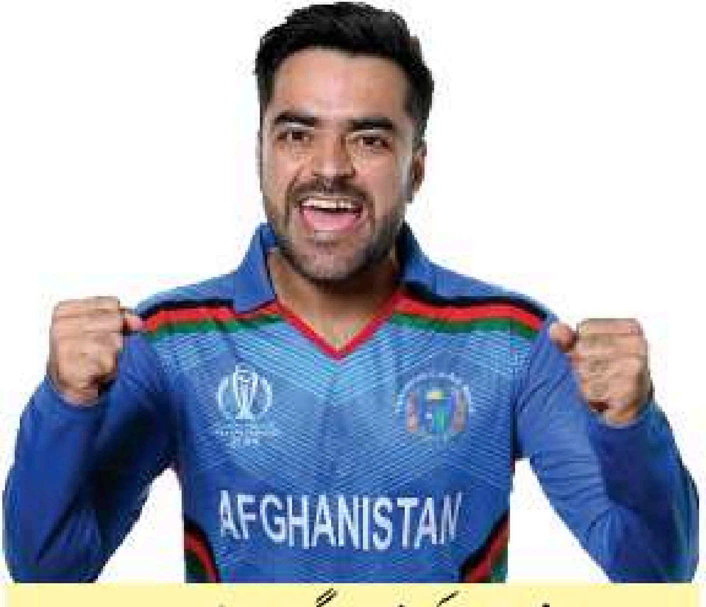

چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں کا بڑا حملہ

آئی ای ڈی دھماکہ میں 9 جوان شہید، کئی دیگر سنگین طور پر زخمی

6رجنوری: چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں نے ایک بڑا حملہ کیا ہے جس میں کئی جوان شہید ہو گئے ہیں۔ آئی ای ڈی سے سیکورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس نے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ نکسلیوں نے کٹرو روڈ پر آئی ای ڈی پلانٹ کیا تھا جس کی زد میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی آگئی۔ اس دھماکہ میں کم از کم 9 جوانوں کی شہادت کی خبریں سامنے آرہی

(باقی صفحہ 3 پر)

ہندستانی ماہی گیر جو بنگلہ دیش میں قید میں تھے وہ ممتا بنرجی کی ایما پر رہا کیے گئے جوان سے ملنے کیلئے آئے اور ممتا نے ان کیلئے امداد اور سمندروں میں نگرانی کا حکم دیا۔

بشارالاسد کی حکومت کے ہتھیاروں کے ڈپو کے مقام پر زبردست دھماکہ

دمشق، 06 جنوری (یو این آئی) معزول صدر بشار الاسد کی حکومت کے ہتھیاروں کے ڈپو کے مقام پر زبردست دھماکے ہوئے۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی خبر کے مطابق یہ بات شام کے ایک جنگی مبصر گروپ نے بتائی۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ شام کے دارالحکومت کے جنوب میں واقع کسوہ کے علاقے میں ہونے والے دھماکے اسرائیلی فضائی حملے کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔ بشار الاسد کی معزولی کے بعد سے شام میں متعدد مقامات کو فوجی حملوں کا نشانہ بنانے والی اسرائیلی فوج نے مقبوضہ بیت المقدس میں اے ایف پی کو بتایا کہ اس نے اس جگہ پر حملہ نہیں کیا۔

برطانیہ میں موجود سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے پاس شام میں ذرائع کا نیٹ ورک موجود ہے، اس نے کہا کہ زوردار دھماکوں کی آواز دارالحکومت میں دور دور تک سنی گئی،

(باقی صفحہ 3 پر)

عمران خان کے خلاف القادر ٹرسٹ کیس کا فیصلہ دوسری بار مؤخر

اسلام آباد، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): اسلام آباد کی احتساب عدالت نے پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور ملک کی بڑی اپوزیشن جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف القادر ٹرسٹ کیس کا فیصلہ ایک بار پھر مؤخر کر کے نئی تاریخ 13 جنوری مقرر کر دی ہے۔ احتساب عدالت نے القادر ٹرسٹ کیس میں عمران خان اور بشریٰ بی بی کے خلاف چھ جنوری کو فیصلہ سنانے کی تاریخ مقرر کی تھی۔ تاہم پیر کو یہ فیصلہ نہیں سنایا جا سکا ہے۔ القادر ٹرسٹ کیس کو مقامی میڈیا میں 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ پیر کو فیصلہ نہ سنانے کے حوالے سے عدالتی عملے نے عمران خان کے وکیل خالد یوسف چوہدری کو آگاہ کیا۔ خالد یوسف چوہدری کا کہنا تھا کہ عدالت کے عملے نے بتایا ہے کہ فیصلہ آج نہیں سنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالتی عملے نے بتایا ہے فیصلہ سنانے کی اگلی تاریخ آج ہی مقرر کی جائے گی۔ بعد ازاں عدالتی عملے نے آگاہ کیا کہ اس کیس کا فیصلہ 13 جنوری کو سنایا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا کی رخصت کے سبب فیصلہ نہیں سنایا جا سکا۔ احتساب عدالت نے اس کیس کا فیصلہ گزشتہ ماہ 18 دسمبر 2024 کو محفوظ کیا تھا۔ عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے قبل ازیں 23 دسمبر کو کیس کا فیصلہ سنانے کی تاریخ مقرر کی تھی۔ تاہم جج ناصر جاوید رانا نے فیصلہ

(باقی صفحہ 3 پر)

سعودی سینما گھروں میں 13 فلموں کی نمائش، 72 ملین ریال کی آمدنی

ریاض، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سعودی فلم اتھارٹی کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس 2024 میں مملکت کے 65 سینما گھروں میں دکھائی جانے والی 13 فلموں سے 72 ملین ریال آمدنی ہوئی ہے۔ الاقتصادیہ کے مطابق فلم اتھارٹی نے بتایا 'مملکت کے 21 شہروں میں سینما گھر موجود ہیں جہاں پیش کی جانے والی فلموں میں سب سے زیادہ مقبول حقیقت سے قریب اور کومیڈی رہیں۔ جبکہ سعودی فلم اتھارٹی کی جانب سے تصوراتی اور جرائم پر مبنی فلمیں بھی تیار اور پیش کی گئی تھیں۔ 'مندوب اللیل' (شب کا نمائندہ) کے عنوان سے بنائی گئی فلم سب سے ٹاپ پر رہی جس 28.255 ملین ریال کا بزنس کیا۔ فلم ایک تیس سالہ شخص کی زندگی کی عکاس تھی جس میں اسے روزگار کے لیے کیا کچھ کرنا پڑتا ہے دکھایا گیا ہے۔ فلم جس نوجوان کے گرد گھومتی ہے اسے ریاض میں ڈلیوری کے لیے رات کی شفٹ دی جاتی ہے جس کے لیے اسے رات بھر سڑکوں پر رہنا پڑتا ہے۔ دوسرے نمبر پر 'شباب البومب' رہی جس کے 632.3 ہزار ٹکٹ فروخت ہوئے۔ اس نے 26.592 ملین ریال کا بزنس کیا۔ یہ فلم کومیڈین تھی جسے نوجوانوں نے کافی پسند کیا۔ تیسرے نمبر پر رہنے والی فلم 'لیل و نہار' (رات دن) رہی جس نے 2.6 ملین ریال کا بزنس کیا۔ یہ فلم بنیادی طور پر مذاحیہ تھی تاہم اس فلم پر جتنے اخراجات آئے اور توقع کی جا رہی تھی وہ اس معیار پر پوری نہیں اتری تاہم سال 2025 کے لیے بھی اسے مزید سینماوں میں دکھائے جانے کی امید ہے۔

بلوچستان: تربت میں فوجی قافلہ پر خودکش حملہ، 47 پاکستانی فوجیوں کی موت، 30 زخمی

6رجنوری: گزشتہ روز پاکستان میں بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے بڑے حملے کو انجام دیا۔ اس تنظیم کی فدائی یونٹ نے بلوچستان کے تربت کے پاس پاکستانی فوجی قافلہ پر حملہ کر دیا جس میں 47 پاکستانی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی خبر ہے۔ حملے میں 30 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بی ایل اے کے ترجمان زید بلوچ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ حملہ بہمان علاقے میں ہوا جو تربت شہر سے تقریباً 8 کلومیٹر دور ہے۔ بی ایل اے نے 13 گاڑیوں کے قافلہ کو نشانہ بنایا جو کراچی سے تربت میں فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹر جا رہے تھے۔

حالانکہ پاکستانی انتظامیہ نے اس بات سے صاف طور پر انکار کیا تھا کہ اس حملے میں کوئی خودکش حملہ آور شامل تھا۔ وہیں بلوچستان کی آزادی کے لیے لڑائی لڑنے والے بلوچ لبریشن آرمی نے اپنے حملے کو ثابت کرنے کے لیے ایک خودکش حملہ کی تصویر بھی جاری کی ہے۔

بی ایل اے نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ حملہ اس کے خفیہ ونگ زیراب کی مدد سے کامیاب ہو پایا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "زیراب نے پختہ جانکاری دی تھی کہ ایک دشمن کا قافلہ کراچی سے تربت کے لیے جا رہا تھا اور اس میں پاکستانی فوجی شامل تھے۔" وہیں حملہ ور کی پہچان تربت کے فدائی سنگت بہار علی کے طور پر کی گئی ہے۔ بی ایل اے کے مطابق وہ 2017 میں بلوچ قومی

(باقی صفحہ 3 پر)

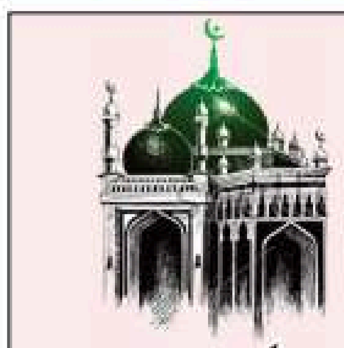

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

7 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	3 بج کر 30 منٹ
مغرب	5 بج کر 11 منٹ
عشاء	6 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

رائل بنگال ٹائیگر بنگال کی سرحد کے قریب، اوڈیشہ حکومت سے انہیں واپس لے جانے کی وزیر اعلیٰ کی خصوصی درخواست

جنوبی 24 پرگنہ (عوامی نیوز سروس) زینت کو جنگلاتی کارکنوں نے 9 دن کی کوشش کے بعد قابو میں کرلیا۔ رائل بنگال ٹائیگرس کو مکمل صحت کے ساتھ بچالیا گیا۔ اس کے بعد اسے اوڈیشہ انتظامیہ کے حوالے کر دیا گیا۔ جیسے ہی وہ خوف ختم ہوا، ایک اور رائل بنگال ٹائیگر بنگال کی سرحد کے قریب ہے۔ وزیر اعلی ممتا بنرجی نے اڈیشہ انتظامیہ سے انہیں بچانے کی خصوصی درخواست کی ہے۔ انہوں نے فوری طور پر ہنر مند جنگلاتی کارکنوں کو بھیج کر ٹائیگر کو پکڑنے کی درخواسے کی ہے۔

جھارکھنڈ کے محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق رائل بنگال ٹائیگر نے جنگلات بدل دیا ہے۔ یہ ٹائیگر پہلے سرائی کیلہ کھرساواں ضلع کے چندیل تھانے کے بلیدی جنگل میں تھا۔ پیر کی صبح ڈلما پہاڑی کی طرف کھیت میں قدموں کے نشانات پائے گئے۔

اس زرعی زمین کے آگے NH 33 (رانچی-بندو-چوکا-کھڑگپور) ہے۔ اس کے آگے پاتا ٹول پلازہ ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ تقریباً محلے تک پہنچ چکا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں ٹائیگر کے دوبارہ بنگال میں داخل ہونے کا قوی امکان ہے۔ ماہرین کے مطابق اس بات کا خدشہ ہے کہ باگ ایودھیا کی پہاڑیوں یا پرولیا کے دامن میں یا جنوبی پرولیا کے بندوان میں داخل ہوسکتا ہے۔ ٹائیگر کے پاس ریڈیو کالر نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس کی حرکت کو ٹریک کرنا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا ہے۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ جھارکھنڈ کے محکمہ جنگلات کی حالت گھاس کے گڑھے میں سوئی تلاش کرنے جیسی ہے۔ پالاماؤ ٹائیگر ریزرو کے ماہرین نے پہلے ہی باگ کی نقل وحرکت کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا شروع کر دی ہیں۔ پیر کو گنگا ساگر پروگرام کے اسٹیج پر کھڑے ہو کر وزیر اعلیٰ نے بنگال کی سرحد پر ٹائیگر کی نقل وحرکت پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، یہاں کے لوگ ایک طرف ٹائیگر اور دوسری طرف مگرمچھوں سے لڑ رہے ہیں۔ یہ نہ دیکھیں، ایک ٹائیگر نے 5 جنگلات، 5 اضلاع عبور کر لیے۔ 5 دن گھبراہٹ میں تھے۔ بچوں کے سکول بند تھے۔ جسے ہم نے بچایا، ہماری انتظامیہ اور محکمہ جنگلات سب مل کر، دن رات کالیس آتی رہتی ہیں۔ اسے واپس دو، اسے واپس دو، اسے واپس دو اور ہم نے دے دیا۔ ممتا نے اڑیسہ کے محکمہ جنگلات کے خلاف اپنا غصہ مزید ظاہر کرتے ہوئے کہا، ''ایک اور آیا ہے۔ آپ اپنے جنگل کی دیکھ بھال کریں گے۔ تاکہ تمہارے باگ ہمارے یہاں داخل نہ ہوں۔ ہمارے گاؤں میں کوئی خوف نہیں ہے۔ ہاتھیوں کی تعداد پہلے ہی بڑھ چکی ہے۔ مختلف ممالک میں ہاتھیوں کے لیے مختلف منصوبے ہیں۔ ہاتھیوں کی پیدائش کی شرح بہت زیادہ ہے۔ کھانا دینے میں دشواری ہے۔ چھوڑ کر چاول کھانے کا شوق ہے۔ سڑک پر آیا جنگلوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ میں اوڈیشہ حکومت سے کہوں گی کہ بچاؤ اور اسے لے۔ اب اگر دوبارہ اس خوف کو سہنا پڑے۔ جنگل کے کارکنوں نے جس طرح سے باگ کو پکڑا وہ ایک نمونہ ہے۔ ممتا نے یہ بھی کہا، اگر آپ ٹائیگر بھیجتے ہیں تو ہمیشہ کے لیے بھیج دیں، میں انہیں رکھ لوں ہوں۔ آپ کے پاس ان کو رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ اگر آپ اسے لے کر پانی میں چھوڑ دیں۔ یہ کیا ہے میں اوڈیشہ حکومت پر الزام لگائے بغیر درخواست کروں گی۔ برائے مہربانی جنگل کے اہلکار بھیجیں اور باگ کو واپس لے جائیں۔ بس ہم پر الزام نہ لگائیں۔ ہمارے رہائشیوں کو تکلیف نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی جنگلات کے کارکنوں کو لوگوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے مزید چوکس رہنے کی ہدایت دی ہے۔

گارڈن ریچ میں آڈیٹوریم بنا کر رنجیت سیل نے میری دیرینہ خواہش کو پورا کیا: فرہاد حکیم

کولکاتا: 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ میں آڈیٹوریم بنا کر رنجیت سیل نے میری دیرینہ خواہش کو پورا کیا ہے میں جب سال 2011 میں پہلی مرتبہ پورٹ بندرگاہ سے بحیثیت ایم ایل اے منتخب ہوا تھا تو گارڈن ریچ میں آڈیٹوریم کی کمی کو بخوبی محسوس کیا تھا۔ ان متذکرہ باتوں کا اظہار خیال کولکاتا کے میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم گارڈن ریچ میں نو تعمیر شدہ آڈیٹوریم کے افتتاحی تقریب سے خطاب کے دوران کر رہے تھے جہاں اس موقع پر ریاستی وزیر برتیہ باسو وزیر ششی پانجا ایم ریاستی اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی اور ایم ایل اے عبدالخالق ملا گارڈن ریچ بورو پندرہ چیرمین رنجیت سیل کے علاوہ متعدد کونسلروں کے ساتھ بڑی تعداد سے طلباء اور عام لوگ بھی موجود تھے۔ تاہم اس دوران فرہاد حکیم جو کہ گارڈن ریچ کے ایم ایل اے بھی ہیں انہوں نے بورو پندرہ چیرمین رنجیت سیل کو اپنے خطاب میں زبردست سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہری موہن گھوش کالج سے متصل آڈیٹوریم حوصلے اور پکے ارادے کی مثال ہے جیسے بنانے میں رنجیت سیل اور مقامی لوگوں نے کافی اہم رول ادا کیا کیونکہ رنجیت سیل نے بنا کوئی سرکاری مدد کے اسے عام لوگوں کے مالی تعاون سے بنایا ہے فرہاد حکیم نے مزید کہا کہ ہری موہن گھوش کالج کے گورننگ باڈی میٹنگ کے دوران ہم لوگوں نے قابض اس مکان کی جانب رنجیت سیل کی توجہ مبذول کرائی تھی کہ اس جگہ پر موجود فیملی کو کچھ رقم یا کسی متبادل جگہ دیکر اسے خالی کرایا جائے تاکہ اس جگہ ایک آڈیٹوریم بنایا جا سکے اور آج مجھے خوشی ہے کہ چیرمین رنجیت سیل نے بنا کوئی رقم دیئے اس فیملی کو جگہ خالی کرنے پر رضامند کرلیا جس کا نتیجہ ہے کہ ہم لوگ ایک شاندار آڈیٹوریم کے افتتاح کے موقع پر جمع ہیں، ساتھ ہی فرہاد حکیم نے رنجیت کی اس بات کو لیکر بھی کافی تعریف کی کہ یہ کام انہوں نے اپنے علاقائی سپورٹ کی وجہ سے انجام دیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کے حوصلے کے آگے سب بلندی پشت ہوجاتی ہے۔

☆☆

گنگا ساگر میلے کے تئیں مرکزی حکومت کا رویہ مایوس کن ہے: سنجے داس

کپل منی مندر میں آنے والے عقیدت مندوں کی سہولیات پر مرکزی حکومت توجہ نہیں دیتی

اودھیش کمار چودھری

گنگا ساگر: مرکز کی این ڈی اے حکومت ملک کے دیگر حصوں میں مذہبی مقامات کی ترقی کے لیے ہر طرح کا تعاون فراہم کر رہی ہے۔ ملک بھر میں نئی سڑکیں اور پل بن رہے ہیں، لیکن جیسے ہی گنگا ساگر میلے کی ترقی کی بات آتی ہے، مرکزی حکومت خاموش ہو جاتی ہے۔ مرکزی حکومت گنگا ساگر میلے کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کرتی ہے۔ اگر مرکزی حکومت چاہے تو وہ موری گنگا ندی پر پل بنانے میں تعاون کر سکتی ہے۔ کپل منی آشرم کے چیف مہنت گیان داس مہاراج کے جانشین سنجے داس مہاراج نے بھی مرکزی حکومت پر ایسا ہی الزام لگایا ہے۔ شری داس نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک میں دیگر مقامات پر منعقد ہونے والے مذہبی میلوں میں یاتریوں کو سہولیات فراہم کرنے میں مدد کرتی ہے، لیکن سمندر کے کنارے واقع کپل مونی مندر میں آنے والے عقیدت مندوں کی سہولیات پر مرکزی حکومت کوئی توجہ نہیں دیتی۔ ساحل اگر مرکزی حکومت چاہے تو ساگر دیپ کو ریل یا کم از کم سڑک سے جوڑنے میں مدد کر سکتی ہے۔ مہنت سنجے داس نے مزید کہا کہ گنگا ساگر میلے کے انعقاد کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے کوئی مدد فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ ریاستی حکومت کی مدد سے گنگا ساگر میلے میں آنا آسان ہو گیا۔

مہنت سنجے داس مہاراج نے مزید کہا کہ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت کے دور میں گنگا ساگر کی ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے جانے کے لیے ٹرانسپورٹیشن کا نظام بہت بہتر کیا گیا ہے۔ نیک لوگوں کو اب پہلے کی طرح سمندر کے کنارے تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ موری گنگا ندی پر پل بنانے کے وزیر اعلیٰ کی پہل کا خیر مقدم کرتے ہوئے شری داس نے کہا کہ اس پل کی تعمیر کے بعد کپل منی مندر تک پہنچنے کا راستہ آسان ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے یہاں سال بھر سیاحوں کی آمد رہے گی جس سے اس علاقے کی معاشی ترقی بھی ہوگی۔ شری داس نے مزید کہا کہ مغربی بنگال حکومت نے گنگا ساگر میلے کے انعقاد میں جو تیاریاں کی ہیں وہ واقعی قابل ستائش ہیں۔

مہاکمبھ گنگا ساگر کے میلے کو متاثر نہیں کرے گا

وہیں اس بار پریاگ راج میں مہاکمبھ کا بھی انعقاد ہونے جا رہا ہے، جس کی وجہ سے خدشہ ہے کہ اس بار یہاں عقیدت مندوں کی تعداد کم ہو سکتی ہے۔ تاہم اس سلسلے میں پوچھے جانے پر مہنت سنجے داس نے کہا کہ مہاکمبھ کا گنگا ساگر میلے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ درحقیقت گزشتہ سال کے مقابلے اس بار یہاں عقیدت مندوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔ شری داس نے کہا کہ اگرچہ پریاگ راج میں مہاکمبھ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، گنگا ساگر میلے کی الگ اہمیت ہے۔ اردھ کمبھ کے دوران بھی یہاں لاکھوں عقیدت مند پہنچے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ گنگا ساگر میلے میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، جموں و کشمیر، گجرات، بہار، مہاراشٹر، راجستھان اور دیگر ریاستوں سے ہزاروں یاتری یہاں پہنچتے ہیں۔

آشرم کے مہنت نے سمندری ساحل کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا

مہنت سنجے داس نے سمندری ساحل پر ہو رہے کٹاؤ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح سے سمندری ساحل پر کٹاؤ ہو رہا ہے اس سے آئندہ دہائی میں مندر کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا ہوگا۔ مسٹر داس نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنی صلاحیت کے مطابق جو کچھ کر سکتی ہے کر رہی ہے۔ لیکن مرکزی حکومت کو اس پر بھی توجہ دینی پڑے گی، کیونکہ ساحلی علاقے میں کسی بھی کام کے لیے مرکزی حکومت سے اجازت درکار ہوتی ہے۔ مسٹر داس نے کہا کہ اتوار کو انہوں نے اس معاملے میں ڈی ایم سے بھی بات کی تھی۔ وزیر اعلیٰ پیر کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ یہ مسئلہ ان کے سامنے بھی رکھا جائے گا۔

سیرت طیبہ سے جڑنا اور اسے عام کرنا مسلمانوں کا فرض منصبی ہے: مولانا ذکی مدنی

تیسری رسول رحمت کانفرنس 12 جنوری کو مہاجاتی سدن میں

کولکاتا: 6 (ساجد پرویز) نبی کریم ﷺ کی سیرت سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ عمدہ اور بہترین اسوہ ہے۔ ہر میدان میں آپ کی سیرت کی کامل رہنمائی موجود ہے۔ آپ کی سیرت پر ہی عمل کر کے ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو سکتی ہے۔ اس بات کا اظہار جمعیت اہل حدیث کے صوبائی ناظم مولانا ذکی مدنی نے ایک پریس کدنفرنس میں کیا۔ واضح ہو کے کولکاتا الہدی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے 12 جنوری کو سہ 3 بجے کلکتہ کے مہاجاتی سدن میں تیسری رسول کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کی جانکاری مولانا ذکی مدنی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کانفرنس میں ریاست و ملک کے علماء کرام و دانش و اسکالرس شرکت کریں گے۔ جس میں جمعیت اہل حدیث کے مرکزی امیر مولانا اصغر علی امام مہدی، ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین گروپ بیدر، مولانا خورشید عالم مدنی بہار، مولانا صدیق اللہ چودھری، قاری فضل الرحمن، مولانا ثناء اللہ مدنی آئی پلس ٹی وی، مولانا فضل اللہ سلفی بہار، مولانا اسعد اعظمی بنارس، مولانا توصیف عالم مدنی دربھنگہ بہار، انجینئر سید اسماعیل خرم، باسط اسماعیل چیرپل اسکول کلکتہ سمیت مقررین شرکت کریں گے۔ اس جلسہ کی صدارت مولانا اصغر علی امام مہدی کریں گے۔ مولانا ذکی مدنی امت مسلمہ سے شرکت کی گزارش کرتے ہوئے اس سیرت کانفرنس کے مقاصد کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول رحمت کانفرنس عوام اور نوجوان نسل کو اپنے رسولؐ کی سیرت سے جوڑنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نبی کریم کے تعلق سے پھیلائے گئے شکوک و شبہات کے ازالہ کا بہترین ذریعہ ہے۔ مسلمانوں کے آپسی اختلاف کو ختم کرنے اور باہمی خوشگوار تعلقات بحال کرنے کا ایک موثر طریقہ ہے کہ ہم نبی کریم کی سیرت کی روشنی میں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں۔

آرم باغ کی ایم پی حاجی پور منڈلا گاؤں کے لوگوں کا مطالبہ پورا کی گاؤں میں آئی بجلی

ہگلی: 6 جنوری (محمد شبیب عالم) گزشتہ 30/12/2024 گاؤں کے لوگوں نے آرام باغ کے ایم پی متھالی باغ سے اپیل کی، ان کی درخواست تھی کہ گوگھاٹ تھانہ کے حاجی پور منڈلا گاؤں کے مسلم محلے میں تقریباً 15 سال سے بجلی نہیں ہے۔ ایم پی متھالی باغ نے اس کال کا جواب دیا۔ متھالی باغ کی پہل کے تحت 20 خاندانوں کو بجلی فراہم کی گئی۔ گاؤں کے لوگوں نے متھالی کو گلے لگا کر رونا شروع کر دیا اور کہا کہ ہم متھالی کو ماں کی مٹی سے ملنے پر بہت خوش ہیں، اس سے پہلے ہمارے پاس اس طرح کوئی نہیں آیا۔ حالانکہ متھالی باغ کا کہنا تھا کہ میں کچھ بھی نہیں، سب کچھ ماماتی حکومت اور پارٹی ورکرز ہے، آپ نے مجھے کام کرنے کا موقع دیا، میں ماماتی حکومت کی جانب سے ترقی کرتی رہوں گی، دوسری جانب آج بیتالی کا سالانہ کام ہے۔ باغ کے والد۔ ایک دن اس کا دل اداسی سے بھر جاتا ہے لیکن دوسری طرف وہ خوش ہے، اس کا کہنا ہے کہ اس کے والد کے کام کے دن 20 خاندانوں کو روشن کر رہے ہیں۔

☆☆

راجستھان میں پیر دادا حضور کی یاد میں جلسہ

مجدد زمان پیر اعلیٰ حضرت دادا حضور اور چھوٹے حضور پیر قبلہؒ اور اکابرین فرفرہ شریف میں عظیم الشان اسلامی جلسہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ مجددیہ جلسہ کمیٹی یا خادمین فرفرہ شریف نے راجستھان کے کوٹہ میں منعقد کیا تھا اس جلسہ میں حضرت ایدو شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں عام لوگوں کی موجودگی قابل ذکر تھی۔ فرفرہ شریف کے جناب چھوٹے حضور کے پوتے انہوں نے قرآن کو حدیث کی روشنی میں بیان کیا۔ حافظ محسن نے کہا دیگر ریاستوں اور شہروں سے آنے والے مہمانوں کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے تھے۔ صدر سیفول ملک، سیکرٹری شیخ نعیم، خازن مختار علی موجود تھے۔ دادا حضور اور فرفرہ شریف کے پیر صاحب کی یاد میں اسدال، سیدول اور او ہید سمیت کئی کمیٹیاں دہلی، راجستھان، پنجاب سمیت کئی ریاستوں میں منعقد کی جا رہی ہیں، جس سے بنگال کا چہرہ ضرور روشن ہوا ہے۔ (نور الاسلام خان)

محبوب انور کا شعری سرمایہ کلاسیکی اور جدید شاعری کا حسین امتزاج: شہاب ظفر اعظمی

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے آسنسول میں سیمینار کے ذریعہ محبوب انور کو نئی نسل سے کرایا متعارف

آسنسول، 6 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام آسنسول میں واقع اردو اکاڈمی کی کثیر منزلہ عمارت کے سیمینار ہال میں شہر آسنسول کے صنعتی شہر برنپور سے تعلق رکھنے والے بے پناہ صلاحیتوں کے مالک منفرد لب ولہجہ کے استاد شاعر، نثر نگار اور صحافی محبوب انور کی ادبی خدمات کو نئی نسل سے تک پہنچانے کی غرض سے یک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت اکاڈمی کے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید محمد شہاب الدین حیدر نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ایوارڈ سب کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر دبیر احمد بڑے خوبصورت انداز میں انجام دیئے۔ اکاڈمی کے ارکان میں شامل اشتیاق احمد راجو، نسیم عزیزی، ڈاکٹر نوشاد عالم، مختار علی اور ریحانہ خاتون و دیگر کے ساتھ آسنسول سے تعلق رکھنے والے اکاڈمی کے بڑے ہی متحرک اور فعال ارکان شکیل انور اور کہکشاں ریاض خوشی نے بھی اپنی شرکت سے سیمینار کے وقار میں اضافہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے ڈاکٹر مشرف علی بہ حیثیت مہمان خصوصی شریک بزم رہے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ پٹنہ یونیورسٹی کے شہاب ظفر اعظمی نے اپنے پر مغز کلیدی خطبہ کے دوران محبوب انور کی شاعرانہ عظمت اور ان کی ادبی خدمات پر حاصل سیر گفتگو کی۔ سید محمد شہاب الدین حیدر نے صدارتی خطبہ کے دوران اپنے روایتی انداز گفتگو سے ہٹ کر بہت کھل کر اپنے احساسات و جذبات کا اظہار کیا اور اکاڈمی کے کام اور پروگرام کی بیجا نقطہ چینی کرنے والوں پر سیدھا نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ مجازی دور حکومت میں جب اکاڈمی کا بجٹ 75؟70 لاکھ سالانہ ہوا کرتا تھا اور اردو کی ترویج و اشاعت کے لیے بمشکل دو ایک پروگرام ہوا کرتا تھا تب کہیں سے آواز نہیں اٹھتی تھی مگر آج جب ممتا دیدی نے یہ بجٹ 18 کروڑ روپے کر دیا ہے اور کولکاتا سے لیکر آسنسول اور اسلام پور تک لگاتار اردو کے پروگرام ہو رہے ہیں تو کچھ حاسدین بے جا تنقید کر رہے ہیں اور کٹ منی جیسے بیبنیاد الزام لگا رہے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر دبیر احمد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بیجا تنقید کرنے والے دراصل ذہنی مریض ہیں انہیں مریض رہنے دیجئے اور آپ اپنا کام کرتے جایئے۔ اپنی باتوں کو آگے بڑھاتے ہوئے بتایا کہ اکاڈمی اپنے بجٹ کا 40 فیصد حصہ تعلیم پر خرچ کرتی ہے۔ ہر سال دو ہزار طلبہ کو فی کس 5 ہزار روپے بک گرانٹ دیتی ہے۔ علاوہ ازیں پورے بنگال میں 52 فری کوچنگ سنٹر چلائے جا رہے ہیں۔ ڈبلیو بی سی ایس کی فری کوچنگ کی جاتی ہے، کمپیوٹر کی تربیت، بنگلہ سکھانے کا سرٹیفکیٹ کورس اور خطاطی وغیرہ کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ سید شہاب الدین نے ڈاکٹر دبیر احمد کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ وہ پڑھے لکھے اور ایماندار ہونے ساتھ بڑی متحرک اور فعال ہیں اور اکاڈمی کے کاز کو آگے بڑھانے میں ہمہ وقت پیش پیش رہا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے کہا کہ وہ کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور اس طرح کی تنقید پر دھیان نہیں دیتے۔ انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ آپ میری علمیت پر شک کر سکتے ہیں مگر میری نیت پر شک نہ کریں۔ موصوف نے بتایا کہ اکاڈمی آسنسول کی نئی نسل کو اپنے علاقے کے شعراء و ادباء سے متعارف کرانے کے مقصد سے اس سے پیشتر ڈاکٹر مشتاق اعظمی اور نذیر احمد یوسفی پر سیمینار کر چکی ہے، خود محبوب انور کے نام سے ایوارڈ تفویض کئے جانے کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے۔ اظہار تشکر اکاڈمی کی رکن ریحانہ خاتون نے انوکھے اور خالص ادبی انداز میں کیا۔ افتتاحی اجلاس کی شروعات میں سریلی آواز کے مالک نوجوان ابو فیضان نے محبوب انور کی ایک پیاری سی غزل گنگنا کر کیا۔ واضح رہے کہ سیمینار کے پہلے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر مشرف علی ایسوسیٹ پروفیسر شعبہ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی نے کی جبکہ اس اجلاس کی نظامت شاعر و رکن اکاڈمی جناب نسیم عزیزی نے انجام دی۔ اس سیشن کے مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر فاروق اعظم ڈاکٹر مشہور معتنی جناب امتیاز راشد ڈاکٹر صوفیہ محمود اور محترمہ انجم پروین شامل رہی جنہوں نے محبوب انور کے مختلف فکر و فن پر گفتگو فرمائی ظہرانے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت ڈاکٹر شہاب ظفر عازمی پڑھنا یونیورسٹی نے انجام دی جبکہ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے انجام دی اس سیشن کے مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر مشرف علی ایسوسیٹ پروفیسر شعبہ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی ڈاکٹر شفقت کمال صدر شعبہ اردو تری وینی دیوی بھلوٹیا کالج، ڈاکٹر جمشید احمد اسسٹنٹ پروفیسر بی سی کالج، ڈاکٹر انجم فخر نے محبوب انور کے فکری جہاد اور ادبی خدمات کے حوالے سے اہم مقالات پیش کیے۔ سبھی نے محبوب انور کی غزلیہ شاعری کے علاوہ شاعری کے دوسرے اصناف کے حوالے سے محبوب انور کے ادبی قد کا احاطہ کیا۔ اجلاس کے اختتام سے قبل اکاڈمی کے گورنگ ممبر شکیل انور نے خوبصورت انداز میں اظہار تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر اردو ادب سے تعلق رکھنے والوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس یک روزہ قومی سیمینار کے گواہ بننے والوں میں جہاں ایک طرف مختلف کالج اور قاضی نذرل یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کی بڑی تعداد شامل رہی وہیں الحاج نذیر احمد یوسفی، ڈاکٹر مشتاق اعظمی، انجینئر خورشید غنی، ایڈوکیٹ سمیع اللہ، ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا، عالم انجم، معراج احمد معراج، خالق ادیب، خورشید ادیب، امتیاز احمد انصاری، سید نعمت اللہ، پرویز قاسمی، یاسین ثاقب، غزالہ تبسم، نگار ارا، ایوب خان، انیس الرحمن، ماسٹر محمد سلیمان، امان اللہ خان، مختار عالم، ساجد انصاری، شمشاد اکرم، ڈاکٹر شگوفہ تمنا، ریاض آنکھی، نشاط احمد، رئیس الدین علی احمد کے نام قابل ذکر ہیں۔ سیمینار میں شرکت کی غرض سے آنے والے مہمانوں اور سامعین کا ڈاکٹر دبیر احمد شکیل انور، کہکشاں ریاض خوشی کے ساتھ رفیع اللہ، گلزار عالم، محمد سالک، محمد فیروز، محمد سیف، محمد شہباز، ناز، نگار و دیگر پیش پیش نظر آئے۔

☆☆

پوربی ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس نمبر ایم سی-60-0-ڈی آر ایم ایل ایس- ایچ اے بی ڈی-24، بتاریخ: 02.01.2025 سربمہر ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر (کیریج ووگین)، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **کام کا نام**: سپلائی، تنصیب کاری و آغاز ہاٹ ایکسل بکس ڈیٹکشن سسٹم کا پورے ہوڑہ ڈویژن کے پوربی ریلوے میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 60,09,559.93 روپے۔ **زربیعانہ برائے ادائیگی**: 1,20,200/- روپے۔ **کنٹراکٹ کی مدت**: 3 مہینے کیلئے کام کے آغاز تاریخ سے۔ **ٹنڈر کو آن لائن سے جمع کرنے کے لئے ویب سائٹ پر تفصیلات**: www.ireps.gov.in **پیشکش بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 24.01.2025 کو 14.00 بجے۔

(HWH-526/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

یوٹی ایس کاؤنٹر کی تبدیلی یوٹی ایس-کم-پی آر ایس کاؤنٹر میں پگلا چاندی اسٹیشن کے لئے

مسافروں کی بہتر راحت کے لئے مندرجہ ذیل یوٹی ایس کاؤنٹر بمقام پگلا چاندی اسٹیشن کی تبدیلی ہوگی یوٹی ایس-کم-پی آر ایس کاؤنٹر میں صبح کی شفٹ کے لئے جو جاری کرے گا ریزروڈ اور غیر ریزروڈ ٹکٹیں ایک ساتھ موجودہ کاؤنٹر سے مندرجہ ذیل کاموں کے مقررہ اوقات میں پسنجر ریزرویشن سسٹم سے۔

● **مقام/اسٹیشن کا نام**: پگلا چاندی (پی سی ایکس) ماتحت سیالدہ ڈویژن کا پوربی ریلوے کیلئے۔
● **کاموں کے مقررہ اوقات پی آر ایس کاؤنٹر (پی آر ایس ٹرانزیکشن کے لئے ہی)**: 10.00 بجے تا 14.00 بجے۔ ● **کاموں کے دن (پی آر ایس)**: سوموار تا سنیچر۔ ● **بند رہے گا**: اتوار و نیشنل تعطیل میں۔ ● **تاریخ کا آغاز**: 11.01.2025 سے۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گنگا ساگر کے سیوا آشرم سنگ جنوبی 24 پرگنہ میں دورہ کیا۔

چین پھر سے وائرس چھوڑ رہا ہے، بنگلور

احمد آباد، کولکاتا میں بچے وائرس کے شکار

کولکاتا 6 جنوری: لگ بھگ 2 مہینے قبل شہر کولکاتا میں HMPV اچانک سے نمودار ہوگیا۔ ہیومین میٹیا نیوما وائرس سے ایک شیر خوار بچہ مبتلا ہوگیا اور محض 6 مہینے کا بچہ ایک دوسری ریاست میں اس وائرس کا شکار ہوگیا۔ پیرلیس اسپتال کے شعبہ اطفال کے طفلان ماہرین سیلی داس گپتا نے ایسا ہی کہا ہے۔ علاج کے معاملے میں داس گپتا نے یہ کہا کہ دو مہینے قبل ممبئی سے ایک جوڑا یہاں آیا اس کے 6 مہینے کے بچے کو سخت بخار کیس اتھ سردی وکھانسی بھی تھی ساتھ ہی دست کی بھی شکایت تھی۔ فوراً اس بچے کی دیکھ ریکھ کے لئے ایک خصوصی یونٹ تیار کی گئی۔ علاج کے دوران اسے سانس لینے میں بھی تکلیف ہونے لگی مگر بہتر علاج کے بعد وہ بچہ جلد ہی صحت یاب ہوگ یا۔ فوراً ایک ٹسٹ لیا گیا۔ ناک و گلے سے رال لیکر اس کی جانچ کی گئی تو وہیں HMPV پکڑ میں آ گیا۔ اس کے بعد امدادی علاج شروع ہوگیا۔ بعد میں سیلی داس گپتا کی کوشش سے وہ بچہ بچ گیا۔ یاد رہے کہ چین سے یہ وائرس چھوڑا جا رہا ہے جس سے خطرہ بڑھ رہا ہے سر دست چار بچے HMPV کے شکار ہوئے ہیں۔ دو بنگلور میں احمد آباد و کولکاتا میں ایک ایک۔

مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ماہی گیروں کو استقبالیہ دیتے ہوئے جو ابھی حال ہی میں بنگلہ دیش سے رہا ہوئے یہ پروگرام ساگر آئیلینڈ میں ہوا۔

ملن اُتسو 2025 کے رنگارنگ پروگرام سے لوگ بیحد متاثر

آج آخری دن بچوں کے درمیان تقاریر کا مقابلہ، رات کو مشاعرہ ہوگا

کولکاتا 6 جنوری: کولکاتا ملن اتسو 2025 جس کا کل 7 جنوری کو اختتام ہے یہ اتسو (میلہ) اس مرتبہ جس شاندار طریقے سے کامیاب ہوا ہے اس نے گزشتہ سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے جب گزشتہ سال کے مقابلے میں ہزاروں لوگوں کی اضافی تعداد نظر آئی جب صبح سے شام تک درجنوں پروگراموں کے دوران لوگوں کی دلچسپی کے ساتھ پروگراموں میں حصہ لیتے دیکھا گیا۔ آج دن کے وقت اسکولی بچوں کے درمیان غزلوں کا مقابلہ کرایا گیا۔ بچوں نے مختلف معروف شعراء کی غزلیں سنائیں جس فاتح بچوں کے ناموں کا اعلان کل 7 جنوری کو کیا جائے گا۔

بعد ازاں کوئز ماسٹر شمس الصالحین نے اسکولی بچوں کے درمیان کوئز مقابلہ الگ الگ کیٹا گیری میں کرایا گیا تھا اور اس مقابلے میں کرایا گیا۔ جناب شمس الصالحین ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہر کوئز ماسٹر ہیں اور ان کے اس پروگرام کو بیحد پسند کیا گیا۔ شام کو انتاکشری کا مقابلہ کرایا گیا اور انتاکشری کا سلیکشن راؤنڈ کرایا گیا۔ جس کا فائنل کل ہوگا۔ شام کے وقت ثقافتی پروگرام کرائے گئے جسے ایک عیسائی برادری نے پیش کیا تھا بعد ازاں اسٹریٹ چلڈرن نے پیش کیا اور یہ پروگرام سامعین نے بیحد دلچسپی سے سنا اور زبردست طریقے سے داد دی۔ رات کو انتاکشری کا فائنل راؤنڈ کرایا گیا اور آخر میں معروف گلوکاروں نے سبھوں کو محظوظ کیا۔ اس دوران بلڈ ڈونیشن کا پروگرام ہوا جو بیحد کامیاب رہا اور بہت سارے لوگوں نے اس خدمت خلق میں حصہ لیا۔ کل 7 جنوری کو اس ملن اتسو 2025 کا اختتام ہے اور لوگوں کو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ یہ پروگرام اس قدر جلد کیوں ختم ہوگیا۔ کل 7 جنوری کو اختتامی دن ایلوکیوشن (تقریری) مقابلہ ہوگا جس کے گروپ اے میں درجہ ہشتم تک اور گروپ بی میں درجہ دو از دہم تک بچے حصہ لیں گے۔ دوپہر بعد ای۔ٹریڈنگ کا پروگرام ہوگا اور شام کو اختتامی پروگرام کے بعد شام 7.30 بجے سے 8.30 بجے تک مشاعرے کا پروگرام ہے۔ اس پروگرام میں جو 3 تا 7 جنوری تک ہے اس کی یاد لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ قائم رہے گی اور لوگ بے چینی کے سات ھ ملن اتسو 2026 کا بے چینی سے انتظار کریں گے۔

بھاجپا ریاستی لیڈران کی محفل پانچ، سات ستارہ ہوٹلوں میں

مانگنے پر خزانہ خالی کی رٹ، جے پی نڈا تک ضلع کارکن کی شکایت

کولکاتا 6 جنوری: بھاجپا پارٹی کے اضلاعی پروگرام کیلئے جب ضلع قیادت نے موٹی رقموں کا مطالبہ کیا تو ان کو منہ کی کھانی پڑی۔ بھاجپا کے اعلیٰ کمان نے صاف کہہ دیا کہ خزانہ خالی ہو چکا ہے۔ جبکہ بڑے بڑے شاندار ہوٹلوں میں ریاستی بی جے پی کا جام و پیمانہ بھی ٹکرا رہا ہے۔ اب تنا کٹھور پن و بے رخی یہ اچانک ریاستی بی جے پی کے اندر کیسے آ گیا؟ پارٹی کے ایک بدمزاج کارندے نے اس پر تیکھا سوال اٹھا دیا۔ اور اس طرح کا بے رخا دوٹوک جواب سن کر ریاستی بھاجپا کے ایک سرگرم کارکن نے اسی وقت پارٹی کے کل ہند پیمانے کے صدر جے پی نڈا کو ایک ای میل بھی بھیج دیا۔ شمس الرحمٰن نام کا یہ کارکن ریاستی بی جے پی کا ایک سرگرم رکن ہے اور اقلیتی مورچے کا نائب صدر بھی۔ اس نے ہی کہا کہ ضلع سے جب روپے کی مانگ کی جاتی ہے تو دوٹوک کہہ دیا جاتا ہے کہ روپے نہیں ہیں۔ جبکہ ریاستی سطح کی اجتماعی جمگھٹ ہوٹلوں میں کیوں ہوتے ہیں؟ عموماً بی جے پی کے بڑے لیڈر جب یہاں آتے ہیں، یا پھر ریاستی سطح کی کوئی میٹنگ یا اجلاس ہوتی ہے تو یہ پانچ ستارہ یا سات ستارہ ہوٹلوں میں کیوں ہوتی ہیں۔ عام بھاجپا کے کارکن اسے سنجیدگی سے لیتے ہیں شمس الرحمٰن نے یہ بھی کہا کہ ضلع کے اراکین اس شہنشاہی مجلس کے قطعی خلاف ہیں۔ کیوں اس وقت بی جے پی کے کئی کام کرنے والے گھر سے بھاگے ہوئے ہیں۔ ان کے پریوار کی حالت سے کوئی واقف نہیں۔ حتیٰ کہ بھاجپا کے لیڈران بھی ان کی خبر نہیں رکھتے۔ اور جب کوئی بیٹھک یا میٹنگ ہوتی ہے تو 5 یا 7 ستارہ ہوٹلوں کے پر بہار ہال میں ہوتے ہیں یہ کیا تک ہے؟ جبکہ گزشتہ سنیچر کو بی جے پی کا ایک خصوصی میٹنگ ایک مہنگے ہوٹل میں ہو چکا ہے۔ اس کے بعد ہی یہ بحث چھڑ گئی۔ بدحال و بے سہارا کارکن کا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے۔ جو بھی آ رہا ہے بے ایمان لیڈران کی تجوری میں جا رہی ہے۔ اسی شکایت کو شمس الرحمٰن نے کل ہند پیمانے کے صدر جے پی نڈا کو ای میل کے ذریعہ کردیا ہے۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے؟۔

آر جی کار معاملے میں سی پی ایم فائدہ نہیں اٹھا سکی

تنظیم کے زوال کا ذمہ دار کون؟ کلکتہ کانفرنس میں تو تو میں میں

کولکاتا، 6 جنوری: کلکتہ شہر میں پارٹی کی تنظیم میں مسلسل تنزلی پر ناراضگی ضلعی کانفرنس کے مباحثوں میں سامنے آئی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق قصبہ علاقہ کے نمائندوں نے یہ سوال اٹھا کر اپنے غصے کا اظہار کیا کہ تنظیم میں مسلسل تنزلی کا ازالہ پہلے کیوں نہیں کیا جا سکا۔ نچلی سطح کی تنظیم زیادہ تر جگہوں پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، اس کے علاوہ کلکتہ میں پارٹی کے پروگرام کو مسلسل چلانے میں بھی شدید کمی ہے۔ سی پی ایم کی کلکتہ ضلع کانفرنس کی تنظیمی رپورٹ میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ رپورٹ اور بحث سے، ایریا کمیٹی اس طرح کام نہیں کر رہی ہے۔ مزدور گراؤنڈ فلور پر نہیں آ رہے ہیں۔ آر جی کار تحریک کا کلکتہ پارٹی پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ یہ بھی چرچا ہے کہ اس تحریک کو سامنے رکھ کر پارٹی کو کلکتہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق گراس روٹ لیول پر کوئی تحریک یا پروگرام نہیں ہے۔ اگر بائیں محاذ کی طرف سے کوئی مرکزی پروگرام لیا جاتا ہے تو ضلعی جماعت اس میں شریک ہوتی ہے۔ یہی نہیں، رپورٹ میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ کلکتہ جیسے اضلاع میں پارٹی میں ہندی بولنے والے مہم چلانے والوں کی کمزوری ہے۔ کولکاتا ضلع سی پی ایم کانفرنس سنیچر سے پرمود داس گپتا بھون میں شروع ہوئی۔ اتفاق سے کلکتہ ضلع سی پی ایم کی تنظیم اور تحریک میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ اس پر پارٹی کے اندر تحفظات ہیں۔ ضلع کے پارٹی کارکنوں کا ایک بڑا حصہ شہر کے مختلف علاقوں کے لوگوں کے مسائل کو لے کر تحریک چلا سکتے ہیں یا ان تک پہنچا سکتا ہے۔ گزشتہ الیکشن میں پارٹی کئی علاقوں میں بوتھ ورکرس تک فراہم نہیں کر سکی تھی۔ کلکتہ ضلع سی پی ایم کی قیادت کو اس بات پر بھی تشویش ہے کہ کارکنان انتخابات کے دوران بوتھ کی سطح پر کام کرنے کے لیے کافی پرجوش نہیں ہیں۔ ادارتی رپورٹ میں اعتراف کیا گیا کہ کلکتہ ضلع سی پی ایم میں خواتین کی پروڈیوس نہیں کی جا سکا ہے۔ کلکتہ ضلعی کانفرنس سوموار تک جاری رہے گی۔ نئے ایڈیٹر اور نئی کمیٹی کا اعلان آج کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کلکتہ ڈسٹرکٹ کانفرنس کے دوسرے دن ٹالی گنج ایریا کمیٹی کی پریشانی کا معاملہ بھی اٹھایا گیا ہے۔ میڈیا میں خبروں کے لیک ہونے کو لیکر بھی 'لیک' کو لے کر بھی تنازع کھڑا ہوا۔ ایک لیڈر کی بیوی سوشل میڈیا پر لائیو تھی۔ آج کی کانفرنس میں بھی یہی موضوع زیر بحث آیا۔ اس کے علاوہ، کچھ لوگوں نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ ہمہ وقتی کارکنوں کی دیکھ بھال کے معیار اور معیار زندگی کو بہتر کیا جانا چاہیے۔ آر جی کار پر کلتن داس گپتا کے وائرل آڈیو ٹیپ پر پارٹی خاموش کیوں ہے اس پر کئی ارکان نے بحث کا مطالبہ کیا ہے۔

☆

چاندنی چوک میٹرو کی پٹری پر ایک شخص نے چھلانگ لگائی

دفتری اوقات میں مسافروں کو مشکلات کا سامنا پڑا

کولکاتا، 6 جنوری: میٹرو کے سامنے ایک بار پھر چھلانگ لگانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ چاندنی چوک میں سوموار کو تقریباً 12:12 بجے چاندنی چوک میٹرو اسٹیشن پر چھلانگ لگانے کا واقعہ رونما ہوا۔ میٹرو لائن پر چھلانگ لگانے والے شخص کو بچانے کی کوشش کی گئی۔ تاہم اس واقعہ کی وجہ سے میٹرو کی آمد و رفت میں خلل پڑا اور مسافروں کا شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ خودکشی کی کوشش کرنے والے شخص کی شناخت ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ تاہم اس واقعے کی وجہ سے میٹرو سروس اب بھی پوری طرح سے معمول پر نہیں آئی ہے۔ میٹرو فی الحال میدان سے نیو گڑیا اور دکھنیشور سے گریش پارک تک چل رہی ہے۔ لیکن میٹرو دونوں طرف دیر سے چل رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں پہلے تو زیادہ بھیڑ، دوم میٹرو خدمات میں خلل کی وجہ سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ بہت سے لوگ متبادل راستے سے منزل تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم، چاندنی چوک اور سینٹرل میٹرو اسٹیشنوں سے باہر آنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ سینٹرل ایونیو پر بھیڑ ہے۔ میٹرو ہی شہر کے باسیوں کی کم وقت میں اپنی منزل تک پہنچنے کی واحد ذریعہ ہے۔ لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے کے لئے اپ لائن کے آخری اسٹیشن کو دکشنیشور میں دم دم سے بدل دیا گیا ہے۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ حال ہی میں میٹرو میں خودکشی کی کوشش کرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہیں۔ اس طرح کے واقعہ کی صورت میں، سروس میں خلل پڑ سکتا ہے۔ مسافروں کو الگ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کی روک تھام کے لیے اضافی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ کالی گھاٹ میٹرو اسٹیشن پر پہلے ہی گارڈ ریل لگائے گئے ہیں۔

گرفا میں آدھی رات کو آتشزدگی ایک بوڑھی خاتون کی موت

کولکاتا، 6 جنوری: کولکاتا میں آدھی رات کو خوفناک آتشزدگی کا واقعہ رونما ہوا۔ اس کی وجہ سے ایک بوڑھی عورت کی موت ہوگئی۔ جنوبی کولکاتا کے گرفا علاقے میں یہ آگ لگی ہے۔ پولس نے تحقیقات شروع کردی ہے کہ آگ کیسے لگی۔ مرنے والی خاتون کا نام بے بی منڈل ہے۔ پولس اور فائر بریگیڈ ذرائع کے مطابق اتوار کی رات تقریباً ڈیڑھ بجے گرفا علاقے میں کلی تلہ روڈ پر واقع مکان میں آگ لگ گئی۔ علاقے میں ہر کوئی سردیوں کی رات میں سو رہا تھا۔ آگ لگنے کا واقعہ معلوم ہوتے ہی چاروں طرف خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کا کام شروع کردیا۔ بے بی منڈل نامی خاتون اس گھر میں اکیلی تھی۔ آگ لگنے کے بعد بھی گھر کے اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔ جس سے مقامی لوگوں میں بے چینی بڑھ گئی۔ تھانہ گرفہ کی پولس بھی موقع پر گئی۔ رات دو بجے کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا تو فائر بریگیڈ کا عملہ گھر میں داخل ہوا۔ 65 سالہ خاتون کو ایک منزلہ مکان کے اندر سے برآمد کیا گیا۔ خاتون کو فوری طور پر برآمد کر کے بانگور اسپتال لے جایا گیا لیکن اسے بچایا نہیں جا سکا۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ آگ کے دھویں کے باعث دم گھٹنے کی وجہ سے خاتون کی موت ہوگئی۔ ابتدائی طور پر یہی قیاس لگایا جا رہا ہے۔ لیکن یہ آگ کیسے لگی؟ پولس اور فائر ڈیپارٹمنٹ اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہے یا پھر اس آتشزدگی کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے؟

HMPV وائرس گجرات کے بعد کولکاتا میں 6 مہینے کے بچے کے اندر وائرس کا پتہ چلا

کولکاتا 6 جنوری: گجرات کے بعد اب کولکاتا میں بھی HMPV کے شکار پائے گئے۔ 6 مہینے کے ایک بچے کے اندر ہیومیان میٹا نیومو وائرس کا پتہ چلا ہے بائی پاس کے قریب ایک پرائیوٹ نرسنگ ہوم میں ابھی وہ بچہ زیر علاج ہے۔ بچے کے جسم سے نمونہ اکٹھا کر کے اسے ٹسٹ و جانچ کیلئے بھیجا گیا ہے۔ پینل ٹسٹ یا PCR ٹسٹ کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ ٹھیک کس قسم کا وائرس اس کے جسم کے اندر ہے۔ اس وقت وہ بچہ کڑی جانچ نگرانی میں ہے۔ تاہم محکمہ صحت کی طرف سے برابر ہوشیار رہنے اور بچنے کی ہدایت کی جا رہی ہے۔ اب اس وائرس سے مقابلہ کرنے کے لئے ریاستی حکومت و پرائیوٹ نرسنگ ہوم نے بھی کمر کس لیا ہے۔ یاد رہے کہ کرونا وائرس کی جو آفت پوری دنیا کو حیران و پریشان کر دیا تھا، لاکھوں کی تعداد میں اموات بھی ہوئیں تھیں اب کسی بھی وائرس پر سائنس کو اعتماد نہیں ہے اسی لئے جو بھی حفظ ما تقدم کی ضرورت ہے وہ حکومت اپنے طور پر ہر طرح سے کر رہی ہے اور لوگوں کو بھی خبردار کر دیا ہے کہ وہ اپنی حفاظت کریں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: چھتیس گڑھ کے بیجاپور

ہیں، جبکہ 6 سے زائد جوان سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ جوانوں کی یہ ٹیم ایک آپریشن مکمل کر لوٹ رہی تھی۔

موصولہ اطلاع کے مطابق نکسلیوں نے یہ حملہ بیجاپور ضلع کے کٹرو۔ بیدرے روڈ پر اس وقت کیا جب دنتے واڑہ، نارائن پور اور بیجاپور سے جوائنٹ آپریشن پارٹی اپنا آپریشن مکمل کر واپس لوٹ رہی تھی۔ دوپہر 2.15 بجے کٹرو تھانہ علاقہ کے امبیلی گاؤں کے پاس نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکہ کر سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔

اس حادثہ کے بعد آئی جی بستر کا بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ نکسلیوں نے بیجاپور میں آئی ای ڈی دھماکہ سے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ اس حملے میں دنتے واڑہ کے 8 ڈی آر جی جوان اور ایک ڈرائیور سمیت 9 جوان شہید ہوئے ہیں۔ انھوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سیکورٹی فورسز دنتے اڑہ، نارائن پور اور بیجاپور کے جوائنٹ آپریشن سے لوٹ رہے تھے۔ چھتیس گڑھ اسمبلی کے اسپیکر رمن سنگھ کا بیان بھی سامنے آ چکا ہے۔ انھوں نے بیجاپور آئی ای ڈی دھماکہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب جب نکسلیوں کے خلاف بڑے آپریشن کیے جاتے ہیں، وہ اس طرح کی بزدلانہ حرکت کرتے ہیں۔ نکسلزم کے خلاف چھتیس گڑھ حکومت جو قدم اٹھا رہی ہے، اسے مزید تیز کرے گی۔ حکومت ڈرنے یا جھکنے والی نہیں ہے۔ ان کے خلاف سختی سے کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ: بشار الاسد کی حکومت

دھماکے کسوہ کے قریب موجود سابقہ حکومتی فورسز کے گولہ بارود کے ڈپو میں ہوئے جس کے بعد وہاں دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔ اسرائیل گزشتہ ماہ باغی افواج کی جانب سے بشار الاسد کو ہٹانے اور دمشق کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد سے فوجی مقامات پر سیکڑوں فضائی حملے کر چکا ہے۔ اسرائیل نے کہا کہ وہ ہتھیاروں کو دشمن کے ہاتھوں میں جانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے، حال ہی میں سیرئین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے جمعہ کو حلب کے علاقے میں شامی فوج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

بقیہ: عمران خان کے خلاف

سنائے جانے کی تاریخ ملتوی کر کے نئی تاریخ چھ جنوری مقرر کی تھی۔ اب ایک بار پھر فیصلہ مؤخر کر کے نئی تاریخ 13 جنوری مقرر کر دی گئی ہے۔ القادر ٹرسٹ کی بنیاد سابق وزیر اعظم عمران خان کے دورِ حکومت میں 2019 میں رکھی گئی تھی جس کے ٹرسٹی عمران خان، ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی اور ان کی قریبی دوست فرح گوگی ہیں۔ القادر ٹرسٹ اُس وقت قائم کیا گیا تھا جب اُس وقت کے وزیر اعظم عمران خان نے اپنی کابینہ سے ایک لفافے میں بند کاغذ پر درج سمری کی منظوری لی تھی۔ جس کے تحت برطانیہ سے پاکستان کو موصول ہونے والے 190 ملین پاؤنڈ کی رقم کو سپریم کورٹ کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ پاکستان کو یہ رقم بحریہ ٹاؤ؟ن کے برطانیہ میں ایک تصفیے کے نتیجے میں منتقل کی گئی تھی۔ عمران خان کو قومی احتساب بیورو (نیب) نے نو مئی 2023 کو القادر ٹرسٹ کیس میں ہی اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطہ سے گرفتار کیا تھا جس کے بعد ملک گیر احتجاج بھی ہوا تھا۔ بعد ازاں عمران خان کو اس کیس میں ضمانت پر رہائی مل گئی تھی۔

بقیہ: بلوچستان: تربت میں فوجی

تحریک میں شامل ہوا تھا اور شہری اور پہاڑی دونوں مورچوں پر اپنا کام انجام دے رہا تھا۔ غور طلب ہے کہ بی ایل اے نے پاکستانی فوج پر بے قصور بلوچ لوگوں پر ظلم کرنے، ان پر حملے کرنے اور کئی لوگوں کو جبراً غائب کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق گروپ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی سڑکوں پر فوج، ایجنٹوں اور انویسٹرس کو آگے بھی اسی طرح نشانہ بنایا جائے گا۔ بیان میں بی ایل اے نے کہا کہ ہم تب تک لڑائی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے جب تک آزادی حاصل نہیں کر لیتے۔

☆

آؤٹ سورسنگ پروجیکٹ میں ہول پیک کی زد میں آکر ایک کی موت

ناراض گاؤں والوں نے معاوضہ اور منصوبہ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے پروجیکٹ کو روک دیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد/جوڑاپوکھر: سورنگا کمہار ٹولہ کے رہنے والے بلدیو کمبھکار کی اتوار کی صبح تقریباً 4 بجے الکڈیہا او پی علاقے کے جینا گورہ میں چلائے جانے والے اے ٹی دیوپرابھا آؤٹ سورسنگ پروجیکٹ میں ایک ہول پیک کی زد میں آکر موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے سینکڑوں دیہاتیوں نے لاٹھیاں لے کر موقع پر پہنچ کر ہنگامہ آرائی کی اور پروجیکٹ کا کام روک دیا۔ اس دوران مشتعل ہجوم نے پتھراؤ کیا اور پروجیکٹ میں کان کنی کے کام میں مصروف تین گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے۔ جس کے بعد آؤٹ سورسنگ کے حامی مزدوروں اور گاؤں والوں کے درمیان معمولی جھڑپ ہوئی۔ جھڑپ کے دوران گاؤں والوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے آؤٹ سورسنگ کے حامی بھاگ گئے۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی الکڈیہا او پی، تھرڈ پولیس اسٹیشن، جوڑاپوکھر تھانہ، بھٹوڈیہا او پی، لودنا او پی بھی موقع پر پہنچی اور مشتعل گاؤں والوں کو منانے کی کوشش کی لیکن بھیڑ نے ان کی بات نہیں سنی۔ لوگ لاش کے ساتھ موقع پر جمع ہو کر آؤٹ سورسنگ آپریٹر ایل بی سنگھ اور کمبھ ناتھ سنگھ کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے، ان کی فوری گرفتاری، متوفی کے دو زیر کفالت بیٹوں کو ملازمت اور 50 لاکھ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سندھری اسمبلی کے بی جے پی لیڈر دھرم جیت سنگھ اور تارا دیوی بھی موقع پر پہنچ گئے اور ان کے مطالبات کے حق میں گاؤں والوں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھ گئے۔ خبر لکھے جانے تک گاؤں کے لوگ پروجیکٹ پر کام روک کر ہڑتال پر بیٹھے ہوئے تھے اور انتظامیہ کے ساتھ بات چیت نہیں ہوئی تھی۔

تھانہ مفصل پولیس نے ایک درجن جواریوں کو گرفتار کرلیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: مفصل پولیس تھانہ نے جواریوں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ واضح رہے کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمڈیگا کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس افسر سمڈیگا اور مفصل تھانہ انچارج کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مفصل تھانہ کے تحت کلوکر گاسیا جنگل میں چھاپہ مارا۔ جہاں ڈبہ، مرغوں کی لڑائی اور جوئے کے الزام میں بارہ (12) افراد کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا اور 30 سے 35 افراد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ مذکورہ بالا کے سلسلے میں مفصل پولیس تھانہ مقدمہ نمبر 25/01 مورخہ 05.01.25 BNS دفعہ 318(4)/292/3(5) اور 11 بنگال جوا ایکٹ 1867 اور 13 عوامی جوا ایکٹ 1867 درج کیا گیا اور مزید کارروائی جاری ہے۔ جائے واقعہ سے مجموعی طور پر 29 دو پہیہ گاڑیاں، 1 کار، 6 سائیکلیں اور جوئے سے متعلق دیگر سامان برآمد کر کے ضبط کرلیا گیا۔

ڈمری میں تین الگ الگ حادثے ہوئے

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: ڈمری میں نئے سال کے دوسرے دن تین الگ الگ واقعات میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ جبکہ ایک شخص زخمی ہے۔ تمام واقعات نیماگھاٹ تھانہ علاقہ کے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پہلا واقعہ اسری بازار این ایچ 19 میں پیش آیا۔ [illegible] جنگل کے قریب سیمنٹ سے لدے ٹرک میں اچانک آگ لگ گئی [illegible] ماحول تھا۔ تاہم پولیس اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا جا سکا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔

بی سی سی ایل نے ٹی بی سے پاک سماج کیلئے مہم چلائی

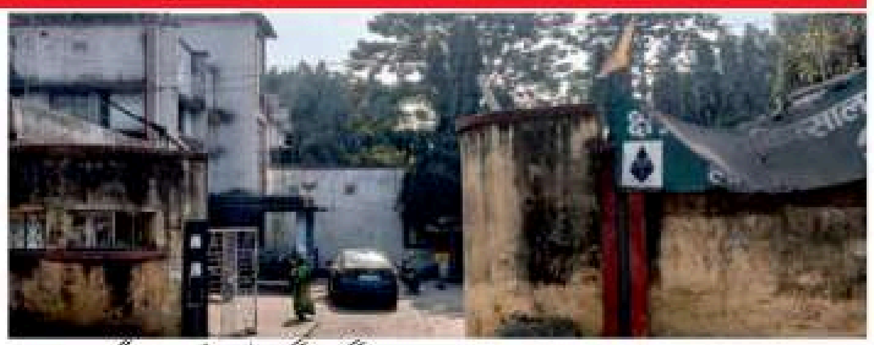

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: بی سی سی ایل نے ٹی بی سے پاک سماج بنانے کے لئے کمر کس لی ہے۔ اس کے لئے سو دنوں تک کیمپ لگا کر ٹی بی کے مریضوں کی پہچان کرا انہیں بیدار کیا جائے گا۔ لویا آباد علاقائی اسپتال کے ڈاکٹر اس پروگرام کے حصہ بنیں گے۔ سب سے پہلے اسکول میں کیمپ لگا کر پروگرام کی شروعات کی جائے گی۔ مریضوں کی پہچان کے بعد باقی خاندانوں کو انہیں سیف رہنے کے طریقے کار بنائے جائیں گے۔ علاقائی اسپتال کے ڈپٹی سی ایم او انوج کمار نے بتایا کہ آئندہ ہفتہ سے اس کی شروعات ہوگی۔ مارچ ماہ تک کیمپ کا انعقاد ہوتا رہے گا۔ پورے ضلع میں الگ الگ ٹیم کام کرے گی۔

ریاستی حکومت کے حکم کے بعد لویا آباد کی ایک لاکھ آبادی میں ٹی بی کے مریضوں کی شناخت کا کام مکمل کیا گیا۔ اس علاقے میں 8 جون سے 26 سہیا تعینات کیے گئے تھے۔ سہیا 12 دنوں میں دس ہزار لوگوں تک پہنچ گئی۔ محکمہ کے مطابق اب تک پانچ ہزار گھروں میں سروے کیا جا چکا ہے۔ سروے میں 60 نئے مریضوں میں ٹی بی کی علامات سامنے آئی ہیں اب یہ تعداد 27 سے بڑھ کر 87 ہوگئی ہے۔ 27 مریض بوڑھے ہیں۔ اس کے علاوہ سہیا و نے دمہ اور الرجی کے درجنوں مریض پائے۔ تمام نئے اور پرانے ٹی بی کے مریضوں کے بلغم ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے، سب کو دوائیں دی گئیں۔ اس دوران لواحقین کو ٹی بی سے بچنے کے طریقے اور ٹی بی کے مریضوں سے دور رہنے کے طریقے بھی بتائے گئے۔ سروے کے ساتھیوں میں 26 ساتھی شامل تھے جن میں ایکتا کماری، مینا دیوی، دھنیشوری دیوی، یاسمین بانو، نیتو چودھری، لکشمی چودھری، بسنتی دیوی، دیپتی دیوی، لیلاوتی دیوی، پورنیما دیوی، رینا دیوی، کرن دیوی شامل ہیں۔ لویا آباد باسدیو پور نمبر 8 کے دو مریض زیر علاج ہیں۔ تقریباً چار ماہ گزر چکے ہیں۔ حالات پہلے سے بہتر بتائے جاتے ہیں۔ ریاستی حکومت کے حکم کے بعد ان دو مریضوں کو بھی سہیا کے سروے میں فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کا بلغم ٹیسٹ کے لیے بھیج دیا گیا۔ جس کے بعد بیماری کی تصدیق ہوئی۔ ضلعی محکمہ صحت بھی مناسب ادویات اور مشورے سے مریضوں کو ٹھیک کرنے میں مصروف ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس وقت ان دونوں کے ساتھ کل 9 مریض زیر علاج ہیں۔

بھنور کے حملے میں درجنوں افراد زخمی، چار کی حالت نازک

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کلکٹریٹ کے قریب بھنورے کے ڈنک سے چار افراد شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ ان میں پاور گنج کے رہنے والے ممتاز احمد، اپر بازار کے رہنے والے رکی ورما، سنیتا دیوی وغیرہ سمیت ایک درجن لوگ شامل ہیں۔ ان تمام کا علاج صدر اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق، ہفتہ کی شام تقریباً 4 بجے لوہردگا کلکٹریٹ کے قریب بھنوروں نے اچانک لوگوں پر حملہ کر دیا۔ بھنور کے ڈنک سے ایک درجن افراد زخمی ہوئے جن میں سے چار شدید طور سے زخمی ہیں۔ بہت سے لوگ اپنی حفاظت کے لیے بھاگ گئے۔ آخری لمحات میں مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی کے سرپرست سید سدو، صدر موہیمن (ٹمن)، ممبران جیلانی انصاری، جمن رضا وغیرہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشعلوں اور کمبلوں کی مدد سے لوگوں کو بچا کر صدر اسپتال پہنچایا، جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ متاثرین نے بتایا کہ جیلانی انصاری سب سے پہلے ٹارچ لے کر موقع پر پہنچے۔ تاہم ڈاکٹروں نے ان کی حالت خطرے سے باہر قرار دی ہے۔

کنکنی میں آؤٹ سورسنگ پروجیکٹ میں کوئلے میں آگ لگنے سے مزدور جھلس کر جاں بحق

سینوکت مورچہ نے مالک اور جی ایم پر قواعد کے خلاف کام کرنے کا الزام لگایا اور ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: پی سی آپریٹر منا چوہان کنکنی کولیری میں کام کرنے والی آؤٹ سورسنگ کمپنی ہل ٹاپ رائز کے پروجیکٹ میں بری طرح جھلس گیا۔ یہ واقعہ گزشتہ دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آیا۔ اسے بی جی ایچ، بوکارو میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا تھا۔ واقعہ پروجیکٹ میں کوئلے پر مشتمل کوئلے کے ڈھیر کے سلائیڈنگ کے باعث پیش آیا، پوری سلائیڈ فائر گرائنڈنگ مشین کے کیبن میں جا گری۔ فی الحال زخمی کارکن کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بوکارو برننگ وارڈ میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہاں اس واقعے کے بعد کمپنی اور بی سی سی ایل کے اہلکار کچھ بھی کہنے کو تیار نہیں ہیں۔ واقعے کے بعد کمپنی بند ہے۔ آپریٹر منا چوہان کنکنی آئی پی ایس کالونی کا رہنے والا ہے۔ ان کے خاندان کے تمام افراد اسپتال میں ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ منا گھر میں کام کرنے والا واحد فرد ہے۔ کمپنی پر واقعے میں لاپرواہی کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ اس واقعے کے بعد، دوسرے مزدور خاموش لہجے میں بات کر رہے ہیں کہ کمپنی یہاں قواعد کے خلاف کام کر رہی ہے۔ ڈی جی ایم ایس قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ مائن روڈ کا گریڈینٹ قواعد کے خلاف ہے۔ چوڑائی بھی نہیں ہے۔ گاڑی کسی بھی وقت کھائی میں گر سکتی ہے۔ آگ لگانے کا منصوبہ مناسب پانی اور سہولیات کے بغیر چلایا جا رہا ہے۔ پیٹ میں جلن کی وجہ سے مزدور آواز اٹھانے سے ڈرتے ہیں۔ مزدوروں کو ڈر رہتا ہے کہ اگر وہ آواز اٹھائیں گے تو وہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ واقعہ کے بعد بجوا کے جی ایم سدھا کر پرساد اور پروجیکٹ آفیسر نارائن پرساد سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن دونوں افسران نے فون نہیں اٹھایا۔ دریں اثنا، آؤٹ سورسنگ کمپنی ہل ٹاپ رائز کے جی ایم اے سنگھ نے کہا کہ کوئلہ جس میں آگ لگی تھی پھسل گئی تھی اور اس واقعے میں آپریٹر جل گیا تھا۔ بوکارو میں بھرتی ہے۔ ان کے علاج کے تمام اخراجات کمپنی برداشت کرے گی۔ گرم پانی سے شیشہ ٹوٹنے سے آپریٹر واقعہ کا شکار ہوگیا۔

واقعے کے بعد اتوار کو سینوکت مورچہ نے آؤٹ سورسنگ کمپنی کے مالک اور جی ایم کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈی جی ایم ایس کے قوانین کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ ایک روز قبل بھی اسی جگہ پر ڈھیر لگ گیا تھا لیکن کمپنی محنت کشوں کی جانیں خطرے میں ڈال کر اسی جگہ کوئلہ بنانے میں مصروف ہے جس کا نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ سینوکت مورچہ نے کہا کہ اس سے قبل بھی انہیں قواعد کے خلاف کام کرنے سے منع کرتے ہوئے ایک خط دیا گیا تھا، لیکن کمپنی کے مالک اور جی ایم کو کوئی فرق نہیں پڑا۔ اب ہم ہل ٹاپ، کنکنی اور تیتیل موڈی پیچ کے دونوں کام کی جگہوں کو بند کر دیں گے۔ متحدہ محاذ میں کانگریس کے ضلع سکریٹری امتیاز احمد، روشن پاسوان، بی جے پی لیڈر گیتا سنگھ، سشیلا دیوی، جے ایم ایم کے راکی چورسیا، بی جے کے ایم ایس کے رتنیش کمار کے ساتھ منوج کمار، راجہ احمد، بادشاہ احمد وغیرہ موجود تھے۔

معاوضے کی مانگ کو لے کر بے گھر رعیتوں نے اشوکا پروجیکٹ کو بند کر دیا

عوامی نیوز نمائندہ

پپروار: سی سی ایل پپروار علاقے کی بینتی پنچایت کے بے گھر دیہی رعیتوں نے پیر کو سی سی ایل کے پپروار کوئلے کے علاقے کے تحت اشوکا پروجیکٹ کو بند کر دیا، جس کی وجہ سے بے گھر رعیت افراد کی طرف سے بند ہونے والی کوئلے کی کانوں سے کوئلے کی کھدائی اور نقل و حمل دونوں ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور ڈسپیچ کا کام تقریباً سبھی گھنٹوں تک ٹھپ ہو کر پروجیکٹ کی ٹرانسپورٹیشن بند ہونے سے لاکھوں کا نقصان ہوا ہے۔ دیہاتیوں نے یہ کارروائی سی سی ایل انتظامیہ سے بے گھر ہونے والے رعیتوں کو نوکریوں اور معاوضے کے مطالبے کے لیے کی ہے جس کے دوران بینتی گاؤں سے بے گھر ہونے والے سینکڑوں دیہاتیوں نے پروجیکٹ کے علاقے میں پہنچ کر بے گھر ہونے والے دیہاتیوں کو کام روک دیا ہے۔ اپنے معاوضے کے مطالبات کے لیے احتجاج کر رہے سی سی ایل انتظامیہ کی غلط پالیسیوں اور معاوضے کے ساتھ روزگار فراہم کرنے میں تاخیر کی پالیسی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اشوکا پروجیکٹ کے بند ہونے کی اطلاع ملتے ہی اشوکا پروجیکٹ آفیسر جتیندر کمار سنگھ اور دیگر افسران نے وہاں پہنچ کر بے گھر ہونے والے گاؤں والوں سے بات کی اور اس دوران بند کو ملتوی کرایا انہیں نوکری مل گئی اور منگل کو معاوضے میں تاخیر کی اطلاع دینے کے بعد بے گھر دیہاتیوں کو پروجیکٹ آفس میں بات چیت کے لیے مدعو کیا گیا۔ اس سلسلے میں بے گھر رعیت سنیل گنجھو نے کہا کہ ہماری زمین سی سی ایل پپروار مینجمنٹ کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اس دوران گزشتہ 5 سے 10 سالوں سے ایکوائر کی گئی زمین کے بدلے میں نہ تو بے گھر افراد کو نوکریاں دی گئیں اور نہ ہی ہمیں کوئی معاوضہ دیا گیا۔ بند کے دوران بے گھر رعیت صغیر احمد نے کہا کہ اشوکا پروجیکٹ پر کام روک دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے پپروار کے عہدیداروں کے دفتر میں ملازمت کی آج تک شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اشوکا پروجیکٹ کے پروجیکٹ آفیسر اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے۔ جس میں انہیں منگل کو دوبارہ بات چیت کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس بند کے دوران سیکڑوں دیہی اور سی سی ایل افسران کو بے گھر کر دیا گیا ہے۔ اشوکا پروجیکٹ آفیسر جتیندر کمار سنگھ، موہن لال سنگھ، پپروار ریجنل سیکورٹی آفیسر ہیم چند مہتو سمیت سی آئی ایس ایف اور سی سی ایل کے سیکورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

لاگت نہیں ملنے سے ٹماٹر کے کسان پریشان، قرض چکانا بھی مشکل

عوامی نیوز نمائندہ

چترا/چھل گڈھا: بھارت میں کاشتکاری ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس نے شدید کساد بازاری اور وبائی مرض کورونا کے دور میں ملکی معیشت کو رواں دواں رکھا اور لوگوں کو بھوک سے نہیں مرنے دیا لیکن بازار کے مناسب انتظامات اور پروسیسنگ پلانٹس کی کمی کی وجہ سے چترا ضلع کے تحت چھل گڈھا بلاک کے کسان اپنے ٹماٹر کی پیداوار کو کھیتوں میں چھوڑنے یا سڑکوں پر پھینکنے پر مجبور ہیں۔ چھل گڈھا بلاک کے نواڈیہ، دمول، بیلہار، ڈمبی، کوبا، برواڈیہ، چھل گڈھا، سنگھانی، نونا گاؤں، میرل گاؤں کے ساتھ سمریا، گدھور وغیرہ بلاکس میں ٹماٹر کی کاشت میں کسانوں کو بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔ مصیبت زدہ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ ٹماٹر کی کاشت کے لیے کم از کم سرمایہ 4000 سے 45000 روپے تک ہوتا ہے اور اس وقت 80 روپے فی کیرٹ اور 2 سے 3 روپے فی کلو تاجر وصول کر رہے ہیں۔ ایسے میں کھیتی باڑی سے گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ علاقے کے کسانوں کومل دانگی، ادے دانگی، ناگیشور دانگی، رام سیوک دانگی وغیرہ کا کہنا ہے کہ ٹماٹر کی کاشت نے ہمیں برباد کر دیا ہے۔ خرچہ بھی پورا نہیں کر سکتا۔ کچھ ٹماٹر کھیت میں پھینکے۔ مارکیٹ میں ٹماٹر کی قیمت نہ ملنے پر درجنوں کیرٹ ٹماٹر پھینکنے پڑے۔ ایسے میں راتوں کی نیندیں غائب ہوگئی ہیں۔ گھر کی حالت ایسی ہے جیسے کوئی لاش پڑی ہو۔ سمجھ نہیں آتی کہ ہم جیسے کسان کیا کریں؟ دیگر کسانوں نے بتایا کہ انہوں نے بینکوں اور خواتین کے گروپ سے قرض لے کر ٹماٹر کی کاشت کی ہے، لیکن لاگت بھی نہیں نکل رہی ہے۔ قرض کی ادائیگی کیسے کی جائے گی۔

خستہ حال سڑک کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا

عوامی نیوز نمائندہ

کامڈارہ: رانچی سمڈیگا کی مین سڑک کی حالت کافی خستہ ہے۔ کامڈارا بینک آف انڈیا کے قریب سڑک کے بیچوں بیچ کئی جگہوں پر گڑھے ہونے سے سڑک پر راہگیروں اور گاڑیوں کی آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ خستہ حال سڑکوں کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔ بینک کے سامنے ٹوٹی پھوٹی سڑک کی وجہ سے بینک آف انڈیا کامدرہ کے قریب پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے پیدل چلنے والوں کا پیدل چلنا مشکل ہوگیا ہے، دو پہیہ یا تین پہیہ گاڑیوں کو سڑک کے کنارے کھڑا کرنے کے مترادف ہے۔ ایک حادثے کو دعوت دیتا ہے۔ سال 2023 میں، 4 افراد اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی کار بینک کے سامنے ایک گومتی سے ٹکرا گئی۔ اس کے بعد انتظامیہ نے سڑک کے قریب گومتی کو ہٹانے کا بیڑا اٹھایا تھا۔

جنگلی ہاتھیوں نے پھر تباہی مچادی

عوامی نیوز نمائندہ

بانو: بانو بلاک کے ڈومریا پنچایت کے سیٹسویا گاؤں میں جنگلی ہاتھیوں نے ایک بار پھر تباہی مچادی اور کئی لوگوں کے گھروں کے دھان اور آلو کی فصل کو نقصان پہنچایا۔ واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق 25-30 جنگلی ہاتھی ڈومریا پنچایت کے علاقے سیتاسیا گاؤں پہنچے اور سوموری دیوی کے گھر کا دروازہ توڑ کر دھان کھا گئے، جب کہ اس نے گومدرا سنگھ کا کیلا اور رکھا ہوا دھان کھا لیا۔ کوناپ ہوروٹولی کے رہائشی شیام سندر سنگھ کے کیلے کے باغات کو روند کر تباہ کر دیا گیا، گاؤں والوں نے محکمہ جنگلات سے معاوضہ کی مانگ کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مکھیہ لوتھر بھونیا نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانکاری حاصل کی اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر معاوضے کی جانچ کی۔

لوگوں کو قانونی طور پر بیدار کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور چترا: پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی چترا سکریٹری تارکیشور داس کی ہدایت پر گدھور بلاک کے تحت بریساکھی پنچایت کے مایاڈیہ گاؤں میں گزشتہ 90 روزہ آؤٹ ریچ کے تحت ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پی ایل وی پون کمار اور کماری شاردا بھارتی نے کیمپ میں موجود لوگوں کو بچوں کی حفاظت، بچوں کی شادی کوڑھ بیماری سے متعلق بیداری وغیرہ کے بارے میں معلومات کے ساتھ تمام قانونی معلومات دیں۔ پی ایل وی نے یہ بھی کہا کہ تعلیم کے حق کا مقصد بچوں کی شخصیت اور ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کی مجموعی نشوونما ہے۔ اس کے علاوہ نیشنل لیگل سروس اتھارٹی ہیلپ لائن نمبر 15100 کے بارے میں جانکاری دی گئی۔

روڈ سیفٹی ماہ کے تحت بس اسٹینڈ کے احاطے میں کیمپ

کیمپ میں 60 بس ڈرائیوروں کی صحت اور آنکھوں کا معائنہ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: مغربی سنگھ بھوم کے ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر کی ہدایات کے مطابق، روڈ سیفٹی ماہ-2025 کے تحت، بس اسٹینڈ چائی باسہ کے احاطے میں ایک کیمپ کا انعقاد کر کے 60 بس ڈرائیوروں کی صحت اور آنکھوں کی جانچ کی گئی۔ [illegible]

افیم کی غیر قانونی کاشت کے خلاف پولیس کی مہم جاری

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: پولیس سپرنٹنڈنٹ چائی باسہ اور ایس ڈی پی او کی قیادت میں ضلع پولیس افیم کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ [illegible]

خود روزگار کیلئے دھان کی مشینیں منتخب گروپوں میں تقسیم کی گئیں

مقصد دیہی گروپوں کی تشکیل اور انہیں اسکیم سے جوڑ کر روزی روٹی کے فوائد فراہم کرنا ہے: ہیمبرم

عوامی نیوز نمائندہ

[illegible]

بہار حکومت کھلاڑیوں کی مدد کیلئے ہمیشہ تیار ہے: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقیاتی کے وزیر اور جے ڈی یو کے سینئر لیڈر شرون کمار نے کہا کہ بہار حکومت کھلاڑیوں کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔"میڈل لاؤ" کے تحت حکومت کھلاڑیوں کو سرکاری نوکریاں دے رہی ہے۔ پلیئرز، ایک جاب اسکیم کے بارے میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ وزیر کمار یہ باتیں پرانے بلاک آفس اور آر سیٹی ٹریننگ بلڈنگ کے قریب 29 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی باؤنڈری وال کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہہ رہے تھے۔ انہوں نے سردار پٹیل اسٹیڈیم کے دوران بھی یہی کہا۔ چنداسی میں چل رہے کام کا معائنہ کیا اور ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر انہوں نے سی او دیپک کمار کو کہا کہ وہ سرکاری زمین کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیں، اس موقع پر آر سیٹی ٹریننگ بھون کو مزید محفوظ بنایا جائے گا۔ انہوں نے ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ خالی جگہ پر ایک والی بال کورٹ اور بیٹ منٹر کورٹ بنایا جائے تاکہ ٹریننگ لینے والے لوگ کھیل سکیں گے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے لیڈر راجندر پرساد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کی قیادت میں انصاف کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے، تمام طبقات، ذاتوں اور برادریوں کو ترقی میں یکساں حصہ مل رہا ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو بلاک صدر نریندر کمار عرف سونی لال، بلاک سربراہ ریکھا دیوی، بی ڈی او ضیاء الحق، سی او دیپک کمار، جے ڈی یو کے ضلع ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، ببلو کمار، کرشنا پرساد، وکی کمار، بنٹی یادو، راجیش کمار، رندھیر کمار، اویناش کمار موریہ، سنیل کمار، ابھیشیک کمار، کھوبکیش کمار، چنٹو کمار وغیرہ موجود تھے۔

سی ایم پرگتی یاترا میں سارن کو مل سکتا ہے بڑی اسکیموں کا تحفہ: روڈی

چھپرہ: چیف منسٹر نتیش کمار اپنی پرگتی یاترا میں آٹھ جنوری کو سارن آئیں گے۔ اس دوران وہ سارن کلکٹریٹ میں جائزہ میٹنگ کریں گے۔ میڈیکل کالج کے افتتاح میں حصہ لیں گے۔ ایکما دورہ میں عوام سے رابطہ کریں گے۔ نیز دیگر پروگرام میں بھی شرکت کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے کہا کہ پرگتی یاترا کے دوران سارن ضلع کو کئی اہم اسکیموں کا تحفہ مل سکتا ہے۔ جس سے پورے بہار کی ترقی کو نئی تحریک ملے گی۔ سارن اور گوپال گنج کے درمیان ٹریفک کو آسان اور تیز تر بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی باکر پور-ڈومریا گھاٹ فورلین روڈ پروجیکٹ کا اعلان کیا ہے۔ ایم پی نے کہا کہ ضلع کی مجموعی ترقی کے لئے مجوزہ اسکیموں میں انہوں نے برہمپور تا وشن پورہ ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر اور NH-19 کو چوڑا کرنے کی پہل انہوں نے کی ہے۔ 80 کروڑ روپے کی لاگت سے 7 میٹر کی بجائے 10 میٹر چوڑی ایلیویٹڈ سڑک بنانے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ 43 کروڑ کی لاگت سے 5.7 کلومیٹر لمبی سڑک بشمول کھیرہ-بندولیہ کے درمیان ڈرین اور میڈیکل کالج تک رسائی کے لیے 4.3 کلومیٹر لمبی سڑک کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ 76.4.5 کروڑ روپے کی لاگت سے چھپرہ ہوائی اڈے کے رن وے کی پٹی اور ٹیکسی وے کی توسیع کا بھی اعلان کر سکتے ہیں۔ اس سے ہوائی اڈے کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری آئے گی۔ ایم پی کم سابق مرکزی وزیر مسٹر روڈی نے ان پروجیکٹوں کے تناظر میں کہا کہ یہ سارن کی ترقی کی طرف ایک تاریخی قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان پروجیکٹوں کے لیے ریاستی حکومت اور وزیر اعلیٰ سے مسلسل پہل کی ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وزیر اعلیٰ سارن کے عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے۔

وزیر اعلیٰ نے خواتین، کسانوں، غریبوں کیلئے کئی فلاحی کام کئے ہیں: امتیاز

بہار شریف (مرشد دسنوی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے دور حکومت میں مذہب و ذاتی سے اوپر اٹھ کر اپنے فرائض کو انجام دینے کام کیا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد امتیاز انصاری نے عوامی نیوز اخبار کے نمائندہ سے خصوصی ملاقات کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں، خواتین، کسانوں، غریبوں، معذوروں کے لئے ایک سے بڑھ کر ایک کام کئے ہیں جسے ریاست کے عوام نے کافی سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کسی بھی پارٹی سے معاہدہ کیوں نہ رکھیں مگر نتیش کمار فرقہ پرستی سے پاک رہ کر بہار کی ترقی کے لئے مسلسل کام کرتے رہے ہیں۔ محمد امتیاز انصاری نے مزید کہا کہ 2025 کے سال میں ایک مرتبہ پھر اسمبلی انتخاب عمل میں آئے گا اس مرتبہ بھی جے ڈی یو اور اسکی حمایتی پارٹیوں کے بیشتر امیدوار کامیاب ہوں گے اور ایک میشن ہے کہ 2025 کے انتخاب میں 225 سیٹ پر کامیابی حاصل کریں گی۔ اسکی خاص وجہ یہ ہے کہ نتیش کمار بدعنوانی سے پاک رہ کر سبھی شعبوں میں، سبھی جگہوں پر، سبھی مذہب کے لئے بہتری کے لئے اپنی فرائض کو انجام دینے کا کام کیا ہے۔ امتیاز انصاری نے کہا کہ نتیش کمار کی دور قیادت میں بہار میں سبھی حلقوں میں ترقیاتی کاموں کا انبار لگا ہوا ہے آج بہار کی سڑکیں چکا چک کر رہی ہے تو گاؤں دیہاتوں میں بھی شہر کے جیسی سہولیات دستیاب ہو رہی ہے، آج پورے بہار میں انصاف کے ساتھ بے مثال ترقیاتی کاموں کو انجام دیا گیا ہے۔ فی کس آمدنی کے معاملے میں بہار ریاست نے کئی ریاستوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

حکومت پر امن احتجاج کرنے والے طلباء پر لاٹھی چارج بند کرے

بی پی ایس سی امتحان میں پیپر لیک کے خلاف یوتھ اسٹوڈنٹ کا زبردست احتجاجی مارچ

سہسرام (اے این بی): پرچہ لیک ہونے، تعلیم کے گرتے ہوئے معیار، 30 لاکھ طلبہ کے ڈراپ آؤٹ اور بی پی ایس سی امتحان میں بے قاعدگیوں کے خلاف پیر کو شہر میں یووا چھتر مہا گٹھ بندھن کے کارکنوں کی طرف سے احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ احتجاجی مارچ کے دوران بڑی تعداد میں کارکنان شہر کے کشواہا بھون سے پرانی جی ٹی روڈ کے راستے نکلے اور دھرم شالہ موڑ، روجا روڈ، کچہری موڑ سے ہوتے ہوئے پوسٹ آفس چوراہے کے قریب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا پتلا نذر آتش کیا۔ اس دوران کارکنوں نے بہار حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور 70ویں بی پی ایس سی امتحان کے خلاف احتجاج کر رہے طلباء کی حمایت میں آواز بلند کی۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں کا کہنا تھا کہ حکومتی بے حسی اور امتحانی نظام میں خامیوں نے طلبہ کا مستقبل تاریک کر دیا ہے۔ پیپر لیک اور امتحانی بے ضابطگیاں طلبہ کے مستقبل سے کھیل رہی ہیں جسے ہم برداشت نہیں کریں گے۔ یہ مظاہرہ حکومت کے لیے ایک انتباہ ہے کہ وہ طلبہ اور نوجوانوں کی آواز کو نظر انداز نہ کرے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی پی ایس سی ٹی آر ای کے امتحان کو مکمل طور پر منسوخ کر کے دوبارہ امتحان کا انعقاد کیا جائے اور معمول کا عمل جاری نہ رکھا جائے۔ حکومت پر امن احتجاج کرنے والے طلباء پر لاٹھی چارج اور واٹر کینن کا استعمال بند کرے۔ مظاہرے کے دوران راشٹریہ جنتا دل کے ضلع صدر رام چندر ٹھاکر، جتیندر شرما، سلام بیگ، کمار منوج یادو، امیت یادو، اروند یادو، گوپال یادو، کمار وجیتا، اروند سنگھ، وجے کمار مہتو، شنکر کشواہا، گڈو یادو، نرنجن کشواہا، اور دیگر موجود تھے۔ روہت یادو، ونو یادو، چترنجن یادو، وریندر شاہ، آدتیہ راجو، سونو یادو، ونے یادو، منا یادو، رام لال رام، کش کمار، چندیشور سنگھ، للن رام، روی شنکر راؤ، جگیم قریشی، محمد منیر عالم، محمد شفیق خان، روپیش سریواستو وغیرہ موجود تھے۔

شیتل پور میں آر او بی کے ٹینڈر پر عوام میں خوشی

چھپرہ: حاجی پور۔ غازی پور سکس لین پر واقع شیتل پور میں ریلوے کراسنگ پر اوور برج کے ٹینڈر کے بعد مقامی لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ مذکورہ اطلاع کے بعد لوگوں نے ایم پی کے نمائندہ کم ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن راکیش سنگھ اور بی جے پی لیڈر راہل پاسوان کا موقع پر استقبال کیا۔ بی جے پی لیڈر ببلو سنگھ اور جنرل سکریٹری پرمود سنگھ کی قیادت میں کارکنوں نے ان کا شال اور پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ لوگوں نے اس کام کے لیے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی نے الیکشن کے وقت جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا۔ یہ ROB سارن، سیوان اور گوپال گنج اضلاع کے باشندوں کے لیے لائف لائن ثابت ہوگا۔ دارالحکومت پٹنہ کے ساتھ علاقے کا رابطہ آسان ہو جائے گا۔ مستقل جام سے نجات ملے گی۔ پٹنہ پہنچنے کا وقت بچ جائے گا اور سہولت بڑھے گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ یہ آر او بی کل 8 کروڑ 92 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔

مظفر پور: قومی اساتذہ تنظیم نے یوم اردو منانے کا لیا فیصلہ

وزیر زماں خان، احمد اشفاق کریم، الحاج محمد ارشاد اللہ، اشرف فرید و عبدالسلام انصاری وغیرہ ہوں گے زینت تقریب

مظفر پور (اے این بی) قومی اساتذہ تنظیم بہار کی ایک اہم نشست آج منعقد ہوئی جس میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ 10 جنوری یوم اردو اور سالار اردو الحاج غلام سرور کے یوم پیدائش کے موقع پر ایک تقریب منعقد ہوگی۔ ڈاکٹر احمد اشفاق کریم سابق ایم پی راجیہ سبھا مہمان خصوصی ہوں گے وہیں ریاستی وزیر اقلیتی امور جناب زماں خان شمع روشن کریں گے۔ تقریب کی زینت مہمانان ذی وقار الحاج محمد ارشاد اللہ، امتیاز احمد کریمی، اشرف فرید، عبدالسلام انصاری، ڈاکٹر ریحان غنی اور پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی وغیرہ ہوں گے۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے کہی ہیں۔ اس موقع پر پروگرام کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر جناب تاج العارفین نے کہا کہ تقریب میں تنظیم کے ریاستی کنوینر محمد رفیع کے اردو کے مسائل اور حل سے متعلق لکھے مضمون کا مجموعہ صد برگ جسے سکریٹری قومی اساتذہ تنظیم بہار محمد تاج الدین نے مرتب کیا ہے کا اجراء، اردو کی بیش بہا خدمات انجام دینے اور مختلف اردو تحریکوں کا حصہ رہنے والے شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ وہیں اس مبارک موقع پر پورے بہار میں تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کی شروعات کی جائے گی۔ وہیں جناب رفیع نے کہا کہ آج کی اس نشست میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ جشن اردو کی تقریب پورے جوش و خروش کے ساتھ منائی جائے گی۔ مظفر پور کے علاوہ بہار کے مختلف اضلاع سے محبان اردو تقریب میں شرکت فرمائیں گے۔ اس موقع پر سکریٹری جناب محمد تاج الدین نے بہار کے تمام محبان اردو سے اپیل کی ہے کہ وہ 10 جنوری کو پٹنہ کے سنہا روڈ واقع بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے ہال میں بعد نماز جمعہ 2 بجے ضرور سے ضرور پہنچ کر اس تاریخی اور یادگاری تقریب کو کامیاب بنائیں۔ آج کی اس نشست کے شرکاء میں شامل ہیں ریاستی مجلس عاملہ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے رکن محمد امان اللہ، محمد جاوید عالم، ضلعی سرپرست عبدالحسیب، ضلعی صدر شمشاد احمد ساحل، سکریٹری آفتاب عالم، خازن محمد حماد، محمد شمشاد عالم وغیرہ۔

بینک ڈکیتی کی واردات کا پردہ فاش، 3 گرفتار

سیتامڑھی (اے این بی) پیپلز فورم فائنانس کمپنی" بینک برانچ پوپری میں 23 لاکھ 89 ہزار 613 روپے کی ڈکیتی اور 27 دسمبر 2024 کو "بھارت فائنانس لمیٹڈ" بینک برانچ رعیسید پور میں 6 لاکھ آٹھ ہزار روپے کی ڈکیتی کا واقعہ پیش آیا تھا۔ مذکورہ دونوں واقعات کی تحقیقات کے لیے رام کرشنا، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر اور اتنو دتہ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، پوپری کی قیادت میں ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی، جس میں دونوں تھانوں کے صدر بھی شامل تھے۔ مذکورہ ٹیم انسانی اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر واقعے کا پردہ فاش کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہی تھی۔ اسی سلسلے میں مورخہ 4 جنوری 2025 کو تھانہ صدر روتی سید پور کو اطلاع ملی کہ بدنام زمانہ مجرم منا سنگھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ پکی آبادی میں واقع کشوری مہتو کے گھر میں ایک بڑی مجرمانہ واردات کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ جو پولیس اسٹیشن کا علاقہ ہے مذکورہ اطلاع کی بنیاد پر گھر کو گھیرے میں لے کر مجرم منا کمار سنگھ اور اس کے ساتھی مسکان کمار سنگھ کو گھر کے اندر سے گرفتار کر لیا گیا۔

نالندہ: عظیم اتحاد کا احتجاجی مارچ اور وزیر اعلیٰ کا پتلا نذر آتش

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر شرم کلیان میدان کے گراؤنڈ سے گرینڈ الائنس کی جانب سے احتجاجی مارچ نکالا گیا اور ہسپتال چوراہا پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس گرینڈ الائنس احتجاجی مارچ اور پتلا نذر آتش کی قیادت یووا راشٹریہ جنتا دل، نالندہ کے ضلع صدر منوج یادو نے کی۔ پتلا جلانے کے بعد انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ ریاست بھر میں مسلسل امتحانی پرچے لیک ہونے کے سبب بہار میں تعلیم کی گرتی ہوئی سطح کھل کر سامنے آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک معاملے کو لے کر بہار کے 38 اضلاع میں گرینڈ الائنس کی جانب سے ریاست گیر پروگرام منعقد کیا گیا ہے، جس میں آر جے ڈی، کانگریس، سی پی آئی مالے کے علاوہ اتحاد کی تمام تنظیمیں شامل تھیں۔ حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے منوج یادو نے کہا کہ جب نتیش کمار گرینڈ الائنس میں تھے تو کئی بڑے امتحانات منعقد کیے گئے لیکن پیپر لیک کا معاملہ کبھی سامنے نہیں آیا۔ نتیش کمار نے عظیم اتحاد کے ساتھ رہ کر 17 ماہ تک حکومت چلائی لیکن ایک بھی موقع ایسا نہیں تھا جہاں امتحان کا پرچہ لیک ہوا ہو لیکن جب سے نتیش کمار این ڈی اے میں شامل ہوئے ہیں، بہت سارے پیپر لیک ہوئے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ این ڈی اے حکومت میں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو رہا ہے اور این ڈی اے حکومت طلباء کے مستقبل سے کھلواڑ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کے مستقبل سے کھیلنا ملک اور انصاف کے مفاد میں نہیں ہے کیونکہ یہی طلباء، ملک کا مستقبل ہیں۔ نتیش حکومت پر الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تیجسوی پرساد یادو کے ذریعہ بنائے گئے 3 لاکھ 50 ہزار عہدے ابھی تک بھرے نہیں گئے ہیں۔ ایک سال میں بہار میں ایک لاکھ 30 ہزار طلباء نے تعلیم چھوڑ دی ہے، یہ محکمہ تعلیم کی ابتر حالت ہے، جس سے طلباء کے ذہنوں کو نکالا جا رہا ہے۔ جو امتحان کی تیاری کر رہے ہیں ان میں سیکورٹی کا خدشہ ہے اور حال ہی میں بی ایس سی جیسے بڑے امتحانات میں بھی بے ضابطگیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پیپر لیک کیس میں جو بھی قصوروار ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور طلباء کے مستقبل کو بچایا جائے۔ اس موقع پر وکاس مالیہ، پون یادو، ہنو یادو، راجو پاسوان، نتیش یادو، اروند پرساد، سریس یادو، سدھیر کمار، چندن کمار، بلیٹ یادو، ششیورنجن کمار، رجنیس پاسوان، برلیس کمار کے علاوہ درجنوں سے زائد عظیم اتحاد کے لیڈران موجود تھے۔

روز میری لینڈ اسکول میں اردو بیداری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے کاغذی محلہ رانچی روڈ واقع شہر کا معروف و مشہور تعلیمی اداروں میں شامل روز میری لینڈ اسکول میں اردو بیداری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اس پروگرام کی نظامت اسکول کے ڈائریکٹر محمد انصار رضوی نے کی۔ اردو زبان کو فروغ دینے کے مدنظر اردو بیداری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر قاضی مولانا منصور عالم قاسمی دارالقضا، دائرہ پر، بہار شریف، نالندہ تھے۔ اس پروگرام میں دانشوروں نے اردو کی ترقی و توسیع پر بھرپور روشنی ڈالا۔ اردو دانشوروں نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ حالات میں اردو کے زبانوں میں بہت گراوٹ آئی ہے۔ انہوں نے بہت افسوس کے ساتھ کہا کہ آج دوسرے زبانوں کو زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے لیکن اردو پڑھنا اور سیکھنا لوگ معیوب سمجھ رہے ہیں جو کہ امت مسلمہ کے لیے، بہت بڑے گھاٹے کا سودا ثابت ہوگا۔ مسلمانوں کے گھرانوں میں جو اردو کے مقام ملنا چاہیے تھا اس سے ہماری زبان ادب اردو قاصر ہیں۔ نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ حکومت بھی اس زبان کو کچلنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھ رہی ہے اگر یہی حال رہا تو ہمارا وجود بھی خطرے میں آ سکتا ہے۔ اردو کی عظمت اس کی اہمیت اور آفادیت پر شہر کے قاضی امیر شریعت مولانا قاضی منصور عالم قاسمی نے اردو بیداری کے لیے مہم چلا کر امت مسلمہ کو اردو کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام دانشوروں کو غور و فکر کرنے کی وقت کی اہم ترین ضرورت بتایا۔ انہوں نے کہا کہ جو قوم اپنی زبان بھول جاتی ہے وہ قوم کے باوجود کو خطرے سے کوئی بھی بچا نہیں سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہودیوں پر پابندی لگانے کے باوجود اپنی ہبرو زبان کو 22 سالوں تک اپنے گھروں میں محدود رکھا اور اپنی زبان پہ قائم رہا اپنی زبان کو بھول نہیں پایا۔ لیکن آج بہت افسوس کا مقام ہے کہ ہماری اردو آزاد زبان ہونے کے باوجود آج اپنی زبان کو ہم بھولتے جا رہے ہیں۔ صغریٰ ہائی اسکول کے سابق پرنسپل ارشد استھانواں، بزم اتحاد نالندہ کے صدر آفتاب حسن شمش نے لوگوں سے گزارش کرتے ہوئے اردو کی بقاء اور اس کے فروغ کے لیے ایک اچھے انداز میں لوگوں کے فکر پیدا کرنے کی بات کہی ہے۔ انہوں نے خاص کر نوجوان طبقہ سے اردو کے فروغ اور اس کی بقاء کے لیے فکر پیدا کرنے کی گزارش کی۔ نوجوان عالم دین عزیزم حسام فردوشی نے اپنے خطاب میں حاضرین مجلس کو اردو کی آفادیات، اس کی عظمت اور اہمیت پر بھرپور روشنی ڈالی۔

اوقاف کے امور و معاملات کو جذبات سے نہیں بلکہ جذبہ سے حل کیا جانا ممکن: مولانا سید طارق انور

پورنیہ: شہر پورنیہ کے قلب میں واقع بی بی گمانی بیگم وقف کی تاریخی قدیم و عظیم اراضی کے امور و معاملات سے واقفیت اس کے جملہ کاموں کو بہتر بنانے اور سیمانچل کے تمام اضلاع میں پھیلی بی بی گمانی بیگم کی کل موقوفہ اراضی کی بازیابی کی گرہیں کھولنے پر پورنیہ میں ٹھوس، سنجیدہ اور لائحہ عمل طے کرنے کے حوالے سے عمائدین شہر پورنیہ اور اطراف و اکناف کے اہل فکر و دانش پر مشتمل ایک اہم مشاورتی میٹنگ ہوئی اس میں اوقاف کے امور سے دلچسپی رکھنے اور عملاً کچھ کرنے والے ذمہ دار افراد نے ضلع بھر سے شرکت کی۔ اس پروگرام کا اہتمام اراکین منتظمہ کمیٹی بی بی گمانی بیگم وقف اسٹیٹ۔ 259 نے کیا تھا۔ علاوہ ازیں الحاج کفیل احمد قریشی، الحاج حافظ عبدالرحمن، ڈاکٹر اشتیاق، ڈاکٹر خورشید عالم اظہر حاجی ظفر الاسلام، امیر تبلیغی جماعت ضلع پورنیہ مولانا یعقوب، پروفیسر اسعد الحق وحیدی الحاج منظر الاسلام، سیمانچل مدرسہ ایجوکیشن فورم کے جنرل سکریٹری مولانا اورنگ زیب کلیم قاسمی حکیم مفتی حسنین اشاعتی، ماسٹر انوار الحق، آصف اقبال نہ صرف شریک ہوئے بلکہ اپنے قیمتی تجربات و مشاہدات سے بھی شرکاء میٹنگ کو مستفیض کئے، ایڈوکیٹ صبیح احمد اور مظہر الباری کے علاوہ کئی وکلا میٹنگ کا حصہ رہے۔ منتظمہ کمیٹی بی بی گمانی بیگم وقف اسٹیٹ کے سکریٹری انجینئر الحاج غیاث الدین نے پورے ضلع اور اطراف سے لعل و گہر جمع کئے اور میٹنگ کو قابل عمل بنانے میں انہوں نے انتھک محنت کی۔ اس میٹنگ میں بی بی گمانی بیگم وقف اسٹیٹ کو درپیش مشکلات اور چیلنجوں کے حل کے راستے تلاش کرنے کی کوشش کی گئی، اوقاف سے تعلق رکھنے والے کچھ سماجی و سیاسی افراد کو ایک چھت کے نیچے لا کر ان کی رہنمائی و تجربات سے استفادہ کیا گیا۔

ولی کامل حضرت سید شاہ محمد ایوب ابدالی نیر اسلام پوریؒ کا سالانہ عرس مبارک ختم

خانقاہ اسلام پور (اے این بی) میں ۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۵ جنوری ۲۰۲۵ء بروز اتوار کو ولی کامل حضرت سید شاہ مخدوم محمد ایوب ابدالی نیر اسلام پوری قدس سرہ العزیز کا سالانہ عرس مبارک اختتام پذیر ہوا۔ اس حسین و مبارک موقع پر ہندوستان کے مختلف صوبوں سے مریدین و متوسلین کی کثیر تعداد میں شرکت ہوئی۔ اس سالانہ عرس مبارک کا آغاز ۳ جنوری ۲۰۲۵ء بعد نماز مغرب جلسۂ سیرت النبی ﷺ سے کیا گیا۔ اس دینی جلسہ کی صدارت حضرت سید شاہ شہاب الدین ابدالی فردوسی مدظلہ العالی صاحب سجادہ خانقاہ صوفیہ اسلام پور نے کیا۔ اس موقع پر مدرسہ نیر العلوم کے تین طلبہ (حافظ محمد کونین رضا، حافظ محمد عمران رضا، حافظ محمد معراج) کو دستار حفظ قرآن کریم صاحب سجادہ کے دست مبارک سے نوازا گیا۔ اس موقع سے ہندوستان کے مشہور و معروف مقررین: حضرت علامہ و مولانا غلام رسول بلیاوی، حضرت مولانا شاہ المصطفیٰ، حضرت مولانا مفتی ارشاد احمد چمپارنی، مولانا فرقان وغیرہ کی پرمغز خطابات ہوئیں۔ مدرسہ نیر العلوم کے مہتمم حافظ و قاری محمد معین رضا نورانی نے نظامت کے فرائض کو انجام دیئے۔ شعرائے عظام میں: شاعر خوش الحان عزیز رضا قادری، زاہد چمپارنی، فیروز اختر، امام اختر، صدام حسین، محمد ارشد سکندر پوری اور مدرسہ ہذا کے طلبہ وغیرہ نے اپنا اپنا نذرانۂ عقیدت سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اسی روز بوقت ۱۱ بجے شب مزار اقدس پر بروایت سجادگان خانقاہ رشیدیہ (جونپور، یوپی) صندل پاشی کی رسم ادا کی گئی۔ ۴ جنوری ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر خانقاہ مسجد میں قرآن خوانی ہوئی، اسی دن بعد نماز عصر حسب روایت سابقہ سرکاری جلوس و چادر عوام الناس کے اژدحام کے ساتھ (بذریعہ سجادہ نشین) چادر پوشی اور قل و فاتحہ کی تقریب انجام پائی۔ اس موقع پر عوام الناس، مریدین و متوسلین اور ملک کے لیے رقت آمیز دعا کی گئی۔ بعد نماز مغرب حضرت سید شاہ سیف الدین ابدالی رازی صاحب، سجادہ نشین خانقاہ قادریہ اسلام پور کی صدارت میں میلاد النبی ﷺ منعقد کی گئی۔ اور ساتھ ہی حسب روایت تقسیم لنگر کا سلسلہ جاری رہا، بعد نماز عشاء محفل سماع دیر رات تک چلتی رہے۔ اس موقع پر حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پتیؒ کے نام فاتحہ سہ منی ۳/۴/۵ جنوری ۲۰۲۵ء کو بدستور خانقاہ میں روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب چلتی رہی۔ مجلس سماع کا بھی سلسلہ روزانہ صبح و شام جاری رہا۔ ۵ جنوری ۲۰۲۵ء کو بعد نماز مغرب خانقاہ کی مسجد میں نعت و منقبت خوانی اور درود و سلام کے بعد عرس اختتام پذیر ہوا۔

پورنیہ: الیکٹرک پاور سب سنٹر بنانے کے لیے زمین کا انتخاب

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار IPS مسلسل میٹنگ کر رہے ہیں اور متعلقہ افسران کو پورنیہ ضلع میں جاری انفراسٹرکچر کے لیے زمین فراہم کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ضلع افسر نے ایڈیشنل کلکٹر پورنیہ آفیسر انچارج ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ پورنیہ اور ایگزیکٹیو انجینئر بجلی سپلائی ڈویژن پورنیہ ایسٹ اینڈ ویسٹ کے ساتھ میٹنگ کی اور الیکٹرک پاور سب سنٹر بنانے کے لیے زمین کا انتخاب کیا۔ آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت وسیا بلاک میں مجوزہ 33/11 KV الیکٹرک پاور سب اسٹیشن کی تعمیر کے لیے زمین کا انتخاب کیا گیا تھا۔ نئے مجوزہ پاور سب اسٹیشن کی تعمیر کے لیے شمالی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر سے 60 میٹر x 40 میٹر زمین فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا کی روشنی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار کی ہدایات کے مطابق بیسا زون کے پاسوان ٹولہ کرمائی گوستارا وارڈ نمبر 09 میں سرکل آفیسر بیسا کے ذریعہ زمین کی نشاندہی کی گئی بلوا گوستارا موضع تھانہ نمبر 87 کھتہ نمبر 219 کھیسرہ نمبر 629 اور 59 اعشاریہ 536 مربع میٹر اراضی کا انتخاب کر کے تجویز بھیجی گئی۔ مذکورہ زمین کو لینڈ ریفارمز کے ڈپٹی کلکٹر بیاسی اور سب ڈویژنل آفیسر بیاسی پورنیہ کی سفارش کے ساتھ دستیاب کرایا گیا تھا۔ مجوزہ زمین بہار حکومت کے کھاتے میں پڑی زمین ہے متعلقہ حکام سے موصول ہونے والی تجویز کی روشنی میں سری نگر بلاک میں شکلتی سب اسٹیشن کی عمارت کی تعمیر کے لیے منتخب زمین شمالی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کو سونپی گئی ہے۔ مجوزہ زمین کو بھی ضلع مجسٹریٹ نے شمالی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کو مفت منتقل کرنے کی منظوری دی تھی۔ اسی طرح، پی ایم-جنمن اسکیم کے تحت، کمزور قبائلی علاقے کے تحت پورنیہ ضلع کے بمانکھی بلاک میں چلائے جانے والے 101 آنگن واڑی سنٹر کی عمارت کی تعمیر کے لیے زمین کا انتخاب کیا جانا تھا۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، پی ایم جنم یوجنا کے تحت، پورنیہ ضلع کے بمانکھی بلاک کے مہاراج گنج پنچایت کے وارڈ نمبر 04 میں چلائے جانے والے کنکلیی مال پہاڑیہ ٹولہ کے آنگن واڑی سنٹر نمبر 380 کی آنگن واڑی سنٹر کی عمارت کی تعمیر کے لیے، پولس کے اکاؤنٹ نمبر 377 اسٹیشن نمبر 99، کنکلیی موضع کھیسرہ نمبر 802 رقبہ 0.03 ڈیسمل اراضی کا انتخاب کر کے زونل آفیسر بمنکھی کو بھیج دیا گیا۔

پولیس نے ملزم کے گھر پر اشتہار چسپاں کیا اشتہار

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے بوکھڑا تھانہ علاقہ کے کھڑکا بسنت کے نیا ٹول میں پوپری پولیس نے عدالت کے حکم پر ڈوگ ڈوگی بجاتے ہوئے مفرور ملزم کے گھر پر اشتہار چسپاں کر دیا۔ پوپری تھانے کے ایس آئی رام ناتھ رام نے بتایا کہ پوپری کیس نمبر 392/23 کا مرکزی ملزم شمبھو رجک ولد شیو چندر بیٹھا کافی عرصے سے فرار ہے، عدالت کے حکم پر یہاں اشتہار چسپاں کیا گیا ہے۔ ملزم کو آخری وارننگ دی گئی کہ وہ خود کو تھانے یا عدالت میں سپرد کر دے ورنہ عدالت کے حکم پر ضبطی کی کارروائی کی جائے گی۔ ادھر سہسرام سے مقامی تھانہ صدر کے علاقہ بھٹ پوروان گاؤں میں پولیس نے چھیڑ چھاڑ کے مقدمہ میں نوجوان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر دیا۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ ونے کمار نے بتایا کہ ملزم نوجوان کی شناخت منا سنگھ ولد شیو منگل سنگھ ساکن بھٹ پوروان کے طور پر کی گئی ہے۔

خواتین کو حاملہ کرانے کے نام پر آن لائن ٹھگی

نوادہ (اے این بی) نوادہ ضلع کے نارد گنج تھانہ علاقہ کے کھوارا گاؤں کے قریب بگھار میں بیٹھ کر سائبر فراڈ کرنے والے تین ٹھگوں کو گرفتار کیا گیا۔ مذکورہ کارروائی سائبر پولیس اسٹیشن ہیڈ کی سربراہی میں کی گئی۔ پولیس فورس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے مذکورہ جگہ پر چھاپہ مارا۔ اس دوران تینوں فراڈ نے بتایا کہ وہ پورٹل پر خواتین کو حاملہ ہونے کا لالچ دے کر لاکھوں روپے کا ٹھگی کرتے تھے، جس کے لیے رجسٹریشن کے نام پر بھاری رقم وصول کی جاتی تھی۔ ہیڈکوارٹر کے ڈی ایس پی کی طرف سے پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ تمام سائبر مجرموں نے اعتراف کیا ہے کہ وہ "آل انڈیا پریگنٹ جاب" (بچے کی پیدائش کی خدمت) اور "پلے بوائے سروس" کے نام پر بھولے بھالے لوگوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ جن خواتین کے بچے نہیں ہیں ان کو حاملہ ہونے پر 5 لاکھ سے 10 لاکھ روپے دینے کا جھوٹا وعدہ کیا جاتا ہے اور جب کوئی تیار ہوتا ہے تو رجسٹریشن فیس کے نام پر 500 سے 20 ہزار روپے تک کی رقم ٹھگ لیا جاتا تھا۔ دوران تلاشی ان سے 06 موبائل فون برآمد ہوئے۔ برآمد ہونے والے موبائل فون میں گیلریاں، واٹس ایپ چیٹس، تصاویر، آڈیوز اور دینے اور لینے کے لین دین ملے ہیں۔ تینوں گرفتار ملزمان کے خلاف پولیس کی جانب سے مزید کارروائی جاری ہے۔ ہیڈکوارٹر کے ڈی ایس پی نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت پرنس راج عرف پنکج کمار ولد بھاگیرتھ پرساد، بھولا کمار ولد سکھ ساگر مہتو اور راہول کمار ولد گردھاری پرساد کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں نوجوان نارد گنج تھانہ علاقہ کے کھوارا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ چھاپے کے دوران نوجوانوں سے چھ موبائل فون بھی برآمد ہوئے۔

سلطان الاولیاء حضرت خواجہ غریب نواز حیات اور تعلیمات

مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

(پہلی قسط)

شیخ المشائخ، قطب الاقطاب، حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمۃ الرضوان کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں۔ آج سرزمین ہندو پاک وبنگلہ دیش میں اسلام کی جو بہاریں نظر آرہی ہیں اور مساجد اور مدارس سے نعرہ تکبیر ورسالت کی جو صدائیں بلند ہورہی ہیں وہ سب حضرت خواجہ غریب نواز کی تبلیغی سرگرمیوں اور کاوشوں کا ثمرہ ہے۔ پروردگار عالم نے انہیں جو قبولیت عامہ عطا فرمائی سینکڑوں برس گزرجانے کے بعد بھی اس کے اثرات باقی ہیں اور انشاء اللہ تا قیامت باقی رہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ امتداد زمانہ کے باوجود آج بھی وہ ہزاروں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں دلوں کی دھڑکن بنے ہوئے ہیں۔ ان کے عقیدت کیش جہاں مسلمان ہیں وہیں دوسرے مذاہب کے پیروکار بھی ان کی محبت وعقیدت کو اپنے لئے سرمایہ افتخار سمجھتے ہیں۔ اس عظیم محسن اور داعی حق کے حالات زندگی اور دینی خدمات سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لئے ذیل میں ان کے حیات کے چند گوشوں پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔ تاکہ عوام وخواص ان سے یکساں طور پر فیضیاب ہوسکیں۔

ولادت: خواجۂ خواجگاں سلطان الاولیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ ۱۴ رجب المرجب ۵۳۷ ہجری ملک سجستان کے شہر چشت میں پیدا ہوئے۔

والدین: آپ کے والد بزرگوار کا نام نامی سیّد غیاث الدین ہے جو حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہیں اور والدہ محترمہ کا نام بی بی ام الورع ہے اور آپ حضرت امام حسن کی اولادوں میں سے ہیں۔

یتیمی: حضرت خواجہ غریب نواز کی عمر جب چودہ برس کی ہوئی تو والد صاحب کا انتقال ہوگیا۔ والد کے وصال فرمانے کے کچھ ہی دنوں کے بعد والدہ بھی وصال فرماگئیں۔

وراثت: حضرت خواجہ غریب نواز کو اپنے والد سے وراثت میں ایک باغ اور پن چکی ملی تھی جس کی آمدنی سے آپ ذاتی ضروریات پوری کیا کرتے تھے۔

ابراہیم قندوزی سے ملاقات: ایک روز حضرت خواجہ غریب نواز باغ کی دیکھ ریکھ میں مصروف تھے کہ ایک مجذوب حضرت ابراہیم قندوزی باغ میں تشریف لائے۔ حضرت خواجہ نے ان کی بے پناہ تعظیم وتکریم کی اور خوب خاطر مدارات کی جس سے خوش ہوکر حضرت ابراہیم قندوزی نے آپ کو دعائیں دیں پھر جیب سے کھلی نما ایک چیز نکالی اسے چبا کر حضرت خواجہ غریب نواز کے منہ میں ڈال دیا اس کے کھاتے ہی دل کی دنیا میں انقلاب برپا ہوگیا اور دنیا اور دنیاوی اشیاء سے نفرت ہوگئی۔ چنانچہ آپ نے باغ اور پن چکی بیچ کر پوری رقم راہ خدا میں صدقہ کردیا۔ اور طلب حق کے لئے سب کچھ چھوڑ کر راہ خدا میں نکل پڑے۔

علوم ظاہری کی تکمیل: حضرت خواجہ غریب نواز نے ترک وطن کے بعد سب سے پہلے سمرقند اور بخارا پہنچ کر علوم ظاہری کی تکمیل فرمائی۔ آپ نے قرآن پاک حفظ کیا۔ علم حدیث، تفسیر اور فقہ میں بھی کمال حاصل کیا۔

بیعت: علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد مرشد برحق کی تلاش میں بغداد ہوتے ہوئے قصبہ ہارون پہنچے جہاں شیخ المشائخ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی ان کے جمال جہاں آراء پر نظر پڑتے ہی دل ان کی طرف بے ساختہ مائل ہوگیا اور ان کے دست حق پرست پر بیعت کرلی۔ مرید ہونے کے بعد کامل بیس سال شیخ کی خدمت میں حاضر رہے۔ شیخ نے بھی نوازش میں کوئی کمی نہ کی بلکہ اپنی نگاہ کیمیا اثر سے مرید صادق کو ولایت کے اعلیٰ وارفع منصب پر پہنچادیا۔

مرشد کی نصیحت: ایک مرتبہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمہ نے پیر دستگیر خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کو اپنی جگہ پر بٹھایا اور نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا (معین الدین) تم نے درویشوں کا خرقہ پہن لیا اب درویشوں کا کام کرو، درویشوں کا کام فقر وفاقہ، مصیبتیں جھیلنا اور رنج اٹھانا ہے، فقیروں کے نزدیک غم اور خوشی یکساں ہیں اور ان کے نزدیک راحت وجراحت دونوں برابر ہیں۔ درویش فقیروں اور غریبوں سے محبت کرتا ہے۔ اور فقیر دنیا داروں سے کنارہ کش رہتا ہے پس جو درویش ایسا کرے حضرت حق ذوالجلال کا محب اور مقرب کمال ہوجائے۔ (مونس الارواح ۔از: شہزادی جہاں آراء بیگم)

حج و زیارت: مرشد طریقت کی رفاقت میں آپ نے حج اور روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی سعادت حاصل فرمائی۔ چنانچہ روایتوں میں آتا ہے کہ مرشد برحق نے مرید صادق کے لئے غلاف کعبہ پکڑ کر دعا کی کہ اے مولیٰ عزوجل! معین الدین کو قبول فرمالے۔ اسی وقت غیب سے ندا آئی ہم نے قبول کیا۔ اس کے بعد مدینہ شریف حاضر ہوئے شیخ نے حکم دیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سلام پیش کرو چنانچہ آپ نے عقیدت ومحبت کے ساتھ سلام عرض کیا اس پر روضۂ اطہر سے جواب ملا وعلیک السلام یاقطب المشائخ۔ اس جواب سے بجا طور پر یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کو کیا حیثیت حاصل ہے۔

ہندوستان آمد: ایک دن حضرت خواجہ غریب نواز سرکار دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے کہ حضور کی زیارت نصیب ہوئی اور حکم ہوا۔ اے معین الدین! تو میرے دین کا مددگار ہے۔ سرزمین ہند جو اب تک کفر وظلمت کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی ہے وہاں جاؤ اور نور حق لوگوں میں پھیلاؤ۔ اسلام کی لازوال دولت کی نشر واشاعت میں ہمارے دین کے معین ومددگار بنو۔ حضور کا حکم پاتے ہی آپ ہندوستان کے لئے روانہ ہوگئے۔ بلخ، بدخشاں، ہرات، غزنی، سبزوار، لاہور ہوتے ہوئے دہلی پہنچے اور راجہ کے محل اور مندر کے درمیان قیام پذیر ہوگئے۔

دین کی راہ میں مصائب کا سامنا: دہلی میں سکونت کے زمانے میں آپ کو تکلیف پہنچانے میں راجہ اور اس کے کارندوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ چونکہ آپ لوگوں کو ایک خدا کی بندگی کا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرنے کا پیغام دے رہے تھے جو راجہ کھانڈے راؤ اس کے وزراء اور پنڈتوں کو پسند نہ تھا۔ اس لئے مسلسل وہ آپ کی اذیت رسانی میں لگے رہتے تھے۔ مگر آپ ثابت قدم رہے اور پورے خلوص کے ساتھ دین حق کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے نتیجتاً کچھ ہی عرصے میں سینکڑوں ہزاروں افراد آپ کی تعلیمات سے متاثر ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔ جب دہلی میں مسلمانوں کی تعداد خاصی ہوگئی تو آپ نے انہیں اسلامی تربیت دینے کے لئے اپنے مرید وخلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ کو اپنا جانشیں مقرر فرمایا اور خود اجمیر کے لئے روانہ ہوگئے۔

کرامت: گرمی کا زمانہ تھا اجمیر کے قریب پہنچ کر آپ نے سایہ دار پیڑ کے نیچے قیام کیا کچھ ہی دیر میں راجہ کے ملازمین آگئے اور یہ کہہ کر آپ کو اٹھنے کو کہا کہ یہاں راجہ کے اونٹ بیٹھا کرتے ہیں۔ آپ یہ فرماتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئے کہ ٹھیک ہے اب تمہارے اونٹ ہی یہاں بیٹھیں گے۔ وہاں سے رخصت ہوکر آپ اناساگر کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ کے لوٹنے کے بعد اونٹ وہاں بیٹھنے کو تو بیٹھ گئے مگر صبح ہزار کوشش کے باوجود وہ نہ اٹھے اور نہ اٹھائے جاسکے۔ ملازمین نے سمجھ لیا کہ جس شخص کو ہم نے یہاں سے اٹھ جانے کے لئے کہا تھا وہ کوئی معمولی شخص نہیں ہوسکتا جبھی اس کی دل آزاری کی وجہ سے اس طرح کی پریشانی ہمیں درپیش ہوئی ہے۔ چنانچہ سب دست بستہ حاضر ہوئے اور اپنی غلطی پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے معافی کے طلب گار ہوئے۔ حضرت نے انہیں معاف کردیا اور فرمایا جاؤ اونٹ اٹھ گئے۔ ملازمین نے واپس آکر دیکھا تو واقعی اونٹ اٹھ چکے تھے۔ اس کرامت کو دیکھنے کے بعد ان کے دلوں میں حضرت خواجہ کی عظمت وبزرگی کا سکہ بیٹھ گیا۔

خواجہ غریب نواز کو اجمیر سے نکالنے کی کوشش: اناساگر کے گرد چونکہ سینکڑوں مندر تھے جہاں ہزار کے قریب بت تھے ایسی جگہ حضرت خواجہ کا قیام فرمانا اور معبودان باطل کی بیخ کنی کرنا پھر لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا۔ اذان پکارنا نمازیں پڑھنا۔ یہ سب چیزیں بہت سے ہندوؤں کو راس نہیں آرہی تھیں۔ پھر انہیں یہ فکر بھی کھائے جارہی تھی کہ مندروں میں آنے جانے والے خواجہ غریب نواز کی باتوں کو سن کر متاثر ہوکر مسلمان ہورہے ہیں۔ اس لئے انہیں ان باتوں سے روکا جانا چاہئے۔ چنانچہ ایک جماعت نے راجہ کے پاس پہنچ کر شکایت کی کہ اگر انہیں اجمیر سے نہ نکالا گیا تو ہمارے دیوتا کہیں ہم سے ناراض ہوکر ہم پر کوئی آفت نہ بھیج دیں اس لئے کسی بھی طرح خواجہ کو اجمیر کی دھرتی سے نکال کر ہی دم لیا جائے۔ راجہ نے تمام باتوں کو سننے کے بعد فوراً انہیں ملک سے باہر کردینے کا حکم صادر کردیا۔ راجہ کا حکم پاتے ہی پولس کا دستہ اور پنڈتوں کی ایک جماعت حضرت خواجہ غریب نواز پر حملہ آور ہوئی۔ اس موقع پر حضرت غریب نواز نے ایک مٹھی خاک پر آیۃ الکرسی پڑھ کر ان حملہ آوروں پر پھینک دی جس شخص کے بھی جسم پر خاک کا ایک ذرہ بھی پڑا وہ حرکت نہ کرسکا یہ کرامت دیکھ کر تمام حملہ آور بھاگ کھڑے ہوئے۔

سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال
۶ رتاتلہ لین، کولکاتا۔۱۴

پاکستان تحریک انصاف کے حامی عمران خان کیلئے آتش فشاں کی طرح سے پھٹ پڑیں گے

خورشید فرازی

گزشتہ 18 مہینوں سے جیل میں بند سابق وزیراعظم پاکستان عمران خان نے کہا میں نے پاکستان میں آنکھیں کھولی اور میں مروں گا تو اسی پاکستان میں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مجھے پیشکش کی گئی تھی کہ پاکستان چھوڑ کر چلا جاؤں اور تین برسوں تک جلاوطنی کی زندگی گزاروں لیکن یہ کیسے ممکن ہے کہ میں دوسرے کم ظرفوں کی طرح سے اپنی جان بچانے کے لئے اپنے ہی ملک اپنے وطن سے راہ فرار اختیار کرلوں۔ پاکستان کے موجودہ حکمراں مجھے جیل میں بند کرکے مجھے جیتے جی مار سکتے ہیں لیکن اگر وہ اس امید پر ہیں کہ میں اپنی جان بچانے کے لئے ان کے سامنے گڑگڑاؤں گا تو ان کی خوش فہمی ہے میں ایک غیور والدین کی اولاد ہوں اور میں نے پیٹھ دکھانا نہیں سیکھا ہے میں میاں نواز شریف کی طرح بے شرم اور ملک کا غدار نہیں ہوں۔ مجھے جب ملک سے چلے جانے کی پیشکش کی گئی تھی کہ تین سال کیلئے کسی ملک میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے چلا جاؤں اور میرے تعلق سے یہ خبر مشتہر کردی جائے گی کہ بیماری کا علاج کرانے کے لئے ملک سے باہر گیا ہوں، تو کم ازکم میں اپنی قوم سے جھوٹ نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی میں اس جھوٹ کا سہارا لیکر زندہ رہنا پسند کروں گا۔ 72 سالہ سابق کرکٹر جن کی لیڈر شپ جیسی کپتانی میں پاکستان نے 1991 میں ورلڈ کپ جیت کر اپنی قوم کو ورلڈ کپ کا نایاب تحفہ دیا تھا اور کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد جب انہوں نے محسوس کیا کہ وزیراعظم نواز شریف ایک بدترین وزیراعظم ہیں اور ملک کی دولت لوٹ کر امریکہ اور برطانیہ کی بینکوں میں بھر رہے ہیں اور پاکستانی قوم تعلیم، صحت، انفرااسٹرکچر اور بیروزگاری کے زبردست بحران سے گزر رہی ہے اور وزیراعظم نواز شریف کو اپنے ہم وطنوں سے کوئی لگاؤ نہیں وہ اپنے ساتھ اپنے چھوٹے بھائی اور صوبہ سندھ کے وزیراعلیٰ شہباز شریف کو بھی مکمل طور پر بدعنوانی کے سمندر میں ڈھکیل چکے ہیں تو انہوں نے سیاست میں آنے کا فیصلہ کرلیا۔ اگرچہ وہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے مجبورا ہو اور پاکستان کے سابق قبائلی فرقے پر ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کرکے تھے۔ اگرچہ کرکٹ کی دنیا میں رہتے ہوئے انہوں نے کئی کتابیں لکھی تھیں جو لندن میں ہاتھوں ہاتھ لی گئیں اور وہ واحد کرکٹر تھے جن کی تین کتابوں نے تہلکہ مچایا تھا اور اس کے یکے بعد دیگرے کئی ایڈیشن شائع ہوئے تھے لیکن مجبورا ہو اور Life beneath the sea جیسی کتابوں کو لکھتے ہوئے جب وادی سندھ کی تہذیب کی تاریخ نئے سرے سے مکمل کرنے کی کوشش کی تھی اس وقت پاکستان میں غیر یقینی صورت حال نے عمران خان کو مجبور کیا کہ وہ کتاب لکھنے جیسے کام کو ترک کریں اور پاکستان کی مجموعی طور پر صورتحال کو بہتر بنائیں اور اس کیلئے ضروری تھا کہ وہ خود بھی میدان سیاست میں اتریں اور نواز شریف کی بدعنوانی اور قوم سے غداری کرنے کا سبق سکھائیں۔ لہٰذا عمران خان نے اپنی ایک سیاسی پارٹی Pakistan Tehrike Insaf (پاکستان تحریک انصاف۔ پی ٹی آئی) کی بنیاد ڈالی۔

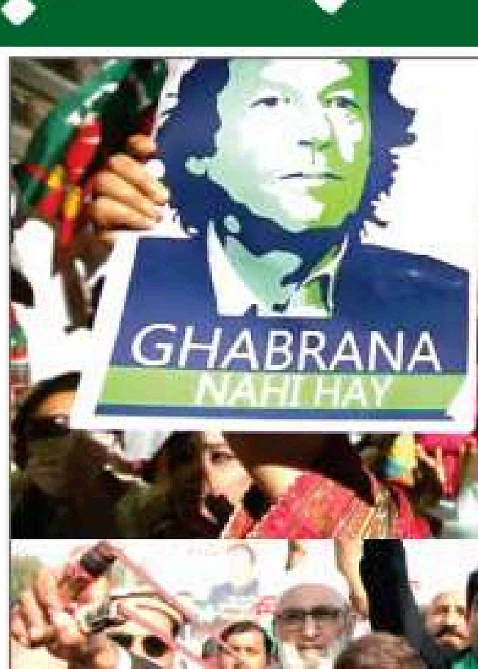

واضح رہے کہ عمران خان جو اپنی والدہ شوکت خانم سے بیحد پیار کرتے تھے انہیں جب پتہ چلا کہ ان کی والدہ سخت علیل ہیں تو وہ انگلینڈ کے دورے سے واپس لوٹ گئے اور کپتانی جاوید میانداد کو سونپ دی لیکن جب ڈاکٹروں نے انہیں یہ بتایا کہ ان کی والدہ شوکت خانم کو کینسر کا مرض لاحق ہے اور مرض تھرڈ اسٹیج تک چلا گیا ہے تو ان کے اوسان خطا ہوگئے کہ ان کی والدہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں اور وہ انگلینڈ میں کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ لہٰذا انہوں نے کرکٹ کو خیر باد کہا اور تن من سے اپنی والدہ کے علاج میں منہمک ہوگئے لیکن پاکستان میں کینسر کے علاج کیلئے کوئی اسپتال نہ تھا اور ڈاکٹروں نے ان کی والدہ کو ہوائی سفر کیلئے منع کیا تھا کیونکہ انہیں عمل تنفس کی بھی شکایت تھی اور ایسے میں ہوائی جہاز کی سواری جان لیوا بن سکتی تھی۔ عمران خان نے لاہور، کراچی کے بڑے بڑے اسپتالوں سے رجوع کیا لیکن ان کی والدہ بچ نہ سکیں اور یہ کہا جائے تو بہتر ہوگا کہ ان کی والدہ بغیر علاج کے معبود حقیقی سے جاملیں۔ اپنی والدہ کے گزر جانے کے بعد عمران خان نے دل میں ٹھان لیا کہ پاکستان میں ایک بڑے کینسر اسپتال کی تعمیر کرائیں گے تاکہ ان کی والدہ کی طرح دوسرے لوگ بھی بے علاج مرنے سے بچ جائیں۔ اس اسپتال کی تعمیر کیلئے اس نے اپنی 18 گاڑیاں نیلام کرادیں، اپنا عظیم الشان بنگلہ نیلام کردیا اور لندن میں دو اپارٹمنٹ کو بھی نیلام کردیا اور یہ سب ہونے کے باوجود اسپتال کی تعمیر کیلئے بہت بڑے فنڈز کی ضرورت تھی جس کیلئے ہندستانی اداکار سنیل دت نے زبردست تعاون کیا اور لندن میں اپنی فلم کمپنی اجنتا آرٹس کے بینر تلے 20 اسٹیج شو کئے اور 10 ملین ڈالر کے فنڈ کو اکٹھا کرکے عمران خان کی کپتانی میں ورلڈ کپ جیتنا اور لاہور میں شوکت خانم کے نام پر کینسر اسپتال کی تعمیر، ان دونوں کارناموں کی وجہ سے عمران خان کو پاکستانیوں کی نظر میں مسیحا بنادیا تھا لیکن اس مسیحا کو موجودہ وزیراعظم شہباز شریف نے گہری سازش کرکے نہ صرف اعتماد کے ووٹ میں شکست فراہم کردی بلکہ الٹے سیدھے الزام میں جیل بھی بھیج دیا اور پاکستان کا سپر اسٹار کرکٹر اور ہردلعزیز شخصیت عمران خان 18 مہینوں سے جیل میں بند ہے اور کئی مرتبہ پاکستانی فوجیوں نے سازش کرکے عمران خان کو ختم کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کس طرح سے اب تک بچے ہوئے ہیں۔ یہ وہی جانتے ہیں۔ لیکن شہباز شریف، آصف علی زرداری، وغیرہ کو احساس ہے کہ اگر انہوں نے عمران خان کو کسی سازش کے ذریعہ ہلاک کرادیا تو پاکستانی عوام اور پی ٹی آئی کے حامی ان سبھوں کو پکڑ کر درخت سے لٹکا کر پھانسی دیدیں گے۔ پی ٹی آئی کے لاکھوں حامی اس وقت اگر خاموش ہیں تو یہ سمجھ لیا جائے کہ اندر ہی اندر لاوا پک رہا ہے اور کسی بھی وقت وہ آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑے گا۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۷ جنوری ۲۰۲۵ء

منی پور میں نفرت کی آگ بھڑکانے میں بی جے پی کی حیثیت ماچس کی تیلی

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا یہ ریمارکس اس وقت بہت بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا میں گردش کررہا ہے اور جو بھی اس ریمارکس کو اپنے واٹس ایپ یا یوٹیوب میں دیکھ رہا ہے وہ فوراً اسے اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ شیئر کررہا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے کروڑوں لوگوں نے اس ریمارکس کو ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیا ہے۔ واضح رہے کہ منی پور جہاں گزشتہ 18 ماہ سے جو اسی قبائل کے درمیان جو پرانی دشمنی چلی آرہی ہے اس کی بناء پر تقریباً 250 لوگ ہلاک ہوچکے ہیں اور 50 ہزار کے قریب لوگ اجڑ گئے ہیں اور ادھر ادھر پناہ لے کر ہیں اور ان 18 ماہ کے دوران پی ایم مودی نے شاید 18 ملکوں کا غیر ضروری اور بکواس دورہ کرلیا ہوگا لیکن اپنے ہی ملک کی ایک فساد سے متاثرہ ریاست منی پور کا دورہ کرنے کی انہیں فرصت نہیں ملی۔ پی ایم مودی 2022 میں منی پور کا دورہ ضرور کی تھا مگر وہ دورہ بھی انتخابی مہم کے سلسلے میں تھا جب انہوں نے وہاں جاکر منی پور کے لوگوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی تھی اور پی ایم مودی کی اسی ہٹ دھرمی کو دیکھتے ہوئے کہ انہیں منی پور جانے اور وہاں دو قبیلے کے درمیان خونریز تصادم کو ختم کرانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ کھڑگے نے پی ایم مودی پر بے لاگ تبصرہ کیا کہ بی جے پی کی انگلیوں میں ماچس کی تیلی دبی ہوئی ہے اور وہ اسی تیلی کی مدد سے منی پور میں وقفے وقفے سے آگ اور خون کی ہولی کھیل رہی ہے۔ کھڑگے نے پی ایم مودی کو بھی سختی کے ساتھ آڑے ہاتھوں لیا کہ 20 ماہ سے زیادہ عرصے سے منی پور میں انتہا پسندی کی انتہا ہوگئی ہے اور ان 20 ماہ کے دوران مودی کو اتنی فرصت نہیں ملی کہ وہ منی پور جائیں اور متصادم گروپوں کو بات چیت کی میز پر لانے کی کوشش کریں، ویسے تو مرکزی وزارت اقلیت سے تعلق رکھنے والے کرن رجیجو نے اس کی حمایت کی تھی کہ اجمیر شریف درگاہ میں کھدائی کرکے کیوں نہ دیکھ لیا جائے کہ کبھی وہاں کوئی مندر تھا یا نہیں اور یہ معلوم کرنے کیلئے اجمیر شریف درگاہ میں کھدائی ہونی چاہئے۔ یہ کرن رجیجو کے اپنے بیان تھے اور اتوار کے روز جب کرن رجیجو پی ایم مودی کی طرف سے پیش چادر کو خواجہ اجمیریؒ کی درگاہ شریف میں پیش کرنے گئے اور خواجہؒ کے تئیں پی ایم مودی کی طرف سے عقیدت کا اظہار کیا تو اس بیان پر ایم آئی ایم لیڈر اور ممبر لوک سبھا اسد الدین اویسی نے مضحکہ اڑایا کہ ایک طرف درگاہ کی کھدائی کا اشارہ اور دوسری طرف اظہار عقیدت کی چاپلوسی پی ایم مودی کے دہرے کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ اویسی نے کہا پی ایم مودی اپنے آپ کو سب سے بڑا عقلمند اور دوسروں کو بیوقوف سمجھتے ہیں لیکن انہیں اس کا علم نہیں کہ لوگ انہیں کیا سمجھتے ہیں اور یہ بات انہیں معلوم بھی ہوسکتی ہے لیکن اس کا علم ہونے کے باوجود ان کے اندر کوئی تبدیلی نہیں دیکھی جاتی تو اس سے اور کیا سمجھا جائے۔ کھڑگے نے مودی حکومت پر الزام عائد کیا کہ منی پور کے معاملے میں جو مفاد پرستی کو ثبوت دکھایا ہے اور وہاں تشدد کو بھڑکانے میں نمایاں رول ادا کیا ہے اور گزشتہ 3 مئی 2023 سے وہاں مسلسل خونی وارداتیں ہوتی آرہی ہیں اور 250 سے زیادہ لوگ مارے جاچکے ہیں اور 75 ہزار کے قریب لوگ اجڑ گئے ہیں جب ان کے گھروں کو آگ لگادیا گیا یا بری طرح سے توڑ پھوڑ دیا گیا ہے، منی پور میں جہاں نسلی فساد کا سلسلہ جاری ہے وہیں ہندو میتی فرقہ اور عیسائی کوکی، زو فرقہ کے درمیان منافرت بھرے حملے ہوئے ہیں اور ہندو میتی قبیلے کی طرف سے مذہبی اداروں پر زبردست حملے ہوئے ہیں اور ریاست کی بی جے پی حکومت اور اس کے بے شرم وزیراعلیٰ نفرت کی جنگ کو بڑھاتے رہے ہیں۔ منی پور کی دھماکہ خیز صورت حال کو بی جے پی حکومت نے جس طرح سے بھڑکادیا ہے اب وزیراعظم مودی اسے بہتر بنانے کے لئے جس قدر بھی اقدامات کریں وہ کم ہوگا کیونکہ اب بہت دیر ہوچکی ہے اور حالات قابو سے باہر ہوچکے ہیں۔ کھڑگے نے مودی کو براہ راست مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا کہ ایک وزیراعظم کی حیثیت سے جس طرح سے انہیں تمام مذاہب کو تحفظ دینا تھا اس میں وہ بری طرح سے ناکام ہوچکے ہیں ان کی نظر میں صرف ہندو دھرم کا تحفظ ہی راج دھرم ہے۔ راج دھرما وہ لفظ ہے جس میں ایک حکمراں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ تمام مذاہب کے تحفظ کی ذمہ داری اٹھائے۔ واضح رہے کہ 2002 میں جب گجرات کے اس وقت کے وزیراعلیٰ نریندر مودی پر یہ الزام عائد ہوا تھا کہ اس نے ریاست میں اقلیتی فرقہ کے خلاف تشدد کو بھڑکانے اور فرقہ پرستوں کو حملہ کرنے میں سرکاری معاونت کی تھی تو اس وقت کے بی جے پی کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی نے مودی کو راج دھرما کی یاددہانی کرائی تھی کہ وہ اپنا فرض کیونکر بھول گئے ہیں شاید اسی لئے مودی کی نظر میں واجپئی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، کیونکہ واجپئی نے مودی کو آئینہ دکھایا تھا۔ (خ الف ف)

پہلی قسط

آہ! مفتی اشفاق عالم قاسمی، ایک سنجیدہ اور بافیض عالم دین

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

گذشتہ 6 دسمبر 2024 بروز جمعہ صبح سویرے موبائیل کے اسکرین پر یہ خبر گشت کرنی لگی کہ حضرت مولانا اشفاق صاحب کا ابھی کچھ دیر قبل انتقال ہوگیا، یہ خبر جیسے ہی ہماری نگاہوں سے گذری زبان سے بے ساختہ اناللہ وانا الیہ راجعون جاری ہوگیا، خبر عام ہوتے ہی موبائیل کی گھنٹیاں بھی بجنے لگی اور کئی لوگوں کے فون آنا بھی شروع ہوگئے کہ یہ خبر سچی ہے یا جھوٹی؟ ہم نے تصدیق کردی کہ خبر مصدقہ ہے کیونکہ ایک دن قبل ہم نے ہی سوشل میڈیا پر رات تقریبا ایک بجے یہ خبر لکھی تھی کہ" مفتی اشفاق صاحب کو آپریشن کے لئے کلکتہ لے جایا گیا تھا، لیکن وہاں انکا آپریشن نہیں ہوسکا اور ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے، اب انھیں ایمبولینس کے ذریعے انکے گھر بھاگلپور لایا جارہا ہے، حالت بہت سیریس ہے، احباب انکی صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں، رب کریم خیروعافیت کا معاملہ فرمائے اور انھیں صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائے" مفتی صاحب کی حالت پہلے سے ہی تشویشناک بنی ہوئی تھی اسلئے انتقال کی خبر سنکر کوئی حیرت نہیں ہوئی، افسوس ضرور ہوا کہ ایک سنجیدہ اور باصلاحیت عالم ہمارے درمیان سے بہت جلدی رخصت ہوگیا، قدرت کا فیصلہ اٹل ہے، دنیا میں آنے والا ہر انسان جب پیدا ہوتا ہے تو وہ اس دارفانی میں کتنے دن قیام کرے گا، انکی عمر کیا ہوگی؟ اور کب وفات ہوگی یہ ساری تفصیلات وہ اپنے ساتھ لیکر آتا ہے، مفتی اشفاق صاحب اپنی مدت گذار کر راہی عدم ہوگئے اور مسافروں کے اس قافلے میں شریک ہوگئے جہاں جانے والا کوئی بھی شخص اس دنیا میں لوٹ کر کبھی واپس نہیں آتا، رب انکی مغفرت فرمائے اور درجات کو بلند فرمائے، مفتی صاحب تو چلے گئے لیکن وہ اپنی بے شمار یادیں اپنے پیچھے چھوڑ گئے، مفتی صاحب سے میری آخری ملاقات 18 اکتوبر 2024 کو گاؤں ہی میں ہوئی تھی، وہ ششماہی کی چھٹی میں دیوبند سے گھر آئے ہوئے تھے اور میں حیدرآباد سے گاؤں گیا ہوا تھا، مغرب کی نماز پڑھکر ہم لوگ مسجد سے باہر نکلے تو مفتی صاحب نے مجھ سے کہا کہ حضرت مولانا مطیع الرحمن قاسمی صاحب کی طبیعت ناساز ہے چلئے انکی عیادت کر لیتے ہیں، چنانچہ مفتی فصیح الرحمن قاسمی صاحب، مفتی اشفاق صاحب اور ناچیز حضرت کی عیادت کے لئے انکے گھر چل پڑے، مفتی فصیح صاحب نے راستے میں بتایا کہ آج ابا کا پروگرام خلیفہ باغ، بھاگلپور میں تھا، وہیں انکو جمعہ سے قبل خطاب کرنا تھا، جمعہ کے بعد بھاگلپور میں ہی طبیعت ناساز ہوگئی ابھی کچھ دیر پہلے گھر تشریف لائے ہیں، راستے ہی میں مشورہ ہوا کہ حضرت کے گھر پر جانے سے پہلے ایک فون کرلیا جائے، چنانچہ میں نے فون لگایا علیک سلیک کے بعد ہم نے کہا کہ حضرت! سنا ہے آپ کی طبیعت ناساز ہے، اگر اجازت ہو تو ہم لوگ عیادت کے لئے حاضر ہوجائیں، فرمایا: آپ اکیلے ہیں یا اور کوئی ہیں؟ ہم نے کہا کہ ساتھ میں مفتی اشفاق صاحب بھی ہیں، فرمایا آجائیے مختصر ملاقات ہوجائے گی، طبیعت میں نشاط نہیں ہے اسلئے میں زیادہ وقت نہیں دے سکوں گا، مفتی فصیح صاحب پہلے ہی گھر پہونچ چکے تھے، میں اور مفتی اشفاق صاحب حضرت کے گھر پہونچے، دروازے پر دستک دی تو مفتی فصیح صاحب ہی نمودار ہوئے، اندر آنے اور حضرت کے سامنے کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دی، علیک سلیک کے بعد ہم لوگوں نے حضرت کی مزاج پرسی کی، ہماری گفتگو جاری تھی کہ حضرت نے مفتی فصیح صاحب کو آواز دیا اور چائے وغیرہ لانے کے لئے کہا اور یہ بھی فرمایا کہ ڈاکٹر کو فون کردو ڈاکٹر صاحب یہاں گھر پر آجائیں گے، مفتی فصیح صاحب نے ڈاکٹر کو فون کردیا، ہم لوگ محو گفتگو تھے کہ اسی درمیان ڈاکٹر صاحب حاضر ہوگئے اور ہمارے برابر میں کرسی پر بیٹھ گئے پھر اپنے آلات وغیرہ سے چیک اپ کیا اور کہا کہ پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے، کسی بچے کو کلینک پر بھیج دیں، دوا دے دوں گا، چائے وغیرہ پی کر ڈاکٹر صاحب تو چلے گئے لیکن ہماری گفتگو جاری رہی، مفتی اشفاق صاحب نے حضرت کو بتایا کہ کل صبح دیوبند کے لئے ہماری روانگی ہے، ہم سے حضرت مخاطب ہوئے کہ" آپ تو ابھی رہیں گے نا؟ میں نے جواب دیا کہ اور دو چار دن رہوں گا ان شاء اللہ، مختلف موضوعات پر ہماری گفت وشنید ہوئی، عشاء کی اذان ہوچکی تھی، اسلئے اجازت لیکر وہاں سے رخصت ہوگئے، باہر نکلے تو سلام مصافحہ کے بعد مفتی اشفاق صاحب جو اکھر کے لئے روانہ ہوگئے اور میں عشاء کی نماز کے لئے مسجد چلا گیا، یہی ان سے میری آخری ملاقات تھی، اس سے ایک دو دن قبل بھی کئی گھنٹے کی ایک تفصیلی ملاقات انکے گھر جو اکھر میں ہوئی تھی وہ اسطرح کہ 14 اکتوبر کو میں بذریعہ ٹرین حیدرآباد سے بھاگلپور کے لئے روانہ ہوا، 16 اکتوبر کو حضرت ماسٹر عباس صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کے لئے وقت لے لیا تھا، پروگرام کے مطابق 17 اکتوبر جمعرات کی صبح حضرت ماسٹر عباس صاحب سے ملاقات کے لئے جو اکھر انکے گھر پر حاضر ہوا تو حضرت نے طبیعت کی ناسازی کے باوجود ایک ڈیڑھ گھنٹے کا وقت عنایت فرمایا، فجزاہم اللہ خیرا الجزاء، وہاں سے فارغ ہوا تو حضرت مفتی اشفاق صاحب کو فون کیا کہ مفتی صاحب میں تو آپ کے جو اکھر آیا ہوا ہوں، آپ کہاں ہیں؟ فرمایا میں تو گھر پر ہی ہوں آپ کا انتظار کررہا ہوں، پھر انھوں نے اپنے گھر کا راستہ بتایا، میں لوگوں سے پوچھتا ہوا انکے گھر پہونچ گیا، دراصل رات میں ہی میں نے مفتی اشفاق صاحب کو بتادیا تھا کہ صبح میری حاضری جو اکھر ہوگی، مفتی صاحب خوش ہوگئے کہنے لگے اچھا ماشاء اللہ آیئے پھر تو ملاقات ہوگی، گھر سے کچھ پہلے گلی کی روڈ پر وہ میرا انتظار کررہے تھے، مجھے دیکھتے ہی ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور کہا کہ آپ اپنی گاڑی مسجد کے سامنے پارک کیجئے، یہ مسجد پورب محلے کی نئی آبادی میں مفتی صاحب کے گھر سے چند قدم کے فاصلے پر واقع ہے، ابھی حال ہی میں یعنی آٹھ دس سال قبل تعمیر ہوئی ہے، گاڑی پارک کرنے کے بعد ایک بڑے آنگن والے دروازے میں مفتی صاحب کے ساتھ داخل ہوا، مفتی صاحب مجھ سے مخاطب ہوئے یہی میرا گھر ہے، تین چار کمروں پر مشتمل ایک بڑا برآمدہ، کشادہ صحن ایک کنارے میں باورچی خانہ اور باتھ روم وغیرہ موجود ہے، برآمدے میں ایک چوکی (بیڈ) پر تکیہ اور اس پر کچھ کتابیں بغل میں اسی دن کا اخبار انقلاب رکھا ہوا تھا، میرے سوال کرنے پر انھوں نے بتایا کہ یہ اخبار روزانہ یہاں گھر پر آتا ہے، اور کتابوں کے بارے میں بتایا کہ شرح وقایہ کی دوسری جلد پر کام چل رہا ہے اسی میں مصروف تھا کہ آپ کا فون آگیا، پھر جلدی جلدی فریج کھول کر ٹھنڈا پانی لے آئے، پانی پینے کے بعد میں نے استفسار کیا مفتی صاحب آپ کے بچے وغیرہ کہاں ہیں؟ یہاں تو کوئی نہیں ہے فرمایا تھوڑی دور کے فاصلے پر میری سسرال ہے بچے وہیں رہتے ہیں، یہاں کوئی نہیں رہتا، میں جب چھٹیوں میں آتا ہوں، یہیں لکھتا پڑھتا ہوں پرسکون ماحول رہتا ہے، لکھنے پڑھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی، میں نے اخبار ہاتھ میں لیا اور الٹ پلٹ کرنے لگا تو میرے ہاتھ میں اخبار دیکھکر کہنے لگے بہت دنوں سے انقلاب میں آپ کی تحریر نہیں آرہی ہے، اسکے بعد کہنے لگے یہاں تو کوئی نہیں ہے میں تنہا ہوں، اسلئے چائے وغیرہ پینے کے لئے سسرال جانا ہوگا جہاں بچے رہتے ہیں، میں نے کہا کہ ابھی چائے ناشتہ کرکے حضرت ماسٹر عباس صاحب کے پاس سے آیا ہوں، زحمت کی ضرورت نہیں ہے لیکن وہ مصر رہے کہ ایسا نہیں ہوگا اور پھر میرے سامنے ہی بچوں کو فون کیا کہ ایک مہمان آئے ہوئے ہیں چائے بناکر ریڈی رکھو، ابھی ہم لوگ آرہے ہیں، اسکے بعد کہنے لگے چلئے چائے وغیرہ پی کر آئیں گے تب بقیہ گفتگو ہوگی، چنانچہ چائے واے کے لئے مفتی صاحب مجھے لیکر گھر سے نکل پڑے، کچھ قدم چلنے کے بعد ایک گھر میں داخل ہوئے اندر آواز دی، مفتی صاحب اندر گئے اور پھر مجھے آواز دی، آیئے مولانا، میں انکی آواز سنکر اندر داخل ہوا، مفتی صاحب نے بتایا کہ یہی میری سسرال ہے اور بچے یہیں رہتے ہیں تھوڑی دیر میں چائے وغیرہ آگئی، اس سے فراغت کے بعد مفتی صاحب نے کہا کہ چلئے اب اطمینان سے وہیں گفتگو کریں گے، ہم واپس اسی گھر میں آگئے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی اور ظہر کی اذان ہوگئی، مفتی صاحب کہنے لگے کہ آپ کو دوپہر کا کھانا بھی میرے ساتھ ہی کھانا ہے، میں بڑا پریشان کہ میں تو کھانے پینے سے دور بھاگتا ہوں اور یہاں تو ناشتہ اور کھانا میرا ساتھ چھوڑنے تیار نہیں، صبح ناشتہ کرکے گھر سے نکلا، انکار کے باوجود حضرت ماسٹر عباس صاحب نے چائے کے بہانے ایک اور ناشتے سے ضیافت کردی، یہاں سے فارغ ہوا تو مفتی صاحب نے چائے کے بہانے ایک اور ناشتہ کرادیا، اب کھانے کے لئے بھی اصرار ہورہا ہے، مجھے کچھ پریشان دیکھکر مفتی صاحب کہنے لگے مولانا یہ سب موقع کبھی کبھار ہاتھ آتا ہے، چلئے نماز کا وقت ہورہا ہے، مسجد چلتے ہیں، وضو کرنا ہو تو یہیں کرلیجئے! وضو اور دیگر ضروریات سے فارغ ہوکر ہم مسجد پہونچے، سنت ادا کی گئی، جماعت کا وقت ہوگیا، تکبیر شروع ہوئی، مفتی صاحب نے مجھے اشارہ کیا کہ چلئے نماز پڑھائیے، میں نے کہا آپ ہی پڑھائیے، لیکن ایک نہیں سنی گئی اور مجھے ہی امامت کے لئے آگے بڑھنا پڑا، نماز سے فراغت کے بعد لوگ تفشیش کرنے لگے کہ مولانا کون ہیں؟ کہاں سے آئے ہیں؟ تو مفتی صاحب خود ہی میرا تعارف کرانے لگے، لوگ خوش ہوئے اسکے بعد میں نے کہا مفتی صاحب اجازت دیجئے میں چلتا ہوں، کہنے لگے ابھی کیسے جائیں گے ابھی تو پہلے کھانا تناول کرنا ہے اسکے بعد سوچا جائے گا کہ کیا کرنا ہے؟ مفتی صاحب کے اصرار پر انکے ساتھ ظہرانہ بھی تناول کیا گیا اور پھر اجازت لیکر تقریبا عصر کے وقت میں وہاں سے ہرنتھ واپس ہوا۔ 19 اکتوبر ہفتے کے دن صبح مفتی اشفاق صاحب بھاگلپور سے دیوبند کے لئے وکرم شیلا ایکسپریس سے روانہ ہوئے، راستے میں ٹرین میں ہی انکی طبیعت بگڑی اور کیا کچھ ہوا انھیں کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں جو انھوں نے اپنے بارے میں سوشل میڈیا پر لکھا کہ۔۔۔" کل میں بھاگلپور سے دیوبند کے لیے روانہ ہوا راستے میں اچانک میرے سینے میں کافی درد ہوا اور بالکل بے چینی کی کیفیت ہوگئی کسی طرح میں مظفر نگر پہنچا اور وہیں اتر گیا، وہاں اپنے ایک دوست قاری غیور صاحب کے ساتھ ڈاکٹر جنید صاحب کے یہاں گیا، انھوں نے چیک اپ کرکے بتایا کہ ہارڈ کا مین نس 25 فیصد بند ہوگیا ہے اور اس کے بغل والا نس مکمل بند ہوگیا ہے، پھر میں علاج کے لیے ہاسپٹل میں وہیں ایڈمٹ ہوگیا، یہ ہاسپٹل مظفر نگر تاؤلی کے اندر ہے، الحمدللہ ڈاکٹر نے بڑی مہربانی اور بڑی دلچسپی کے ساتھ سینے کے اندر چلا (انجوگرافی) لگایا اور نس کا راستہ جاری کردیا، جس سے الحمدللہ خون جاری ہوگیا ہے، اس وقت ہاسپٹل ہی میں ایڈمٹ ہوں، شاید دو تین دن اور رہنا پڑے، آپ لوگوں سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جگہ رہتے ہوئے خصوصی صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں، اللہ تعالی آپ کی دعا کو قبول فرمائے آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

اشفاق عالم قاسمی
جامعہ الشیخ دیوبند"

اسکے بعد کئی دن ہاسپٹل میں رہے اور پھر وہاں سے ڈسچارج ہوکر دیوبند چلے گئے اور تقریبا ایک ماہ مدرسے میں رہے اور مدرسے میں بہت حد تک انکی مصروفیات بھی جاری رہیں، کمزوری زیادہ تھی اسلئے ڈاکٹر نے آرام کرنے کا مشورہ دیا تھا، لہذا رخصت لیکر وہ گھر بھاگلپور چلے گئے، وہاں دوا علاج جاری تھا کہ ایک دن طبیعت بگڑ گئی، جسکی وجہ سے انھیں بھاگلپور کے ایک ہاسپٹل میں ICU وارڈ میں ایڈمٹ کردیا گیا، لیکن انکی طبیعت سنبھلنے کے بجائے مزید بگڑتی چلی گئی اور ڈاکٹر نے آپریشن کے لئے کلکتہ ریفر کردیا، کسی طرح بذریعہ ٹرین کلکتہ لے جایا گیا، وہاں ڈاکٹر نے انھیں دیکھنے اور معائنہ کرنے کے بعد انکا آپریشن کرنے سے انکار کردیا، اور کہا کہ ایسی حالت میں آپریشن کا کوئی فائدہ نہیں اور نہ ہم کوئی رسک لے سکتے ہیں، آپ انھیں گھر لے کر چلے جائیں یہی بہتر ہے، ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق انھیں ایمبولینس کے ذریعے گھر لایا گیا، اس درمیان انکے لئے دعاؤں کی اپیل بھی سوشل میڈیا پر کی جاتی رہیں لیکن جب وقت موعود آجاتا ہے تو کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی، گھر پر کچھ گھنٹے گذارنے کے بعد وہ مسافران آخرت میں شامل ہوگئے۔

پیدائش اور تعلیم وتعلم

بھاگلپور شہر سے 20 کیلومیٹر دور "ہرنتھ" نامی ایک قدیم گاؤں واقع ہے، یہ گاؤں جہاں مسلمانوں کی اکثریت اور بڑی آبادی ہے اور یہاں مسلمانوں کے تین چار سو گھر ہونگے، کئی گاؤں آپس میں ملے ہوئے ہیں، ہرنتھ، عماد پور اور سمتی پور یہ تینوں بستیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں، تینوں گاؤں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے تینوں بستیوں کی آبادی سات آٹھ سو گھر سے اوپر ہوگی، یہ علاقہ شاہ کنڈ بلاک کے تحت آتا ہے، اسی گاؤں میں 72/1971 میں مفتی اشفاق صاحب کی پیدائش ہوئی، انکے والد کا نام محمد اسرائیل صاحب مرحوم اور دادا کا نام نجابت علی مرحوم ہے، نجابت صاحب کے چار لڑکے اسرائیل، کوثر، ابراہیم اور شکیل ہے، اسرائیل صاحب ایک کسان آدمی تھے اور کھیتی باڑی کرتے تھے، گاؤں کا ایک بڑا خاندان ہے، اس خاندان کے پہلے عالم میرے بڑے خالو مولانا فیروز عالم قاسمی (1946 تا 2023) صاحب ہیں، اسرائیل صاحب مرحوم نماز، روزے کے پابند اور دیندار آدمی تھے انھوں نے اپنے تیسرے اور چھوٹے فرزند مفتی اشفاق صاحب کو بڑی محنت سے پڑھایا، لکھایا، معیاری اور اچھی تربیت سے آراستہ کیا، اور ایک باصلاحیت عالم بنایا، اسرائیل صاحب کو پانچ اولاد ہوئیں جس میں تین لڑکے الیاس، اقبال اور مفتی اشفاق کے علاوہ دو لڑکیاں ہیں، مفتی صاحب بہن بھائیوں میں چوتھے نمبر پر تھے، انھوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے ہی مکتب میں مولوی مشرف صاحب مرحوم اور مولانا عبداللطیف قاسمی صاحب مرحوم سے حاصل کی، اسکے بعد انھیں گاؤں کے ہی مدرسے، مدرسہ حسینیہ ہرنتھ میں داخل کرادیا گیا، جہاں انھوں نے حضرت مولانا عبدالرحمن قاسمی صاحب مرحوم (1918 تا 1995) حافظ شہاب الدین صاحب مرحوم، مولانا رئیس عالم قاسمی، مولانا اختر حسین قاسمی، حافظ محسن صاحب مرحوم، ماسٹر خلیل مرحوم وغیرہ سے استفادہ کیا، 85/1984 میں مدرسہ حسینیہ ہی میں حافظ محسن صاحب کے پاس حفظ کی تکمیل کی، فارسی و عربی کی تعلیم کے لئے مدرسہ مدنیہ چلمل باراہاٹ بانکا چلے گئے، وہاں انھوں نے عربی وفارسی کی ابتدائی کتابوں کے ساتھ کافیہ تک تعلیم حاصل کی، اسکے بعد اعلی تعلیم کے لئے ازہر ہند دارالعلوم دیوبند چلے گئے، دارالعلوم دیوبند میں پانچ سال رہ کر تعلیم مکمل کی اور 1995 میں دورہ حدیث سے فارغ ہوئے، اگلے سال یعنی 1996ء میں افتاء کی تعلیم کے لئے مدرسہ شاہی مرادآباد میں داخلہ لیا، اور وہاں حضرت مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب اور حضرت مفتی سلمان منصور پوری صاحب سے مشق و تمرین اور فتاوی نویسی میں مہارت حاصل کی۔ (باقی آئندہ)

شیخ بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کے یوم شہادت کو پورے ملک میں ہندو۔مسلم اتحاد کے طور پر منایا جائے

ایم۔ڈبلیو۔انصاری

بھارت کی ثقافت میں ہندو مسلم کی مشترکہ تاریخ ہے۔ مختلف مذاہب کے لوگوں نے ساتھ مل کر بھارت کی سرزمین کو سینچا ہے۔ انہی کی بدولت ہم سب آزاد بھارت میں سانس لے رہے ہیں۔ یہی ہندو۔ مسلم اتحاد تھا جس نے انگریزوں کے قدم اکھاڑ دیئے اور انہیں بھارت چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ یہ ہندو۔ مسلم اتحاد ہی تھا جس نے بھارت کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرایا۔ ہندو مسلم نے مل کر آزادی کی لڑائی لڑی۔ گاندھی جی اور بطخ میاں انصاری ہو یا رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان، ڈاکٹر امبیڈکر اور حسرت موہانی ہو یا جنرل شاہنواز اور سبھاش چندر بوس ہو ہر ایک نے متحد ہوکر ملک کے لئے لڑائی لڑی ہے اور یہ ان کا اتحاد ہی تھا جس کا نتیجہ آزادی کی شکل میں ہمیں ملا۔ انہیں ناموں میں سے ایک نام شیخ بخاری عرف بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کا آتا ہے۔ 1856 میں جب انگریزوں نے حملہ کا منصوبہ بنایا، تو اس وقت شیخ بھکھاری، ٹکیت عمراؤ سنگھ نے انگریزوں کے خلاف مورچہ کھولنے کا ارادہ کیا۔ شیخ بھکھاری نے ٹکیت عمراؤ سنگھ کو ساتھ لے کر جدوجہد کرنا شروع کردی اور انگریزوں کا راستہ روک دیا۔ چوٹو پالوں کی وادی پار کرنے والا پل توڑ دیا اور سڑک کے درختوں کو کاٹ کر راستہ بند کردیا۔ شیخ بھکھاری کی فوج نے انگریزوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کرکے انگریزوں کے چھکے چھڑا دیے۔ یہ لڑائی کئی دن تک جاری رہی۔ شیخ بھکھاری کے پاس گولیاں ختم ہونے لگیں تو شیخ بھکھاری نے اپنی فوج کو پتھر پھینکنے کا حکم دیا۔ اس سے انگریز فوجی کچلے کر مرنے لگے۔ اس طرح ہندو۔ مسلم کے اس اتحاد نے ایک بڑے معرکہ میں انگریزوں کو دھول چٹادی۔ بالآخر انگریزوں نے شیخ بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کو 6 جنوری 1858 کو گھیر کر گرفتار کرلیا اور 7 جنوری 1858 کو پھانسی کا فیصلہ سنادیا اور 8 جنوری کو پھانسی دے دی گئی۔ ملک کے لئے اپنی جان کی قربانی دینے والے ان عظیم مجاہدین کی قربانی ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ اگر ہندو۔ مسلم اتحاد مضبوط ہو، تو اس سے بھارت عالمی مسائل کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ آنے والی نسلیں اس عبرت حاصل کریں کہ جب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں گے تو عالمی سطح پر بھارت ایک مضبوط اور امن پسند ملک شمار کیا جائے گا۔ سماج میں بھائی چارہ اور محبت کا فروغ ہوگا۔ یہی جمہوری بھارت کا حسن ہے۔ غور طلب ہے کہ ثانی ٹیپو سلطان شہید شیخ بھکھاری کا مقبرہ آج خستہ حالی میں بے غوری کا شکار ہے کوئی دیکھ ریکھ کرنے والا نہیں ہے جو ہم سب کے لئے افسوس کا مقام ہے۔ ہم تمام باشندگان جھارکھنڈ اور خصوصی طور پر ان کے گھر والوں کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ حکومت کرے نہ کرے ہمیں اپنے شہداء کے مقبروں کی دیکھ بھال کرنا چاہئے۔ اس لئے ہم حکومت ہند اور خاص طور پر حکومت جھارکھنڈ سے اپیل کرتے ہیں کہ شہید شیخ بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کا یوم شہادت 8 جنوری کو قومی یکجہتی اور ہندو مسلم اتحاد کے طور پر منایا جائے۔ نیز جھارکھنڈ حکومت 8 جنوری کو شہید شیخ بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کی طرف منسوب کرتے ہوئے قومی یکجہتی کا دن مقرر کرے۔ جھارکھنڈ کے ساتھ ساتھ صوبے بہار اور پورے بھارت کے تمام صوبوں میں یہ دن منایا جائے، یہ ہم سب کے لئے باعث فخر ہوگا۔ ان کے یوم شہادت کے موقع پر ہم ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جھارکھنڈ اور قومی حکومت سے چند مطالبات کرتے ہیں: (۱) ان کی جائے پیدائش اور مقام شہادت کو مقامات مقدسہ۔ (پَرْيَتَنْ اِسْتَهَل) نامزد کیا جائے نیز حکومت ان جگہوں کی تزئین کاری کرے، ان کے مقبرہ کی بھی مرمت کی جائے۔ (۲) ان کے آبائی علاقے میں مین سڑک سے لے کر ان کے گاؤں تک جانے والی سڑک کا نام ان کے نام پر کیا جائے۔ (۳) ان کے نام پر ایک مرکزی یونیورسٹی بنائی جائے۔ کم ازکم جھارکھنڈ حکومت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ان کے نام پر ایک صوبائی یونیورسٹی کا قیام کرے۔ (۴) ان کے نام پر اسٹیڈیم بنایا جائے اور بھرتی سینٹر (Recruitment Center) بنایا/کھولا جائے۔ (۵) حکومتی منصوبوں (یوجناؤں) کو ان کے نام پر شروع کیا جائے۔ (۶) ان کی سوانح حیات کو درس و تدریس میں شامل کیا جائے۔ (۷) رانچی اور دیگر صوبائی یونیورسٹی میں لائبریری کھولی جائے۔ نیز ان کے ساتھ ساتھ تمام مجاہدین آزادی کو مجموعی طور پر صوبائی اور قومی سطح پر یاد کیا جائے جنہوں نے شہادت کا جام پیا اور مادر وطن کو آزاد کرایا ہے۔ ہر وہ کام کیا جائے جس سے قومی یکجہتی مضبوط ہو۔ یہی بھارت کی سالمیت کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ واضح رہے کہ تحریک جنگ آزادی میں تمام مجاہدین نے بلاتفریق مذہب وملت حصہ لیا تھا۔ بھارت کی آزادی کے لئے کیا ہندو اور کیا مسلمان، سب نے متحد ہوکر بھارت کو آزاد کرایا۔ کچھ نام ایسے بھی ہیں جن کا کردار تو بہت بڑا رہا لیکن تاریخ کے اوراق میں انہیں جگہ نہیں ملی جس کی وجہ سے آج ان کا نام تک کوئی نہیں جانتا۔ سلامت علی، امانت علی، شیخ ہارون اور دیوگڑھ کے دیگر مجاہدین آزادی سمیت نہ جانے کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے ملک کے لئے اپنی جانیں قربان کردی لیکن تاریخ میں انہیں مقام نہیں ملا۔ ثانی ٹیپو سلطان کہے جانے والے شیخ بھکھاری کا مقبرہ خستہ حالی کا شکار ہے جو بار بار یاددہانی کے باوجود نہ ہی حکومت توجہ دے رہی ہے اور نہ ہی جھارکھنڈ کے غیور باشندے، اگر حکومت کی طرف سے لاپرواہی برتی جارہی ہے تو عوام کو چاہئے کہ اپنے آباؤ اجداد کی قبروں کی دیکھ بھال خود کریں۔ اسی طریقے سے دیگر مجاہدین آزادی کے مقبروں کا بھی کم وبیش یہی حال ہے چاہے وہ علی حسین عاصم بہاری ہو جن کا مقبرہ الہ آباد میں خستہ حالی کا شکار ہے یا پھر بطخ میاں انصاری ہو جن کے خاندان والوں کے ساتھ آج تک انصاف نہیں ہوا ہے۔ عبدالقیوم انصاری کی قبر بہار میں ہے ان کا بھی کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ غرض یہ کہ حکومت کے ساتھ ساتھ ہم سب بھی کہیں نہ کہیں ذمہ دار ہیں۔ آج شیخ بھکھاری اور ٹکیت عمراؤ سنگھ کے یوم شہادت کے موقع پر ہم ان تمام جھارکھنڈ کے مجاہدین آزادی کو بھی یاد کرتے ہیں انہیں سلام کرتے ہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ شہید شیخ بھکھاری کے خستہ حال مقبرہ کی طرف جھارکھنڈ کی عوام کو خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ جدوجہد کرکے اپنی آواز کو بلند کرنا ہوگا۔ حکومت سے مطالبہ کرنا ہوگا کہ شہید شیخ بھکھاری کے مقبرہ کی دیکھ بھال کرے اگر حکومت اس جانب توجہ نہ دے تو پھر وہاں کی عوام خود ذمہ داری سے اپنے بڑے بزرگوں کے مقبروں اور وراثت کی حفاظت کرے۔

حنا اختر: جدید ادب کی نمائندہ آواز

ابوشمہ انصاری

سعادت گنج، بارہ بنکی

ادب ایک معاشرتی آئینہ ہے جو انسانی جذبات، خیالات اور تجربات کو الفاظ کی صورت میں قید کرتا ہے۔ جدید اردو ادب میں کئی نمایاں ناموں نے اپنی پہچان بنائی ہے، مگر چند خواتین مصنفین نے اپنی بے مثال تخلیقی صلاحیتوں سے اس میدان میں منفرد مقام حاصل کیا۔ حنا اختر، جو اپنے قلمی نام "ہنی انصاری" سے جانی جاتی ہیں، انہی چنیدہ آوازوں میں سے ایک ہیں۔ ان کی شخصیت، علمی قابلیت، ادبی خدمات اور اعزازات انہیں ایک نمایاں ادبی شخصیت بناتے ہیں۔

ابتدائی زندگی اور تعلیم:

حنا اختر کا تعلق ایک مذہبی اور تعلیمی گھرانے سے ہے۔ وہ 25 دسمبر کو ضلع جھنگ میں پیدا ہوئیں اور گوجرانوالہ میں پرورش پائی۔ ان کا تعلق انصاری قوم سے ہے، اور وہ مذہب اسلام پر مضبوط یقین رکھتی ہیں۔ ابتدائی تعلیم گوجرانوالہ کے معروف تعلیمی اداروں سے حاصل کی، جہاں میٹرک اور ایف۔ایس۔سی پری میڈیکل مکمل کیا۔ بعد ازاں بی کام اور ایم اے انگلش کی ڈگریاں یونیورسٹی آف گجرات سے حاصل کیں۔ ان کی تعلیم کا سفر نہ صرف علمی قابلیت کا ثبوت ہے بلکہ ان کے عزم و استقلال کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

ادبی سفر کا آغاز:

حنا اختر نے اپنے ادبی سفر کا آغاز دسمبر 2021 میں "راہ ادب گروپ" کے پلیٹ فارم سے کیا۔ محض تین سال کے مختصر عرصے میں انہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے اردو ادب میں ایک منفرد پہچان بنائی۔ ان کے ادبی مشاغل میں افسانہ نگاری، تبصرہ نگاری اور صداکاری شامل ہیں۔ دس سے زائد کتابوں پر تبصرے اور کئی ادبی دستاویزی فلموں پر صداکاری ان کی فنی مہارت کا عملی ثبوت ہیں۔

نمایاں تصانیف:

حنا اختر کی تخلیقی صلاحیتیں ان کے افسانوی مجموعوں میں بھرپور انداز میں جھلکتی ہیں۔

1۔ ورائے اشک (2023): یہ ان کے ادبی سفر کا پہلا مجموعہ ہے جو انسانی جذبات اور تجربات کو نہایت دلکش انداز میں پیش کرتا ہے۔

2۔ پس حجاب (2024): یہ مجموعہ نہ صرف افسانوی ادب کا شاہکار ہے بلکہ معاشرتی اقدار اور تہذیبی روایات کو اجاگر کرنے کی بہترین مثال بھی ہے۔

ادبی

سرگرمیاں:

حنا اختر ادب کی دنیا میں صرف تخلیق کار نہیں بلکہ ایک فعال منتظم بھی ہیں۔ وہ مختلف تنظیموں اور فورمز کے ساتھ منسلک ہیں، جن میں:۔

1۔ پہچان پاکستان نیوز: "مرکزی صدر پنجاب"

2۔ آل پاکستان رائٹرز ایسوی ایشن: "سیکرٹری پرنٹ میڈیا"

3۔ کونسل آف ریسرچ اینڈ لٹریچر: "ضلعی جنرل سیکریٹری گوجرانوالہ"

اعزازات اور ایوارڈز:

حنا اختر کو ان کے ادبی کارناموں پر کئی اعزازات اور ایوارڈز سے نوازا گیا، جن میں شامل ہیں:

حب الادب، ماسٹر محمد ذوالفقار شہید ایوارڈ (2023)

ادب سماج انسانیت شیلڈ (اکادمی ادبیات پاکستان، 2023)

آل پاکستان علامہ اقبال ایوارڈ (سیالکوٹ، 2023)

ادیب اثاثہ پاکستان ایوارڈ (ایوان اقبال لاہور، 2024)

یہ اعزازات ان کے علمی اور تخلیقی کارناموں کی بھرپور تصدیق کرتے ہیں۔

ادبی انداز اور موضوعات:

حنا اختر کی تخلیقات میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی ملتی ہے۔ ان کے افسانے جذبات کی گہرائی، انسانی نفسیات اور معاشرتی مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ وہ زبان و بیان پر مکمل عبور رکھتی ہیں، اور ان کی تحریریں پڑھنے والوں کو نہ صرف متاثر کرتی ہیں بلکہ سوچنے پر بھی مجبور کرتی ہیں۔

ادبی خدمات:

حنا اختر کی خدمات صرف ان کی تخلیقات تک محدود نہیں ہیں۔ وہ نوجوان لکھاریوں کی تربیت کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہیں اور مختلف ادبی پلیٹ فارمز پر فعال کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے زیر ادارت ہفت روزہ "صدائے کُل" کا ادبی صفحہ ادب کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ذاتی دلچسپیاں:

حنا اختر کو تحقیق، مطالعہ، اور کلاسیکل میوزک سننے کا شوق ہے۔ یہ مشاغل ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو مزید جلا بخشتے ہیں اور ان کے ادبی خیالات کو گہرائی عطا کرتے ہیں۔ حنا اختر جدید اردو ادب کی ایک نمایاں آواز ہیں۔ ان کا ادبی سفر، خدمات اور کامیابیاں نہ صرف اردو ادب کی ترقی کا باعث ہیں بلکہ نئی نسل کے لکھاریوں کے لیے مشعل راہ بھی ہیں۔ ان کی تخلیقات، عزم اور ادب سے لگاؤ کی بنا پر انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ پاک حنا اختر انصاری کو زندگی میں مزید کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے آمین۔ ان کا قلم اور ادب کی دنیا میں انقلاب پیدا کرے۔ آمین ثم آمین۔

☆☆☆☆

غزل

بے نام گیلانی

جس طرح سایہ ہو اجالوں پر
بندشیں لگتی ہیں نوالوں پر
مفتخر ہم ہیں آج بھی لوگو
اپنے قدموں میں ابھرے چھالوں پر
یہ جو فتنہ فساد ہے جاری
تازیانہ ہے کس کے گالوں پر
دیوتا مسجدوں میں رہتے ہیں
یہ تو الزام ہے شوالوں پر
مادر ہند سب ہی ہیں معذور
کون شانہ کرے گا بالوں پر
آستینوں میں اک بھری رکھے
کوئی آیا ہے ملنے سالوں پر
اس شجر کی طرح ہی ہے مسلم
پھل نہیں لگتے جس کی ڈالوں پر
حکم نامہ کا ذکر کیا کرنا
اب تو یلغار ہے قبالوں پر
جن کے جذبات مر چکے بے نام
تف ہے ملت کے ان جیالوں پر

benamgilani@gmail.com

کسان تحریک کیس میں کچھ مثبت ہونے کی امید: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 06 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ایک ماہ سے زائد عرصے سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈیلوال کو طبی امداد دینے کے معاملے میں متعلقہ کمیٹی کے اراکین کے ان سے مل کر بات چیت کرنے کی تجویز کے بعد آج توہین عدالت کی درخواست پر 10 جنوری تک سماعت ملتوی کردی۔

جسٹس سوریہ کانت اور اجل بھوئیاں کی بنچ نے پنجاب حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کی طرف سے کمیٹی کے اراکین اور کسان رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بارے میں بتانے کے بعد سماعت ملتوی کرتے ہوئے زبانی طور پر کہا"ہمیں امید ہے کہ اس سے کچھ مثبت باہر آئے گا۔"

بنچ نے مسٹر سبل سے کہا کہ وہ آج مظاہرین اور اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کے سربراہ (سپریم کورٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی)، ریٹائرڈ جسٹس نواب سنگھ کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں بتائیں۔

اس کے بعد سپریم کورٹ نے 10 جنوری کو معاملے پر غور کرنے سے پہلے کمیٹی اور دیگر کو نتائج سے آگاہ کرنے کو کہا۔

مسٹر ڈیلوال 26 نومبر سے پنجاب ہریانہ کی کھنوری سرحد پر غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔

عدالت عظمیٰ نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس نواب سنگھ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، جو کسانوں کے مطالبات پر جاری تنازعہ کو حل کرنے کے لیے بشمول زرعی پیداوار کے لیے کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت دینے والا قانون بنانے اور دیگر معاملات کو حل کرنے کے لیے بنائی گئی تھی۔ یہ اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی 2 ستمبر کو جسٹس سنگھ کی صدارت میں تشکیل کی گئی تھی۔

احتجاج کرنے والے کسانوں نے سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد، کسانوں اور کھیت مزدوروں کے لیے پنشن، کسانوں کے قرضوں کی معافی، حصول اراضی ایکٹ 2013 کی بحالی، اس کے علاوہ کم از کم امدادی قیمت اور پچھلے ایجی ٹیشن (سال 2020) کے دوران ہلاک ہونے والے کسانوں کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

عدالت عظمیٰ کے 20 دسمبر کے حکم کے مطابق بھوک ہڑتال کرنے والے مسٹر ڈیلوال کو طبی امداد فراہم کرنے میں پنجاب حکومت کی ناکامی کی وجہ سے توہین عدالت کی درخواست دائر کی گئی تھی۔

بنچ نے پیر (6 جنوری، 2025) کو مسٹر سبل کی درخواست پر معاملے پر غور کے لیے جمعہ، 10 جنوری کا دن مقرر کیا ہے۔

عدالت عظمیٰ نے 2 جنوری 2025 کو اور اس سے قبل 28 دسمبر 2024 کو بھی مسٹر ڈیلوال کو طبی امداد دینے کے معاملے میں اپنے حکم پر عمل درآمد کرنے پر پنجاب حکومت سے برہمی کا اظہار کیا ہے۔

غیر سیاسی تنظیموں سمیت کسان مورچہ (ایس کے ایم) اور کسان مزدور مورچہ کے بینر تلے کسان پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور کھنوری سرحد پر 13 فروری سے ہڑتال پر ہیں۔ اس دن پولیس نے ان کے دہلی مارچ کو وہیں روک دیا تھا۔ ان مظاہرین میں سے 101 کسانوں کے ایک گروپ نے 6 سے 14 دسمبر کے درمیان تین بار پیدل دہلی کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی لیکن ہریانہ کے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روک دیا۔

دہلی میں خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے دیں گے: کانگریس

نئی دہلی، 06 جنوری (یو این آئی) دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے عام آدمی پارٹی (آپ) کی 'مہیلا سمان' اسکیم کے جواب میں کانگریس نے آج کہا کہ اگر اس کی حکومت بنتی ہے تو دہلی میں خواتین کے لیے 'پیاری دیدی یوجنا' نافذ کی جائے گی۔ جس کے تحت خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دیے جائیں گے۔

کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار، دہلی کانگریس کے انچارج نظام الدین، دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو، مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا اور کانگریس کی ترجمان راگنی نائک نے آج یہاں دہلی پردیش کانگریس کے دفتر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس یہ وعدہ کرتی ہے کہ اگر وہ دہلی میں اقتدار میں آتی ہے تو 'پیاری دیدی یوجنا' کے تحت خواتین کو 2500 روپے دیے جائیں گے۔ مسٹر شیوکمار نے کہا کہ کانگریس نے کرناٹک میں اقتدار میں آنے کے بعد کئے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنایا ہے۔ انہوں نے کہا" کرناٹک میں تمام گارنٹی پروگراموں کے کامیاب آغاز کے بعد ہم دہلی میں 'پیاری دیدی' اسکیم شروع کر رہے ہیں۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ دہلی میں کانگریس کی حکومت بنے گی اور ہم پہلے دن ہر خاتون کے لئے 2500 روپے کی اسکیم نافذ کریں گے۔ کرناٹک ماڈل کے مطابق یہی ضمانت دہلی میں بھی نافذ کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس کی طاقت ملک کی طاقت ہے اور کانگریس کی تاریخ ملک کی تاریخ ہے۔ اس نئے سال میں دہلی میں تبدیلی آنی چاہیے اور ہمیں امید ہے کہ دہلی میں کانگریس کی حکومت لانے میں ہر کوئی ہماری مدد کرے گا۔ ہم نے جو بھی وعدہ کیا تھا، ہم نے کرناٹک میں اسے پورا کیا ہے اور حلف برداری کے صرف تین ماہ میں پانچوں گارنٹیوں پر عمل درآمد ہو گیا ہے۔ ہماری گارنٹیوں نے کرناٹک کے نوجوانوں، خاندانوں اور معاشی حالت کو بدل دیا ہے اور لوگ اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی نے ملک کے سماج کے ہر طبقے کی بہتری کا تصور کیا تھا، ہم اسے اپنی پالیسیوں کے ذریعے یقینی بنائیں گے۔

مسٹر دویندر یادو نے کہا" کانگریس کی ایک تاریخ اور روایت رہی ہے، جس کی عوام میں ساکھ ہے۔ کرناٹک میں ہماری حکومت گرہ لکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو ہر ماہ 2000 روپے دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ کرناٹک میں گریہ جیوتی یوجنا، انا بھاگیہ یوجنا اور یووا ندھی یوجنا بھی جاری ہیں۔ ان اسکیموں کی وجہ سے ریاست کے خاندانوں کے ہزاروں روپے بچ رہے ہیں۔ اسی طرح ہم تلنگانہ اور ہماچل پردیش میں عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے کئی عوامی فلاحی اسکیمیں بھی چلا رہے ہیں۔

عام آدمی پارٹی کے رہنما اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا"دہلی میں ایک دھوکہ باز اور جھوٹوں کا سوداگر ہے۔ وہ لوگوں کو خواب دکھانے کے لیے لگاتار کام کر رہے ہیں اور 11 برسوں میں دہلی کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ اس کا دکھایا ہوا ہر خواب ٹوٹتا نظر آتا ہے۔ 11 برسوں میں مسٹر کیجریوال ان تمام پہلوؤں پر ناکام ثابت ہوئے ہیں جن کے بارے میں انہوں نے تعلیم کے ماڈل، مفت بجلی، پانی اور بدعنوانی کے خاتمے کی بات کی تھی۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم آپ کے سامنے 'پیاری دیدی یوجنا' لائے ہیں۔ آنے والے وقت میں ہم آپ کے سامنے مزید اسکیمیں لائیں گے، جو دہلی کے لیے بہت اہم ہیں۔

کانگریس کی دہلی یونٹ کے انچارج قاضی نظام الدین نے کہا "آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس سماجی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق پہلی ضمانت شروع کر رہی ہے۔ کانگریس ہمیشہ سماجی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تیار رہی ہے۔ کرناٹک میں بھی حکومت بنتے ہی کانگریس نے پہلی کابینہ میں سماجی بہبود کے لیے اپنا منصوبہ طے کیا تھا اور اسے نافذ کیا تھا۔ اس لیے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے دہلی میں کانگریس ضروری ہے۔

سپریم کورٹ نے امیزون اور والمارٹ سے جڑی مخالف مسابقتی عمل سے متعلق عرضیاں کرناٹک ہائی کورٹ کو منتقل کیں

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو امیزون اور والمارٹ کے فلپ کارٹ ای کامرس پلیٹ فارم کے مبینہ مخالف مسابقتی عمل سے متعلق تمام عرضیوں کو فیصلہ کے لیے کرناٹک ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کو منتقل کر دیا۔ جسٹس ابھے اوکا اور جسٹس پنکج متھل کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔ بنچ نے تمام متعلقہ فریقین کی جانب سے اس طرح کی منتقلی پر رضامندی کے بعد مقدمات کو ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) نے اس کیس کو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا کیونکہ دہلی، پنجاب اور ہریانہ، کرناٹک اور الہ آباد کی مختلف ہائی کورٹس میں مفاد عامہ کی عرضیاں زیر التوا تھیں۔ عدالت عظمیٰ نے قبل ازیں اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی کو دو درجن سے زیادہ عرضیوں کو کرناٹک ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ کو منتقل کرنے کے لیے سی سی آئی سے ہدایات لینے کے لئے کہا تھا۔

درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ دوسرکردہ پلیٹ فارمز کی جانب سے پیش کی جانے والی ای کامرس سروسز سے متعلق پوچھ گچھ کافی عمومی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اگر ان پلیٹ فارمز پر کسی بھی مخالف مسابقتی سرگرمی کو جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے تو یہ ہر گزرتے دن لاکھوں نہیں تو کروڑوں عام لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ تحقیقات 2020 میں شروع ہوئی تھی، لیکن قانونی چارہ جوئی کے پہلے دور میں امیزون اور فلپ کارٹ کے حق میں دیے گئے حکم امتناعی کی وجہ سے اس میں کافی تاخیر ہوئی۔ سی سی آئی نے اپنی منتقلی کی درخواست میں کہا" چار سال گزر چکے ہیں اور موجودہ کیس میں حتمی حکم جاری ہونا باقی ہے۔"

نیپال میں 'بدھا ایئر' کے طیارہ میں لگی آگ، مشکل حالات میں بچ گئی 76 لوگوں کی جان، کاٹھمنڈو میں ہوئی مینوئل لینڈنگ

6/جنوری: نیپال میں ایک بڑا طیارہ حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھا ایئرلائنس کے ایک مسافر طیارہ میں پرواز کے دوران آگ لگ گئی۔ یہ آگ طیارہ کے بائیں انجن میں لگی جس کے بعد کاٹھمنڈو میں تریبھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اس کی مشکل حالات میں مینوئل لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارہ میں عملہ کے اہلکاروں سمیت 76 لوگ سوار تھے۔ اس حادثہ میں ابھی تک کسی ہلاکت کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ نیپال حکومت کی طرف سے جاری ایک پریس بیانیہ میں حادثہ کی تصدیق کی گئی ہے۔ پریس بیانیہ میں بتایا گیا ہے کہ 'بدھا ایئر' کے ایک طیارہ کے بائیں انجن میں آگ لگنے کی وجہ سے وہ راجدھانی کاٹھمنڈو سے 43 کلومیٹر مشرق میں پہنچ گیا۔ اس کے بعد سنگل انجن پر فلائی کر کے یہ کاٹھمنڈو لوٹ آیا۔ مزید بتایا گیا ہے کہ صبح 11.15 بجے اس طیارہ کی تریبھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مینوئل لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارہ میں سوار سبھی مسافر اور عملہ کے اہلکار مکمل طور سے محفوظ ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ طیارہ کے وی او آر تکنیک سے لینڈنگ کرائی گئی۔ وی او آر لینڈنگ پائلٹوں کے لیے ایک ایسا طریقہ ہے جس کے تحت وہ وی او آر (ویری ہائی فریکوئنسی اومنی ڈائریکشنل رینج) نامی گراؤنڈ پر مبنی ریڈیو اسٹیشن سے ڈائریکشن کا استعمال کر طیارہ کو نیویگیٹ کرتے ہیں اور اس کی ہی مدد سے طیارہ کی لینڈنگ کرائی جاتی ہے۔ یہ تکنیک پائلٹوں کو رن وے کے ساتھ لائن اپ کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ایسا خاص کر تب ہوتا ہے جب پائلٹ واضح طور سے سامنے نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ بہرحال، بدھا ایئر کے اس طیارہ کو حادثہ کا سامنا کیوں کرنا پڑا، انجن میں خرابی کی وجہ کیا ہے، ان معاملوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی 06 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں یکساں رہنے کے ساتھ، ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.23 فیصد گر کر 73.79 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.21 فیصد گر کر 76.35 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔

ایرو انڈیا بنگلورو میں 10 سے 14 فروری تک

نئی دہلی، 06 جنوری (یو این آئی) ایشیا کے سب سے بڑے اور باوقار ایئر شو-ایرو انڈیا 2025-کا 15 واں ایڈیشن 10 سے 14 فروری تک کرناٹک کے بنگلورو میں واقع ایئر فورس اسٹیشن یلہنکا میں منعقد ہوگا۔

وزارت دفاع نے پیر کو کہا کہ 'رن وے ٹو بلین مواقع' کے مرکزی موضوع کے ساتھ، یہ پروگرام غیر ملکی اور ہندوستانی فرموں کے درمیان ساجھیداری قائم کرنے اور مقامی بنانے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے عالمی ویلیو چین میں نئے راستے تلاش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

ایونٹ کے پہلے تین دن، 10، 11 اور 12 فروری کاروباری دن ہوں گے، جبکہ 13 اور 14 فروری کو عوامی دنوں کے طور پر مقرر کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو شو دیکھنے کا موقع ملے۔ ایونٹ میں ایرواسپیس سیکٹر سے ملٹری پلیٹ فارمز کی ایک بڑی رینج کی فضائی اور جامد دونوں نمائشیں ہیں۔

ایرو انڈیا کے دوران ہونے والے پروگراموں میں ایک پیش نظارہ تقریب، افتتاحی تقریب، وزرائے دفاع کی کانفرنس، سی ای اوز کی گول میز، منتھن اسٹارٹ اپ پروگرام، شاندار ایئر شو، انڈیا پویلین پر مشتمل ایک بڑا نمائشی ایریا اور ایرواسپیس کمپنیوں کا تجارتی میلہ شامل ہے۔

ہندوستان دوست ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک ساجھیداری کے لیے بات چیت کو آسان بنانے کے لیے بین الاقوامی دفاع اور عالمی مشغولیت کے ذریعے لچک پیدا کرنے پر وزرائے دفاع کی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ اس میں متحرک جیو پولیٹیکل حالات اور باہمی خوشحالی کے راستے شامل ہیں جنہیں سلامتی اور ترقی کے مشترکہ وژن کے حامل ممالک کے درمیان تعاون کے ذریعے جوڑا جا سکتا ہے۔

پروگرام کے دوران وزیر دفاع، وزیر مملکت برائے دفاع، چیف آف ڈیفنس اسٹاف اور سیکریٹری کی سطح پر متعدد دو طرفہ ملاقاتوں کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

سی ای او راؤنڈ ٹیبل سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غیر ملکی اصل ساز و سامان کے مینوفیکچررز (او ای ایم او ایس) کو ہندوستان میں تیاری کے لیے ایک سازگار پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ ہندوستان کے عالمی سی ای او، گھریلو پی ایس یو ایس کے چیف مینجنگ ڈائریکٹرز اور معروف نجی دفاعی اور ایرواسپیس مینوفیکچرنگ کمپنیاں اس تقریب میں شرکت کریں گی۔

انڈیا پویلین مستقبل کے امکانات سمیت عالمی سطح کے لیے مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کی نمائش کر کے میک ان انڈیا پہل کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرے گا۔ ایرو انڈیا 2025 میں ہندوستانی اسٹارٹ اپس کو فروغ دینا ایک فوکس ایریا ہے اور ان کے ذریعہ تیار کردہ جدید ٹیکنالوجیز اور پروڈکٹس کی ایک وسیع رینج ایک خصوصی آئیڈیکس پویلین میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔

ایرو انڈیا نے 1996 سے بنگلورو میں منعقد ہونے والے 14 کامیاب ایڈیشنز کے ساتھ ایک پریمیئر ایرواسپیس نمائش کے طور پر عالمی سطح پر اپنے لیے ایک جگہ بنائی ہے۔ پچھلے ایڈیشن نے قابل ذکر کامیابیاں حاصل کیں کیونکہ اس نے سات لاکھ سے زیادہ ناظرین، 98 ممالک کے معززین اور 809 نمائش کنندگان بشمول کاروبار، سرمایہ کار، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای ایس کو راغب کیا۔ اس نے اب تک 250 سے زیادہ شراکتیں دیکھی ہیں جن میں 201 مفاہمت نامے، بڑے اعلانات، پروڈکٹ لانچ اور 75,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی ٹیکنالوجی کی منتقلی شامل ہیں۔ اس ایڈیشن کا مقصد ان کامیابیوں کو پیچھے چھوڑنا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 6 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 7 جنوری کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں: -

1610۔ گلیلیو نے مشتری کے پہلے تین چاند آئی او یوروپا اور گنیمید دریافت کئے۔

1698۔ روسی زار پیٹر گریٹ نے نیدرلینڈ انگلینڈ سونپ دیا۔

1714۔ ہینری مل نے ٹائپ رائٹر کا پیٹنٹ کرایا۔

1761۔ پانی پت کی تیسری لڑائی میں احمد شاہ ابدالی کی قیادت والی افغان فوج نے مراٹھوں کو شکست دی۔

1761۔ پانی پت کی تیسری لڑائی میں افغان حکمران احمد شاہ ابدالی نے مراٹھوں کو شکست دی۔

1782۔ امریکہ کے فلاڈیلفیا صوبہ میں پہلا تجارتی بنک 147 بینک آف نارتھ امریکہ 148 قائم ہوا۔

1789۔ امریکی عوام نے جارج واشنگٹن کو ملک کا پہلا صدر منتخب کرنے کے لئے ووٹ دیا۔

1859۔ سپاہیوں کی بغاوت میں ملوث ہونے کے الزام میں آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر دوئم کے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔

1929۔ مدر ٹریسا نے کلکتہ پہنچ کر غریب اور بیمار لوگوں کی طبی امداد شروع کی۔

1890۔ ڈبلیو بی پاروس نے فاؤنٹین پین کو پیٹنٹ کرایا۔

1896۔ فینی فارمر نے اپنی پہلی کھانا بنانے کی کتاب شائع کی۔

1927۔ لندن اور نیویارک کے درمیان ٹیلی فون خدمات شروع ہوئیں۔

1928۔ مشہور اسرین پلے رائٹر اور ناول نگار وجے تندولکر کی پیدائش ہوئی تھی۔

1939۔ امریکی ورکرس یونین لیڈر ٹام مونی 1916 سے جیل میں رہنے کے بعد رہا کئے گئے۔

1944۔ امریکی فضائیہ نے پہلا جنگی جہاز بنانے کا اعلان کیا۔

1949۔ امریکہ میں ساؤتھرن کیلی فورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈینیل پیس اور رچرڈ بیکر نے پہلی بار خلیہ کی بنیادی اکائی جین کی فوٹو لی۔

1953۔ امریکی صدر ہیری ٹرومین نے ہائیڈروجن بم بنانے کا اعلان کیا۔

1959۔ امریکہ نے کیوبا میں فیڈل کاسترو کی نئی حکومت کو تسلیم کیا۔

1962۔ انڈونیشیا کے صدر کی ناکام کوشش کی گئی۔

1969۔ امریکی کانگریس نے صدر کی تنخواہ دوگنی کرنے سے متعلق بل کو منظوری دی۔

1966۔ ہندی فلموں کے عظیم فلم ڈائریکٹر بمل رائے کا انتقال ہوا۔

1972۔ اسپین کے ابیزا علاقے میں ہوئے طیارہ حادثے میں عملے کے چھ ارکان سمیت 108 مسافر ہلاک۔

1978۔ انگولہ میں آئینی ترمیم کی گئی۔

1979۔ ویتنام فوج نے کمبوڈیا کی راجدھانی نام پنہہ کو خمیر رجکی حکمرانی سے آزاد کیا۔

1980۔ اندرا گاندھی کی بھاری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپسی۔

1984۔ برونائی جنوب مشرقی ایشیا کی تنظیم (ASEAN) کا چھٹا رکن بنا۔

1986۔ امریکی صدر رونالڈ ریگن نے لیبیا کے خلاف معاشی پابندیاں لگانے کا اعلان کیا۔

1987۔ ہندوستان کے عظیم کرکٹ کھلاڑی کپل دیو نے اپنا 300 واں ٹسٹ وکٹ لیا۔

1989۔ کیمیاوی اسلحہ کم کرنے کی غرض سے پیرس میں بین الاقوامی کانفرنس ہوئی۔

1989۔ برٹش مڈلینڈ میں بوئنگ 737 حادثہ کا شکار ہوا۔

1989۔ جاپان کے حکمراں ہیروہیتو کا انتقال اسی روز 1989 میں ہوا تھا انہوں نے 63 برسوں تک جاپان پر حکومت کی۔

1991۔ سوویت یونین کے بالٹک جمہوریاؤں لتھوانیا اور لاتیویا میں بغاوت کو کچلنے کیلئے سوویت فوج کو بھیجا گیا۔

1992۔ اے ٹی اینڈ ٹی کمپنی نے ویڈیو ٹیلی فون جاری کیا۔

1993۔ مرکزی سرکار نے اجودھیا میں متنازعہ اراضی کی 703۔67 ایکڑ زمین ایکوائر کرلی اور اس معاملہ کو سپریم کورٹ میں لے گئی۔

1999۔ امریکی صدر بل کلنٹن کے خلاف مواخذہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

1999۔ امریکی سینٹ نے صدر بل کلنٹن کے خلاف مواخذہ کی شروعات کی امریکہ کی تقریباً 130 برسوں کی تاریخ میں پہلی بار کسی صدر کے حکومت میں رہتے ہوئے اس کے خلاف مواخذہ کی کارروائی کی گئی۔

2000۔ جکارتہ (انڈونیشیا) میں ہزاروں مسلمانوں نے مولوکس جزائر میں عیسائیوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔

2003۔ جاپان نے ترقیاتی کاموں میں بطور امداد ہندوستان کو 90 کروڑ ڈالر دینے کا اعلان کیا۔

2004۔ انڈونیشیائی ہائی کورٹ نے بالی بم سانحہ کے قصوروار دہشت گرد امروزی کی سزائے موت برقرار رکھی۔

2008۔ صدر پرتیبھا پاٹل نے ونود رائے کو کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے عہدے کا حلف دلایا۔

2009۔ آئی ٹی کمپنی ستیم کے چیئرمین راما لنگم راجو نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

2015۔ پیرس میں دو مسلح افراد نے 'چارلی آبدو' میگزین کے دفتر پر حملہ کر کے 12 لوگوں کو ہلاک 11 دیگر کو زخمی کر دیا۔

2017۔ پرتگال کے سابق صدر ماریو سوریس کا انتقال ہوا۔

شدید ٹھنڈ اور کہرے کی زد میں شمالی ہند، کشمیر-ہماچل میں شدید برفباری اور دہلی این سی آر میں بارش کے آثار

6/جنوری: ملک کے پہاڑی علاقوں اور شمالی ہند میں شدید ٹھنڈ کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر اور منگل کو کشمیر سمیت جموں ڈویژن کے اونچے پہاڑی علاقوں میں اچھی خاصی برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ 6 جنوری کو ہماچل پردیش کے اونچے علاقوں میں برفباری اور نچلے علاقوں میں بارش کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

پہاڑوں پر فعال 'ویسٹرن ڈسٹربینس' کی وجہ سے اب مغربی ہوائیں مشرق کی طرف بڑھنے والی ہیں جس سے درجہ حرارت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ 'ویسٹرن ڈسٹربینس' کے اثر سے اتر پردیش کے مرادآباد، سنبھل، امروہا، رام پور اور بجنور ضلعوں میں بارش کے آثار ہیں۔ یوپی کے زیادہ تر حصوں میں پیر کی صبح شدید کہرا چھائے رہنے کا امکان ہے۔

قومی راجدھانی کی بات کریں تو پورے دہلی این سی آر میں سرد لہر کا زبردست اثر دیکھا جا رہا ہے۔ پیر کو شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے جس سے سردی کا ایک اور دور شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران درجہ حرارت میں بھی زبردست گراوٹ آ سکتی ہے۔

جموں کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے درمیان اتوار کو دیر شام سری نگر سمیت وادی کے کئی حصوں میں برفباری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جموں میں گھنے بادل چھائے رہے اور پھر آواز کے ساتھ دیر رات سے بارش شروع ہو گئی۔ اس سے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ شدید بارش اور برفباری کے امکان کے پیش نظر محکمہ موسمیات کی صلاح اور سیاحتی مقامات کی طرف جانے والی سڑکوں پر سفر میں مشکل حالات کو دیکھتے ہوئے بڑگام ضلع کی پولیس نے دودھ پتھری اور یوس مرگ جانے والے لوگوں اور سیاحوں کے لیے وارننگ جاری کی ہے۔ وہیں ہریانہ کے سرسا، ہسار، فتح آباد، بھیوانی، جیند، امبالہ اور کرنال ضلعوں میں بھی سردی کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ پنجاب کے بھٹنڈا، برنالا، مکتسر، موگا اور چنڈی گڑھ سمیت کئی ضلعوں میں گھنا کہرا اور سرد لہر کے لیے محکمہ موسمیات کے ذریعہ باخبر کیا گیا ہے۔

سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی گرفتاری کے وارنٹ دوسری بار جاری

ڈھاکہ، 06 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کی عدالت نے جلاوطنی اختیار کرنے والی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی گرفتاری کے وارنٹ دوسری بار جاری کر دیے ہیں۔ فرانسیسی خبررساں ادارے اے ایف پی کے مطابق بنگلہ دیش کے چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام نے منگل کو کہا کہ اس بار جبری گمشدگیوں کے مبینہ کردار کے حوالے سے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل بھی حکومت کی جانب سے 77 سالہ حسینہ واجد کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جا چکے ہیں، جن میں ان پر انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات لگائے گئے تھے۔ شیخ حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ اگست میں چلنے والی طلبہ کی ایک احتجاجی تحریک کے نتیجے میں الٹ دیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق 15 سال پر مشتمل ان کے دور حکومت میں بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن میں بڑے پیمانے پر سیاسی مخالفین کی گرفتاریاں اور ماورائے عدالت قتل بھی شامل ہیں۔ انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے مقامی چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام کا کہنا ہے کہ 'دوسری بار جاری ہونے والے وارنٹس ان کے دور میں ہونے والی جبری گمشدگیوں سے متعلق ہیں۔' رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کے سکیورٹی حکام نے 500 سے زائد افراد کو مبینہ طور پر اغوا کیا تھا، جن میں سے کچھ کو برسوں تک خفیہ مقامات پر رکھا گیا۔ حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد متاثرین ان کے ساتھ ہونے والے مبینہ مظالم کی داستانوں کے ساتھ سامنے آنا شروع ہوئے۔ تاج الاسلام نے صحافیوں کو بتایا کہ 'عدالت نے شیخ حسینہ واجد اور 11 دوسرے افراد کے خلاف وارنٹ جاری کیے ہیں جن میں ان کے فوجی مشیر کے علاوہ، فوجی حکام اور قانون نافذ کرنے والے دوسرے اداروں کے حکام بھی شامل ہیں۔' حسینہ واجد کی حکومت ختم ہونے کے بعد ان کے درجنوں ساتھیوں کو حراست میں لیا جا چکا ہے، جن پر الزام ہے کہ وہ حکومت کے خلاف اٹھنے والی شورش کے دوران اس پولیس کریک ڈاؤن میں ملوث تھے، جس کے نتیجے میں 700 افراد ہلاک ہوئے۔

شام میں عوام اور مظلوم کے شانہ بشانہ ہونا ہمارے لیے باعثِ شرف ہے :ترکیہ وزیرخارجہ

انقرہ، 06 جنوری (یو این آئی) ترکی کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ جب تک فلسطین میں امن و انصاف قائم نہیں ہوتا اور غزہ میں پوری دنیا کی آنکھوں کے سامنے جاری نسل کشی کا سدباب نہیں ہوتا، ہمارے لیے سکون کا سانس لینا محال ہے۔ حاقان فیدان نے نعدے میں منعقدہ آک پارٹی کے پروگرام سے خطاب کیا۔ سالہا سال تک گرہیں باندھنے پر مبنی حکمت عملی کے ذریعے شام کو امن و استحکام کی ماہیت دلانے کے لیے ہر ممکنہ کوششیں صرف کرنے کا ذکر کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ "ہم نے ہمسائیگی اور بھائی چارے کے تقاضے پر عمل کیا ہے۔ شام میں عوام اور مظلوم کے شانہ بشانہ ہونا ہمارے لیے باعث شرف ہے۔ انشاءاللہ شامی بھائی بہن درخشاں مستقبل اور امن و آشتی کے ماحول سے ہمکنار ہوں گے۔ ہم نہ صرف شام کی نئی انتظامیہ سے تعاون کر رہے ہیں، بلکہ بیک وقت عالمی برادری کو بھی اس عمل میں حصہ ڈالنے کی دعوت دے رہے ہیں۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم خطے اور پڑوسی ممالک دونوں میں امن و استحکام کے خواہاں ہیں، جب تک فلسطین میں امن و انصاف قائم نہیں ہوتا اور غزہ میں جاری نسل کشی ختم نہیں ہوتی، ہمارے لیے سکون کی نیند لینا حرام ہے۔ فیدان نے اس طرف توجہ مبذول کرائی کہ ترک قوم کے لیے فلسطینی دعوی سر آنکھوں پر ہے: " القدس پر قبضہ نہ ہونے کے لیے ہر کوئی کوششیں صرف کر رہا ہے دعا کر رہا ہے۔ جب تک یہ سچائی واضح ہے، ہمارے لیے بحیثیت ریاست، قوم اور سوچ ،فلسطین اور القدس کے حق بجانب دعوے سے دور رہنا ناممکن ہے۔ ہم اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اس مقصد کے تحت اپنے تمام وسائل کو متحرک کرتے رہیں گے۔ "ہم تقاضے کے مطابق ان کوششوں کو زیادہ ہنر مندی، حکمت عملی اور بہترین طریقے سے کرتے رہیں گے۔"

ٹروڈو کو کنزرویٹو پارٹی کی طرف سے باہر کئے جانے کا خدشہ

اوٹاوا، 6 جنوری (یو این آئی) کناڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو پیر کو لبرل پارٹی کے رہنما کے طور پر اپنے استعفیٰ کا اعلان کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں ان کی پارٹی پیئر پولیور کی کنزرویٹو پارٹی کی طرف سے باہر کیے جانے کا خوف ہے۔ درحقیقت کاکس میں بغاوت اور رائے عامہ کے مایوس کن سروے سے اس کا اشارہ ملا ہے۔ گلوب اینڈ میل کی رپورٹ کے مطابق ذرائع کا اندازہ ہے کہ وزیراعظم ٹروڈو بدھ کو قومی کاکس کے ایک اہم اجلاس سے قبل اپنے استعفیٰ کا اعلان کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں، وزیراعظم سے بات کرنے والے ایک ذریعہ نے کہا کہ مسٹر ٹروڈو کو احساس ہے کہ لبرل کاکس سے ملاقات کرنے سے پہلے، انہیں پارٹی کے بارے میں ایک اہم بیان دینے کی ضرورت ہے تاکہ ایسا نہ لگے کہ انہیں اپنے ہی ارکان پارلیمنٹ نے باہر کر دیا ہے۔ ابھی اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے کہ وہ نئے لیڈر کی آمد تک عہدے پر برقرار رہیں گے یا پہلے ہی استعفیٰ دے دیں گے۔ لبرل پارٹی کی قومی ایگزیکٹو، جو قیادت کے معاملات پر فیصلہ کرتی ہے، اس ہفتے میٹنگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شاید، یہ ملاقات کاکس کے اجلاس کے بعد ہو سکتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق 16 دسمبر کو وزیر خزانہ اور نائب وزیر اعظم کے عہدے سے کرسٹیا فری لینڈ کے استعفے کے بعد سے، مسٹر ٹروڈو خاموش ہیں، جس کی وجہ سے لبرل ارکان پارلیمنٹ نے ان کے استعفے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے اس دن عہدہ چھوڑ دیا جس دن انہیں اپنا اقتصادی اور مالیاتی اپ ڈیٹ دینا تھا، انہوں نے جی ایس ٹی کی چھٹی اور 250 ڈالر کی چھوٹ جیسے اخراجات کے ہتھکنڈوں پر تشویش کا اظہار کیا اور ٹرمپ کے ممکنہ ٹیرف سے نمٹنے سے متعلق سنجیدگی کی کمی کا حوالہ دیا۔ وزیراعظم نے بھی ممبران پارلیمنٹ کو بتایا کہ وہ اپنے مستقبل پر غور کریں گے اور ان کے قریبی لوگوں نے چھٹیوں کی تعطیل سے قبل ہی یہ واضح کر دیا تھا کہ وہ اس مدت کے دوران کوئی فیصلہ نہیں کریں گے۔ ذرائع نے یہ بتایا کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران علاقائی کاکس کے اجلاس، اراکین پارلیمنٹ اور وزیراعظم کی ٹیم کے درمیان انفرادی کال کی رپورٹس یہ واضح کرتی ہیں کہ ان کے پاس اب کوئی ٹیم نہیں ہے۔ ذرائع کا خیال ہے کہ مسٹر ٹروڈو جانتے ہیں کہ اب ان کے پاس کوئی راستہ نہیں ہے۔ جمعہ کو یہاں جاری ہونے والے اینگس ریڈ سروے سے پتہ چلا ہے کہ مسٹر ٹروڈو کی قیادت میں لبرل پارٹی کو صرف 13 فیصد ووٹروں کی حمایت حاصل ہے، لیکن اگر کوئی نیا لیڈر آتا ہے تو اس میں تبدیلی بھی ہوسکتی ہے۔

ایران نے یمن میں امریکی فضائی حملوں کی مذمت کی

تہران، 6 جنوری (یو این آئی) ایران نے شمالی یمن پر امریکی قیادت والے بحری اتحاد کے فضائی حملوں کی سخت مذمت کی ہے۔ یہ اطلاع ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اتوار کو دی۔ مسٹر بقائی نے ایک بیان میں کہا کہ یمن کے خلاف امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل کی ''جاری اور بار بار کی جانے والی فوجی جارحیت'' یمن کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریح خلاف ورزی اور بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان جارحانہ کارروائیوں سے مشرق وسطیٰ کے خطے میں عدم تحفظ اور عدم استحکام بڑھتا جائے گا۔ حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی کے مطابق، امریکہ کی قیادت میں بحری اتحاد نے اتوار کی صبح یمن کے شمالی صوبے صعدہ پر تین فضائی حملے کیے۔ رہائشیوں نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ حملوں میں شہر میں حوثی گروپ کے ایک فوجی مقام کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی فوج نے ابھی تک اس دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ شمالی یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض حوثی گروپ فلسطینیوں کی حمایت میں نومبر 2023 سے اسرائیل کے خلاف باقاعدہ راکٹ اور ڈرون حملے کر رہا ہے اور بحیرہ احمر میں اسرائیل سے منسلک تجارتی جہاز رانی میں خلل ڈال رہا ہے۔ اس کے جواب میں، خطے میں تعینات امریکی-برطانوی بحری اتحاد نے گروپ کو روکنے کے لیے حوثیوں کے ٹھکانوں پر باقاعدہ فضائی حملے کیے ہیں۔ ایک الگ بیان میں، مسٹر بقائی نے پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں ہونے والے مہلک حملے کے نتیجے میں متاثرین کے خاندانوں، حکومت اور پاکستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے بیان میں ''دہشت گردی کو روکنے اور اس سے نمٹنے کے لیے کوششوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت'' پر زور دیا۔ مقامی میڈیا اور افسران نے بتایا کہ ہفتے کے روز بلوچستان میں ایک دھماکے میں کم از کم چار افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہوئے۔ افسران نے بتایا کہ واقعہ صوبے کے تربت ضلع میں پیش آیا جہاں ایک قافلے پر حملہ کیا گیا اور حملے کے دوران ایک بس کو نشانہ بنایا گیا۔ کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے جبکہ پاکستانی افسران نے حملے کی تصدیق نہیں کی ہے۔

میکسیکو کے بار میں فائرنگ، پانچ کی موت

میکسیکو سٹی، 6 جنوری (یو این آئی) میکسیکو کی جنوب مشرقی ریاست تباسکو کے دارالحکومت ولاہرموسا کے ایک بار میں مسلح افراد کی فائرنگ میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ریاستی افسران نے اتوار کو اس کی تصدیق کی۔ ریاستی حکومت کے ترجمان فرنینڈو واز کوز روزاس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہفتے کی رات کے واقعے کے بعد "ریاستی اور وفاقی فورسز نے ولاہرموسا کے تمولٹے پڑوس میں ایک بار میں پانچ افراد کی فائرنگ سے ہلاکت کے ذمہ داروں کی تلاش کے لیے آپریشن شروع کر دیا ہے۔" ترجمان کا کہنا تھا کہ فائرنگ سے سات افراد زخمی بھی ہوئے، واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

روسی فوجیوں نے کرسک علاقے میں یوکرین کے جوابی حملے کو ناکام بنایا

ماسکو، 6 جنوری (یو این آئی) روسی فوجیوں نے کرسک علاقے میں یوکرین کی مسلح افواج کے جوابی حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ روسی وزارت دفاع نے ایک یومیہ بلیٹن میں کہا کہ "یہاں اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے کے قریب یوکرینی فوج کے حملے کو روسی سیور (نارتھ) گروپ کے توپ خانے اور طیاروں نے پسپا کر دیا۔ اس حملے میں دو ٹینک، ایک کان صاف کرنے والی گاڑی اور سات لڑاکو بکتر بند گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ یوکرین کی مسلح افواج کے ڈھانچے کو تباہ کرنے کی مہم جاری ہے۔ وزارت کے مطابق، سیور گروپ کے دستوں نے کرسک علاقے کی متعدد بستیوں میں چار مشینی، چار فضائی حملہ بریگیڈ، ایک میرین بریگیڈ اور پانچ علاقائی دفاعی یونٹس کو تباہ کر دیا۔

روس کے فضائی دفاع نے یوکرین کے بارہ ڈرون مار گرائے

ماسکو، 6 جنوری (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی نظام نے پیر کی رات کرسک، بیلگوروڈ، برانسک علاقوں اور کریمیا میں 12 یوکرینی ڈرون کو مار گرایا۔ یہ اطلاع روس کی وزارت دفاع نے دی ہے۔ وزارت نے کہا کہ "گزشتہ رات ڈیوٹی پر موجود فضائی دفاعی نظام نے 12 یوکرینی بغیر پائلٹ کی فضائی گاڑیوں (یو اے وی) کو روکا اور تباہ کر دیا، جن میں کرسک کے علاقے میں سات، بیلگوروڈ اور برانسک کے علاقوں میں دو، دو اور جمہوریہ کریمیا کے علاقے میں ایک یو اے وی تھے۔"

ایل سلواڈور میں زلزلے کے جھٹکے

سین سلواڈور، 6 جنوری (یو این آئی) ایل سلواڈور میں اتوار کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ایل سلواڈور کی ماحولیات اور قدرتی وسائل کی وزارت کے مطابق اتوار کی رات مقامی وقت کے مطابق تقریباً 11 بجکر 8 منٹ پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.3 ریکارڈ کی گئی۔ سلواڈور کے افسران نے تصدیق کی ہے کہ زلزلے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ گوئٹے مالا، ہونڈوراس اور نکاراگوا میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز لا پاز کے ساحل سے دور پلایا کوسٹا ڈیل سول کے جنوب مغرب میں 33 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔

ٹروڈو کے پارٹی سربراہ کے عہدے سے استعفی دینے کا امکان

اوٹاوا، 6 جنوری (یو این آئی) کناڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کے پیر کو لبرل پارٹی کے سربراہ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا امکان ہے۔ دی گلوب اینڈ میل نے اتوار کو اطلاع دی کہ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ مسٹر ٹروڈو فوری طور پر استعفیٰ دیں گے یا نئے لیڈر کے انتخاب تک عہدے پر رہیں گے۔

ٹرمپ کی صدارتی الیکشن میں کامیابی، مگر کانگریس سے توثیق کس طرح ہوگی؟

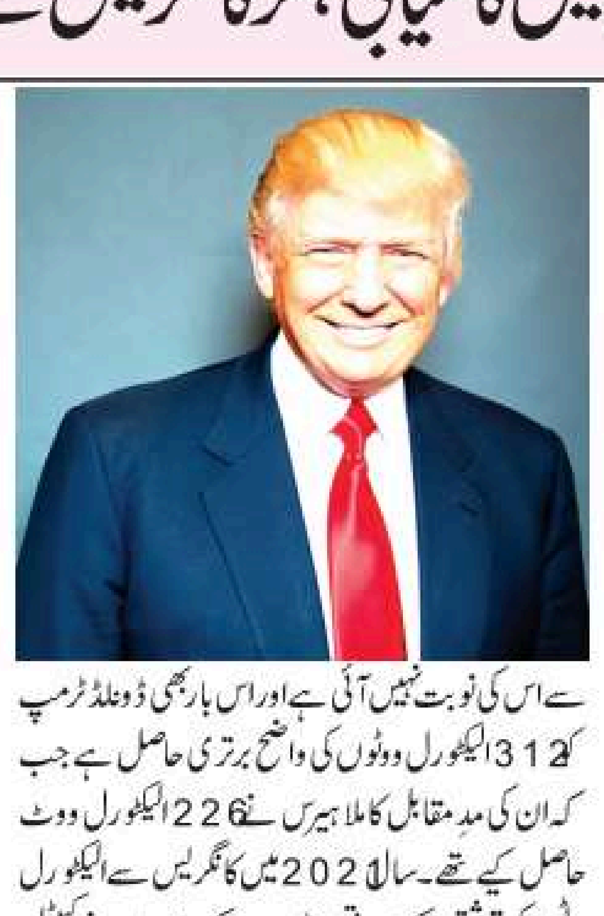

واشنگٹن، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کی کانگریس کا مشترکہ اجلاس پیر کو صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے ڈونلڈ ٹرمپ کو ملنے والے الیکٹورل ووٹس کی توثیق کرے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے نومبر 2024 میں ہونے والے انتخابات میں ڈیموکریٹ امیدوار اور نائب صدر کاملا ہیرس کو شکست دی تھی۔ اس سے قبل ان کے مدِمقابل صدر بائیڈن تھے جو الیکشن سے دست بردار ہوگئے تھے۔ امریکہ میں صدر کے انتخابات میں کامیابی کا فیصلہ اسے ملنے والے الیکٹورل ووٹس سے ہوتا ہے۔ الیکٹورل ووٹس کا فیصلہ الیکشن کے ساتھ ہو جاتا ہے تاہم کانگریس ملنے والے الیکٹورل ووٹس کو سرٹیفائی یا ان کی توثیق کرتی ہے۔ امریکہ کے آئین کے مطابق صدارتی انتخاب کے بعد چھ جنوری کو کانگریس کے دونوں ایوانوں کا مشترکہ اجلاس ہونا لازمی ہے جس میں ہر ریاست سے الیکٹورل ووٹس کے مہر بند سرٹیفکیٹ ایوان میں توثیق کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ سرٹیفکیٹ مہاگنی کی لکڑی کے صندوقوں میں لائے جاتے ہیں جو خاص طور پر اسی موقعے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ دونوں ایوانوں کے نمائندوں کے سامنے نتائج با آواز بلند پڑھ کر سنائے جاتے ہیں جس کے بعد باقاعدہ گنتی ہوتی ہے۔ یہ کارروائی نائب صدر کی نگرانی میں ہوتی ہے جو امریکہ کے نظام کے مطابق سینیٹ کا بھی سربراہ ہوتا ہے۔ امریکی آئین میں کانگریس کو الیکٹورل ووٹس کی گنتی اور توثیق کا پابند کیا گیا ہے۔ اگر اس موقعے پر ووٹ برابر ہو جائیں تو ہر ریاست کے لیے ایک ووٹ کے اصول پر کانگریس میں منتخب مندوب صدر کا فیصلہ کرتے ہیں۔ تاہم گزشتہ 200 سال سے اس کی نوبت نہیں آئی ہے اور اس بار بھی ڈونلڈ ٹرمپ کو 312 الیکٹورل ووٹوں کی واضح برتری حاصل ہے جب کہ ان کی مدِمقابل کاملا ہیرس نے 226 الیکٹورل ووٹ حاصل کیے تھے۔ سال 2021 میں کانگریس سے الیکٹورل ووٹس کی توثیق کے موقعے پر ٹرمپ کے حامیوں نے کیپٹل ہل میں ہنگامہ آرائی کی تھی۔ اس انتخاب میں جو بائیڈن امریکہ کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ کانگریس نے 2021 میں صدارتی نتائج کی توثیق کے موقعے پر ہونے والی ہنگامہ خیزی اور اس وقت کے صدر ٹرمپ کی جانب سے توثیق کے عمل میں مداخلت کی کوششوں کے بعد سے قواعد میں کئی تبدیلیاں کی ہیں۔ خاص طور پر 2022 میں منظور ہونے والے 'الیکٹورل کاؤنٹ ایکٹ' میں نتائج کی توثیق کے عمل میں نائب صدر کے کردار کی مزید صراحت کر دی گئی ہے۔ سال 2021 میں اس وقت کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کے اجلاس کی صدارت کرنے والے اپنے نائب مائیک پینس پر ری پبلکنز کی شکست پر اعتراضات عائد کرنے کے لیے زور دیا تھا جو نائب صدر کے رسمی کردار کی وجہ سے ممکن نہیں تھا۔ مائیک پینس نے اس کے ٹرمپ کے مطالبے کے باوجود نتائج کی توثیق کی تھی جن کے مطابق وہ خود بھی الیکشن ہار گئے تھے۔ قانون میں کی گئی تبدیلی کے لیے بعد واضح کر دیا گیا ہے کہ نائب صدر کے پاس چھ جنوری کو نتائج کے تعین کے لیے کوئی اختیار نہیں ہے۔ نائب صدر کاملا ہیرس نتائج کی توثیق کا عمل کرانے والی پہلی شخصیت نہیں ہیں جن انتخابات میں انہیں شکست ہوئی ہے۔ ماضی میں بھی کانگریس کے چھ جنوری کے اجلاس کی صدارت کرنے والے نائب صدور نے الیکشن کے ایسے نتائج کی توثیق مکمل کرائی ہے جس میں ان کے مدمقابل کو کامیابی ملی تھی۔ سال 2000 کے الیکشن میں جارج ڈبلیو بش سے الیکشن ہارنے والے ڈیموکریٹ نائب صدر الگور نے اپنے مقابل کی کامیابی پر ڈیموکریٹس کے اعتراضات کو مسترد کر کے نتائج کی توثیق مکمل کی تھی۔ اجلاس کے پریزائیڈنگ افسر ریاستوں سے موصول ہونے والے الیکٹورل ووٹس کے مہر بند سرٹیفکیٹس کو ریاستوں کے ناموں کی الف بائی (الفابیٹیکل) ترتیب کے اعتبار سے کھول کر پیش کرنا شروع کرتے ہیں۔ اس کے بعد سینیٹ اور ایوانِ نمائندگان سے دونوں پارٹیوں کے مقرر کردہ 'ٹیلرز' یا گنتی کرنے والے ان سرٹیفکیٹس کو با آوازِ بلند پڑھتے ہیں اور ووٹوں کی گنتی شروع کرتے ہیں۔ آخر میں پریزائیڈنگ افسر اعلان کرتا ہے کہ کس نے صدر اور نائب صدر کے لیے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے ہیں۔ امریکہ میں صدر کے لیے 538 الیکٹورل ووٹوں میں سے کم از کم 270 ووٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع

غزہ، 06 جنوری (یو این آئی) حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع چل رہا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق فلسطینی گروپ حماس نے خبررساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ اس نے معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اسرائیلی حکام کی جانب سے پیش کردہ 34 یرغمالیوں کی فہرست کی منظوری دے دی ہے، اسرائیل نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں رفح میں کم از کم 4 اور بریج میں مزید 3 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، یہ شہادتیں 3 روز سے جاری شدید بمباری کے بعد ہوئی ہیں، جس میں تقریباً 200 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا غزہ کی پٹی میں آٹھواں فلسطینی بچہ سردی سے ٹھٹھر کر 'ہائپوتھرمیا' کی وجہ سے شہید ہوگیا ہے، جہاں اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کے داخلے پر پابندی کے باعث خاندان سخت سردی کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 805 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 9 ہزار 64 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں، اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنایا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے غزہ کے ہسپتالوں پر اسرائیلی حملوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ہم رپورٹ کر رہے ہیں، اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں طبی تنصیبات پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، حملوں پر وسیع پیمانے پر تنقید کو نظرانداز کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جمعے کو اسرائیلی حملوں پر ایک اجلاس طلب کیا تھا۔

سوڈان کے دارالحکومت میں فضائی حملے میں دس افراد ہلاک

خرطوم، 6 جنوری (یو این آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم کے جنوب میں اتوار کو ایک علاقے کو نشانہ بنا کر کیے گئے فضائی حملے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور 30 [؟][؟] دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک رضاکار گروپ اور مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ ایک مقامی رضاکار گروپ، جنوبی خرطوم کے ایمرجنسی روم نے ایک بیان میں کہا ''خرطوم کے جنوب میں میو پڑوس میں الحریز اسٹیشن کو نشانہ بنانے والے فضائی حملے کے بعد دس افراد ہلاک اور 30 [؟][؟] دیگر زخمی ہوئے، جن میں جھلسنے کے پانچ معاملے بھی شامل ہیں۔'' گروپ نے اطلاع دی ہے کہ الحریز اسٹیشن پر ایک ماہ کے اندر تین بار بمباری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں ایک بازار اور کھانے پینے کی کئی دکانیں ہونے کی وجہ سے عام طور پر شہریوں کا ہجوم رہتا ہے۔ سوڈانی نیوز پورٹل الرکوبہ نے اتوار کو اطلاع دی کہ فضائی حملے میں زخمی ہونے والے زیادہ تر افراد کو جائے وقوعہ سے تقریباً چار کلومیٹر دور بشیر اسپتال منتقل کیا گیا۔ کسی گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں کے تازہ ترین اندازوں کے مطابق، سوڈان اپریل 2023 کے وسط سے ایک تباہ کن خانہ جنگی کی زد میں ہے۔ تنازعات میں کم از کم 29,683 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور ایک کروڑ 40 لاکھ سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔

روس میں عمارت میں آگ لگنے سے آٹھ افراد کی موت

ماسکو، 6 جنوری (یو این آئی) روس کے مغربی کیروف علاقے میں لکڑی کے اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ لگنے سے آٹھ افراد کی موت ہوگئی ہے۔ روسی وزارت برائے ہنگامی حالات (ای ایم ای آر کام) نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ ماسکو سے تقریباً ایک ہزار کلومیٹر شمال مشرق میں کلمیز نامی گاؤں میں لگی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سات افراد ہلاک ہوئے اور آٹھویں لاش ملبہ صاف کرنے کے عمل کے دوران ملی۔ ای ایم ای آر کام کی ٹیمیں آگ لگنے کی وجہ کی جانچ کر رہی ہیں۔ کیروف کے گورنر الیگزینڈر سوکولوف نے کہا کہ اس عمارت 11 لوگ رہائش پذیر تھے۔

شمالی کوریا نے 2025 میں بحیرہ جاپان کی جانب پہلا بیلسٹک میزائل داغا

سیول، 6 جنوری (یو این آئی) شمالی کوریا نے 2025 میں پہلی بار بحیرہ جاپان کی جانب ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے۔ یونہاپ ایجنسی نے جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف (جے سی ایس) کے حوالے سے بتایا کہ فوج میزائل کی پرواز کی سمت، اس کی رینج اور دیگر تفصیلات کا تجزیہ کر رہی ہے۔ ایجنسی کے مطابق پیانگ یانگ کی جانب سے بیلسٹک میزائل کا یہ تجربہ اس سال کا پہلا تھا اور یہ 5 نومبر کو کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل (ایس آر بی ایم) کے لانچ کے دو ماہ بعد ہوا۔

جاپان میں کشتی الٹنے سے دو افراد ہلاک، تین لاپتہ

ٹوکیو، 06 جنوری (یو این آئی) مشرقی جاپان کے صوبہ ایباراکی کے ساحل پر ماہی گیری کی ایک کشتی الٹنے سے دو افراد کی موت ہوگئی اور تین دیگر لاپتہ ہیں۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب 20 کے قریب افراد ایک کشتی میں مچھلیاں پکڑنے جا رہے تھے کہ کشتی بے قابو ہوکر سمندر میں ڈوبنے لگی۔ کشتی الٹنے سے دو افراد ہلاک اور تین لاپتہ ہیں جب کہ 15 افراد کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے۔ جاپانی کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ کشتی بڑی تعداد میں مچھلیوں کے جال میں پھنس جانے کی وجہ سے الٹ گئی جس سے کشتی غیر متوازن ہوگئی اور الٹ گئی۔ میڈیا کے مطابق کوسٹ گارڈ لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے۔

رانی گنج کتاب میلے کا عظیم الشان افتتاح وزیر صدیق اللہ چودھری کے ہاتھوں

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) کالے ہیرے کا شہر رانی گنج میں عظیم الشان بک فیر 2025 شروع ہوگیا ہے اس سال کتابی میلے کا افتتاح ریاستی وزیر صدیق اللہ چودھری نے قابل دید سجے ہوئے ڈائس پر شمع روشن کر کے کیا اور ساتھ میں کچھ کتابوں کا بھی اجراء عمل میں آیا۔اس میلے کی افتتاحی تقریب میں وزیر جناب صدیق اللہ چودھری اپنی تقریر میں کہا کہ اسلام کے مذہب میں کوئی تشدد نہیں ہے دنیا میں تقریباً29 کروڑ بنگالی بولنے والے ہیں لیکن آج بھی بنگالی زبان پر حملے ہو رہے ہیں۔اس لیے اپنے آپ کو کمزور مت سمجھو بنگالی سر او نچا رکھ کر چلو اور اس کے ساتھ ان کا دعویٰ ہے کہ کچھ لیڈر جھوٹ بولتے ہیں اور اسے کچھ میڈیا تلاش کرتا ہے اور صرف یہ سب دکھاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا دعویٰ ہے کہ پیسے سے دل نہیں جیتے جاسکتے کسی کا نام لیے بغیر انہوں نے دعویٰ کیا کہ تحریک آزادی میں انگریزوں کے ساتھ بہت سے دھوکے باز تھے جو ہمیں دھوکہ دیتے تھے اور اب 65 انچ کے سینے والے انہیں دھوکہ دے رہے ہیں بعد ازاں صحافیوں کے سوالات کے جواب میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ میں جگہ کو صحیح طور پر سمجھتا ہوں جو لوگ اس بات پر ناراض ہیں وہ سوال اٹھاتے ہیں کہ وہ کتنا بڑا آدمی ہے۔ انہوں نے مرکز پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ سے بیٹھ کر بات کیوں نہیں کرتے؟ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ سب ہماری ناکامی نہیں، وزیر اعظم کی ناکامی ہے اس کے ساتھ مغربی بنگال میں اقلیت کے حوالے سے ان کا دعویٰ ہے کہ ہم مغربی بنگال میں دیگر ریاستوں کے مقابلے بہت اچھے ہیں لیکن ان کا دعویٰ ہے اگر میں اس حوالے سے کچھ کہہ رہا ہوں تو یہ ایک خاص جگہ اور وقت ہے لیکن میں ابھی کسی میڈیا کو نہیں بتا رہا، یہ پہلی بار ہوا ہے ان تمام مختلف تبصروں کے ذریعے انہوں نے مودی حکومت پر اپنے تبصروں میں حملہ کیا۔قابل ذکر ہے کہ اس بار رانی گنج کے کتاب میلے میں ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً اڑتالیس بک اسٹال میلے کے احاطے میں آئے ہیں اسٹالز کی کل تعداد میں سے کچھ اسٹال ابھی بھی خالی ہیں لیکن وہ بہت جلد پر ہو جائیں گے موجودہ 48 بک اسٹالز میں بنگالی، اردو بک اسٹالز کو نوٹ کیا جاسکتا ہے۔ اس سال میلے کے پہلے دن رانی گنج کے تقریباً 11 اسکولی طلبہ نے رنگا رنگ جلوس میں حصہ لیا اور رانی گنج کے علاقے سے قومی سڑک نمبر 60 سے ہوتے ہوئے سیارسول راج میدان پہنچے میلے کے احاطے میں مختلف رضا کار تنظیموں کی جانب سے ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ہر اسٹال کی کارکردگی نے خاص طور پر توجہ حاصل کی ہے ان اسٹالز کے ذریعے میلے میں آنے والوں کو صحت کی مختلف خدمات فراہم کی جائیں گی صحت کے مختلف ٹیسٹوں کے ذریعے ان کی صحت کی جانچ کیسے کی جائے تحفظ کے ذریعے اپنی اچھی صحت کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ اس کی وضاحت اس بلاگ کے ذریعے کی جائے گی وہیں درختوں سے محبت کرنے والوں کے لیے مغربی بنگال کا محکمہ جنگلات اس اسٹال سے میلے میں آنے والوں کو مفت درختوں کا چارہ فراہم کر رہا ہے اور کھانے کے شوقین افراد کے ذائقے کو تسکین دینے کے لیے بہت سے اسٹالز ہیں اور تمام مذہبی بک اسٹالز کے ذریعے اس بک اسٹور کے احاطے میں سوامی بائیو یکانند، شری ماں سارو اور شری رام کرشنا کے افکار پر مبنی بہت سی کتابیں آویزاں کی جارہی ہیں بتایا جاتا ہے کہ یہ کتابی میلہ اگلے 11 جنوری تک دوپہر 2 بجے سے رات 11 بجے تک چلے گی میلے میں کئی نامور فنکار آرہے ہیں۔ اس علاقے میں بہت سے مشہور فنکار ہیں اور مقامی فنکاروں کے مختلف ثقافتی پروگرام منعقد ہونگے کتابی میلہ کے اسٹالز ہر روز دوپہر 2 بجے کھلے گا رانی گنج کا کتابی میلہ 11 جنوری تک چلے گا اس افتتاحی تقریب میں ریاستی وزیر صدیق اللہ چودھری کے ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے ،چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس پونا بلم ودیگر معزز ہستیاں موجود تھیں۔

ریل اراضی سے زبردستی تجاوزات ہٹانے کے خلاف ترنمول کاؤنسلر کی قیادت میں پرزور احتجاج، خالی ہاتھ لوٹے افسران

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) کلٹی وارڈ 66 اور 68 کے علاقے میں کئے جگہوں پر ریل کی زمین ہے ان اراضی میں واقع مکانوں اور دوکانوں و تجاوزات کو ریل ہٹانے کیلئے اپنی طاقت جھونک کر زبردستی زمین کو لینے کے لئے بلڈوزر اور فورس کا استعمال کر رہی ہے، جہاں ریل ان زمینوں کو اپنے تحویل میں لینے کی کوشش کر رہی ہے وہاں احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ ریل کی جانب سے فریڈ کوریڈور بنائی جارہی ہے اس پروجکٹ کیلئے ریل اپنی زمین پر بسی آبادی یا تجاوزات کو ہٹانے کی مہم چلا رہی ہے جسے احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کلٹی اسمبلی حلقے کے وارڈ 66 اور 68 علاقے میں ریل کی زمین پر ساٹھ ستر اسی سالوں سے لوگ اپنی فیملی کے ساتھ شب و روز کی زندگی گزار رہے ہیں ان بستیوں و تجاوزات کو اجاڑ کر ریل حکام اراضی کو قبضہ کرنے کیلئے فورس بلڈوزر لیکر پہنچی مگر ناکام رہے۔ جو لوگ فیملی کے افراد کئی سالوں سے ریلوے کی زمین پر رہ رہے ہیں اس زمین کو اپنے استعمال کے لیے رکھے ہوئے ہیں متعدد خاندان یہ کر رہے ہیں ایک عرصے سے اس زمین کو اپنے استعمال میں لئے ہوئے ہیں۔اس اراضی پر آباد لوگوں کو ہٹانے کے لئے ریل کی جانب سے مہم چلائی گئی اس اراضی کو ریل اپنے قبضے میں لینے کے لیے زبردستی خالی کرانے کی کوشش کر رہی۔اس دوران مشرقی ریلوے آسنسول ڈویژن کے ریلوے افسران اور آر پی ایف کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ریاستی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس پر رکاوٹیں ڈالنے کے الزامات لگائے گئے ہیں، اس زمین پر طویل عرصے سے رہنے والے خاندانوں کو کسی بھی طرح سے بے دخل کرنے سے پہلے انہیں دوبارہ آباد کرنا ہوگا اس مطالبہ پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ممبر میئر کونسل اندرانی مشرا ان تمام کنبہ کے افراد اور ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ اس علاقے میں احتجاج پر بیٹھ گئی نعرہ دیا جاتا ہے کہ یہ اتر پردیش یا گجرات نہیں ہے، یہ بنگال ہے یہاں کوئی بلڈوزر نہیں چلنے دیا جائے گا نہ کسی کے ساتھ کوئی زبردستی کر سکتا ہے تجاوزات ہٹانے سے قبل پہلے یہاں کے لوگوں کو مناسب جگہیں دینی ہوگی پہلے باز آبادکاری کرنی پڑے گی اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلٹی اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار علاقے میں پہنچے انکے پہنچنے پر انکے خلاف زبردست نعرے لگائے گئے ان کے اردگرد "گو بیک" کے نعرے گونجنے لگے بی جے پی ایم ایل اے نے جواب میں حکمراں جماعت پر حملہ کیا اس احتجاج اور رکاوٹ کو لے کر انہوں نے دعویٰ کیا کہ میں ریاست کے وزیر اعلیٰ کو خط لکھوں گا RPF ڈی ار ایم، اے ڈی ایم سے گزارش کرونگا کہ ان لوگوں کو مہلت دی جائے اور خالی اراضی پر انلوگوں کو بسانے کے لئے گھر بنا کر دیا جائے۔ اطلاع کے مطابق آر پی ایف کے جوانوں نے کسی طرح صورت حال پر قابو پالیا۔حالات کا خیال رکھا پیر کی صبح اس واقعہ نے مغربی بنگال کے بردوان ضلع میں ہلچل مچ گئی ریل حکام کے خلاف ترنمول لیڈر اور کارکنان نے عوام مخالف پالیسی پر عمل کرنے کا الزام لگایا یہ واقعہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا آخر کار ریلوے کے اعلیٰ عہدیداروں سے بات کرنے کے بعد آر پی ایف و دیگر عملے واپس چلے گئے واضح ہو کہ کلٹی کے بلتوڑیا کی ریلوے اراضی پر کئی خاندان عرصہ دراز سے رہائش پذیر ہیں۔حال ہی میں ریلوے کی جانب سے اہل خانہ کو زمین خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا تھا انہیں زمین خالی کرنے کے لیے مخصوص وقت دیا گیا تھا۔اس وقت کے بعد پیر کی صبح ریلوے کے 10 اہلکار آر پی ایف کے جوانوں کے ساتھ علاقے میں پہنچے جو بلڈوزر لائے تھے تب کونسلر اندرانی مشرا وہاں آئیں بعد میں بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار بھی وہاں پہنچ گئے۔اس سلسلے میں ریلوے کے ایک اہلکار نے کہا کہ اصل بات کو سمجھنے کے بعد اگلا قدم اٹھایا جائے گا۔واضح ہو کہ آسنسول ریلوے اور مرکزی تنظیم کی زمین سے تجاوزات ہٹانے کے سلسلے میں ریاست کی حکمراں جماعت اپنے عوام کے ساتھ ہے زمین خالی کرنے پر نو ابادکاری کا مطالبہ کر رہی ہے۔

☆

ادبی و ثقافتی تنظیم پچھم بردوان کلچرل فورم کا قیام

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرنے مختلف طبقوں کے مابین ادبی و ثقافتی تبادلے اور ملک کے سیکولر اقدار کے تحفظ کیلئے ترنمول ضلعی رہنما شاہد پرویز اور سابق ایم ایم آئی سی میر ہاشم کی ایما پر ایک ادبی و ثقافتی تنظیم پچھم بردوان کلچرل فورم کی کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئی۔اس کے چیئرمین شاہد پرویز، وائس چیرمین میر ہاشم، صدر محترمہ قصی عالیہ عرف سونی اور سکریٹری ادیب و صحافی سہیل ارشد منتخب ہوئے۔ان کے علاوہ قمرالدین شیخ، عبدالمناف الیاسی، حیا خان، ایڈوکیٹ شکیل احمد شکیل اور ایڈوکیٹ رضوان الحق بھی شامل کئے گئے ہیں۔فورم کے اغراض و مقاصد میں مختلف زبانوں اور طبقوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا، کتابوں کے مطالعہ کو فروغ دینا اور کلچرل پروگراموں کے ذریعہ اتحاد و یکجہتی کو مزید تقویت پہنچانا ہے۔شاہد پرویز نے کہا کہ فرقہ پرست طاقتیں مغربی بنگال کے پر امن ماحول کو خراب کرنے کی سازش کر رہی ہیں۔ان کی سازشوں کو ادب اور کلچر کے ذریعہ مختلف لسانی طبقوں کو متحد کر کے ہی ناکام بنایا جاسکتا ہے اسی مقصد کے تحت پچھم بردوان کلچرل فورم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے ہمیں خوشی ہے کہ ریاستی وزیر شری مولئے گھٹک نے ہماری درخواست پر فورم کی سرپرستی قبول کرلی ہے اور ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کا یقین دلایا ہے۔فورم کی صدر محترمہ قصی عالیہ سونی نے فورم کے قیام پر خوشی کا اظہار کیا اور اردو زبان و ادب کو فروغ دینے کیلئے فورم کے پلیٹ فارم سے جدوجہد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔فورم کی میٹنگ میں یہ بھی طے پایا کہ 23 جنوری کو نیتا جی جینتی اور 26 جنوری یوم جمہوریہ کے دن ادبی و ثقافتی تقریبات کا انعقاد فورم کے زیر اہتمام کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی مائنورٹی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے وزیر اعلی اور وزیر قانون کو اردو کی حمایت میں مکتوب

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی مائنوریٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین محمد شاکر کی جانب سے کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے پیڈ پر ایک مکتوب اردو کی حمایت میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک کے نام پر ارسال کیا گیا ہے اس مکتوب میں اردو اور انگریزی زبان میں تحریر کی گئی ہے کہ مغربی بنگال کے موجودہ اقلیتی (لسانی) حالات دن بہ دن کمزور ہوتی جارہی ہے جبکہ آپکی سرکار آنے سے قبل "اقلیتوں کے زبان کی محافظت کی وعدہ سرے عام چر چاؤں میں تھی مگر اب تک آپکے وعدے زمین پر کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی ہے جو کہ ہمارا آئینی حقوق اور آپکے سرکار کا فرض بھی ہے کہ اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا جائے محمد شاکر نے اس مکتوب میں اردو دوسری سرکاری زبان کی مانگ کے علاوہ مزید مطالبہ کیا ہے کہ اقلیتی اسکولوں میں درجہ اول سے ہی بنگلہ تعلیمی نظام کو قائم کیا جانا چاہیے تب جاکر WBCS امتحان میں بنگلہ کو لازمی قرار دیا جاتا تو بہتر ہوتا میں محمد شاکر نے لکھا کہ ضلع پچھم بردوان کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین کی حیثیت سے اپنے اردو والوں کی آواز کو آپ تک پہنچا رہا ہوں امید ہے آپ کی نگاہ کرم ہو۔

لوکل ٹرین درگاپور اسٹیشن پر گھنٹوں کھڑی رہنے سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر صبح لوکل ٹرین ایک گھنٹے سے زائد رکی رہنے کی وجہ سے ٹرین میں بیٹھے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تقریباً ایک گھنٹے کے بعد اسے دوبارہ آسنسول بھیج دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بردوان سے آسنسول جانے والی مسافر ٹرین نمبر 63509 درگاپور اسٹیشن میں 50 منٹ سے زیادہ تاخیر سے داخل ہوئی تھی جس کے بعد ٹرین میں تکنیکی خرابی پیدا ہوگئی ذرائع کے مطابق ٹرین میں مشینی خرابی کی وجہ سے خرابی پیدا ہوئی اس لیے مسافروں کے پہنچنے تک ٹرین کو ٹیسٹنگ کے لیے تقریباً 40 منٹ تک درگاپور اسٹیشن پر روک دیا گیا اس کے بعد مکینیکل خرابی کو ٹھیک کر کے آسنسول بھیج دیا گیا۔

رانی گنج پولیس نے کیا ڈکیتی کے منصوبہ بندی کرنے والے بدمعاشوں کو آتشیں اسلحے کے ساتھ گرفتار

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے رانی گنج پولیس اسٹیشن کو دو دن بعد خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ ایک جرائم پیشہ گروہ کے چار افراد دو الگ الگ ڈکیتیوں کی منصوبہ بندی کر رہے اور دو الگ الگ دنوں میں مجرمانہ حرکت کر سکتے ہیں کسی بھی مجرمانہ واقعہ کے رونما ہونے سے پہلے ہی دو غیر فعال گروہوں کے چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ذرائع کے مطابق رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وکاس دت کی قیادت میں تشکیل دی گئی خصوصی نگرانی والی پولیس ٹیم نے ملزم کو آتشیں اسلحے اور دیگر ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا جس کا پہلا واقعہ رانی گنج تھانہ علاقہ کمور بازار اور بکتر نگر جانے والے راستے میں ایچ پی گیس گوڈاؤن کے نزدیک جنگل میں منعقد کیا جا رہا تھا، جہاں باہر سے آنے والے دو بدمعاشوں کے ساتھ مقامی علاقے کے دو بدمعاشوں نے آتشیں اسلحہ، لوہے کے ڈنڈوں اور نائیلون کی سلاخوں کے ستھ ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کو چوکس کر دیا گیا کارروائی کے دوران چار مجرموں کو اسلحہ اور دیگر اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا گیا جن میں 24 سالہ دینا بھویہ ساکن پاداشیہ کلیاری علاقہ، 24 سالہ محمد اختر راعین ساکن مدھوبنی ضلع مدھوبنی، تریشر بہار، 24 سالہ بی بیک، کمور کا رہنے والے ہیں۔ 21 سالہ دانش انصاری، ساکن شہید نگر، رانی گنج، جنہیں پولیس نے لوہے کے ڈھیلے راڈ کے ایک اور لاٹھی کے ساتھ گرفتار اس کی گرفتاری کے بعد، پولیس نے اسے عدالت میں پیش کیا وہیں ڈکیتی کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ملحقہ جنگل میں دامودر ندی کے دامن میں واقع رانی گنج کے بلالپور جنگلاتی علاقے کی پیپر مل میں ڈکیتی کی چار ٹیموں کو مختلف ہتھیاروں اور سامان کے ساتھ گرفتار کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ملزمان سے چوری شدہ لوہے کے بلیڈ، اسٹیل کی چھڑیاں، سلاخیں، لاٹھیاں اور لوہے کی سلاخیں برآمد کرلیں۔ تمام ملزمین کو پیر کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گیا ملزمان کے خلاف ڈکیتی کی منصوبہ بندی کرنے پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔

☆

کنٹینر ٹرک کیبن میں بھیانک آتشزدگی

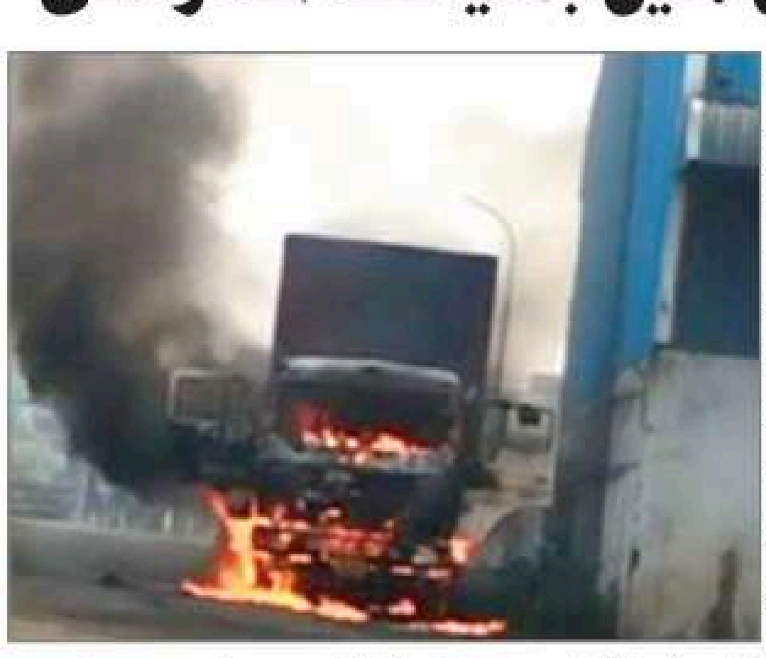

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) رانی گنج تھانہ علاقے کے بنسرا رانی گنج چوک علاقے میں پیر کو ایک کنٹینر ٹرک کے کیبن میں بھیانک آگ لگ گئی واقعہ صبح ساڑھے گیارہ بجے کے قریب پیش آیا اطلاع کے مطابق ٹرک ڈرائیور گاڑی میں لدے ٹائر خالی کرنے کے بعد گودام میں کام کر رہا تھا اور گاڑی کو قریب ہی پارک کر دیا تھا اسی دوران ٹرک کے کیبن میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اگ کو ڈرائیور بجھانے کی پوری کوشش کی مگر تیزی کے ساتھ بھڑک رہی تھی دیکھتے ہی دیکھتے پوری گاڑی کو اپنے لپیٹ میں لے لیا جس میں ڈرائیور معمولی طور پر جھلس گیا اور اسے فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا اس دوران واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پنجابی موڑ پہاڑی پولیس اور رانی گنج فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی تقریباً آدھے گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا تاہم اس واقعے میں کنٹینر ٹرک کا کیبن مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگیا گاڑی کے کیبن میں آگ کس وجہ سے لگی اس کی صحیح وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

جنگلی علاقے سے ایک نامعلوم فرد کی لاش برآمد

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے جنگلاتی علاقے میں ہنومان مندر کے پیچھے ایک جنگل میں ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی معلوم ہوا ہے کہ کچھ مقامی لکڑی کاٹنے والے اس جنگل میں لکڑیاں لینے گئے تھے اور اس وقت انہوں نے لاش درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی اس کے بعد انہوں نے فوری طور پر مقامی لوگوں کو اطلاع دی اس سلسلے میں گوگلا علاقہ کے صدر گوپال گھوش نے بتایا کہ جنگل گاؤں کے علاقے میں ہنومان مندر کے سامنے ایک درخت سے لٹکی لاش ملی، لیکن لاش کی حالت ایسی تھی کہ کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔انہوں نے کہا، پچھلے کچھ دنوں سے بنگرام سے ایک تلاش کرنے والا ہے، اس کا نام اپو بگڈی ہے۔ چند روز قبل تھانے میں تحریری شکایت بھی کی گئی تھی۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا کہ لاش مرد کی ہے یا عورت۔انہوں نے کہا کہ جب تک تحقیقات نہیں ہوں گی کچھ سمجھ نہیں آسکتا۔ان کا مزید کہنا ہے کہ جب کچھ لوگ جنگل میں لکڑیاں لینے جاتے ہیں تو انہیں درخت میں ایک لاش لٹکی ہوئی نظر آتی ہے۔وہ جلدی سے گاؤں والوں کو اطلاع دیتے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی درگاپور فرید پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔لیکن ابھی تک اس لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس لاش کو قبضے میں لے کر تھانے لے گئی، علاقہ مکینوں کا خیال ہے کہ تمام واقعے کی اصل تصویر پوسٹ مارٹم کے بعد سامنے آئے گی۔

رانی گنج میونسپل ہندی اسکول پر خصوصی توجہ کی ضرورت: عارج جلیس

آسنسول: 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) کالے ہیرے کا قدیم شہر رانی گنج میں رانی گنج میونسپل ہندی پرائمری اسکول کے نام سے ایک تعلیم گاہ واقع ہے ۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ماتحت چلنے والا ایک قدیم ہندی میڈیم اسکول ہے جو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 89 رانی گنج میں واقع ہے جہاں کے 424 طلبا و طالبات ہندی ذریعہ تعلیم سے علم حاصل کر رہے ہیں ۔اس ہندی میڈیم اسکول میں اقلیتی فرقہ کے 80 فیصد بچے بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں مذکورہ خیالات کا اظہار یا جانکاری رانی گنج شہر کے سابق کاونسلر معروف شخصیت نامور ملی رہنما عارج جلیس نے اپنے ایک بیان میں کیا ہے عارج جلیس نے اس اسکول کی کمزور پہلوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس اسکول میں 424 طلبا و طالبات کے لئے یہاں 2 مستقل اور 2 جز وقتی اساتذہ کرام ہیں جو کسی بھی اعتبار سے رائٹ ٹو ایجوکیشن کے مطابق نہیں ہیں جہاں 40 طلبہ پر ایک مدرس کا ہونا لازمی ہے لیکن آسنسول کارپوریشن اساتذہ کی فوری بحالی کے لیے کوئی توجہ نہیں دے رہا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ مسلمانوں کی تعلیمی دلچسپی کے باوجود صحیح سہولیات میسر نہیں ہیں دوسری طرف موجودہ اساتذہ بھی بہت پریشانی اٹھا رہے ہیں وہ بچوں کو صحیح تعلیم و تربیت دینے سے معذور ہیں آج کے دور میں سرکاری اسکولوں میں ڈراپ آوٹ کی تعداد بڑھتی جارہی ہے وہی یہ ہندی اسکول اپنا ایک الگ مقام رکھتا ہے اور آج بھی یہ اسکول گارجین حضرات کا سب سے پسندیدہ اسکولوں میں سے ایک ہے لیکن لگتا ایسا ہے کہ کارپوریشن نے اس اسکول کو مکمل برباد کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے کیونکہ آج سے نہیں برسوں سے یہاں ٹیچروں کی کمی ہے لیکن اب تک میونسپل کارپوریشن نے اس مسئلہ کی طرف کوئی توجہ نہیں ہے کئی بار آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور رانی گنج کے رکن اسمبلی کو اس پورے مسئلے سے خط لکھ کر آگاہ کیا گیا لیکن ان لوگوں نے کبھی توجہ نہیں دی سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ رانی گنج بورو آفس کے 12 کونسلروں میں سے 6 کونسلر لسانی اقلیتوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن انہوں نے کبھی آواز بلند نہیں کی اس لیے اب وقت آگیا ہے میں بذات خود اپنی قوم و ملت کیلئے ان لوگوں سے اپیل کرتا ہوں جو سماجی اور فلاحی تنظیم تعلیمی میدان میں کام کرتی ہیں اور اپنے سماج کو بہتر بنانا چاہتے ہیں ان سے یہ اپیل ہے اپنی اواز کو اٹھائیں اور اس اہم مسئلے کو ان لیڈران تک پہنچائیں جو حکومت کے کرسی میں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن یہ حضرات کام نہیں کر رہے ہیں یا کرنا نہیں چاہتے یہ رانی گنج کے اقلیتی اور لسانی عوام کو سوچنا چاہیے۔

☆

سیتارام پور اسٹیشن پر فٹ اوور برج مکمل

آسنسول:6 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول ریلوے ڈویژن کے سیتارام پور جنکشن اسٹیشن کی مین لائن پر سیتارام پور اسٹیشن کے احاطے میں پلیٹ فارم نمبر 3 سے پلیٹ فارم نمبر 4 تک فٹ اوور برج کو منتقل کرنے کا کام کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا مذکورہ پیدل چلنے والے فٹ اوور برج کے لیے اتوار کی صبح سے تقریباً 8 بجے تک میگھا بلاک لیا گیا تھا اس پورے میگھا بلاک میں IOWSSE، 2AEN، DEN سیتارام پور انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے، TRD ڈپارٹمنٹ کے چھوٹے اور بڑے افسران، سیتارام پور TI، CYM سیتارام پور محکمہ کے ٹریفک، سیتارام پور کے میڈیکل انسپکٹر کے ساتھ ان کے میڈیکل ڈپارٹمنٹ، محکمہ بجلی، سنگلان، ٹیلی کام، آر پی ایف انسپکٹر اپنی ٹیم کے ساتھ، کامرس ڈیپارٹمنٹ اور دیگر محکموں کے مکمل تعاون سے سیتارام پور جنکشن اسٹیشن پر فٹ اوور برج کو منتقل کرنے کا کام مکمل کیا گیا یہاس میگھا بلاک کی خبر ملنے کے بعد سے سیتارام پور امرت بھارت اسٹیشن کمیٹی کے ممبر کم سماجی کارکن سنتوش کمار ورما نے کہا کہ سیتارام پور جنکشن اسٹیشن کی اہمیت کی وجہ سے ہمارے اسٹیشن کو شاندار اسٹیشن کے طور پر وزیر اعظم نے امرت بھارت اسٹیشن سے نوازا ہے، شری ورما نے کہا کہ چلتے ہوئے فٹ اوور برج کو پلیٹ فارم نمبر 3 سے پلیٹ فارم نمبر 4 میں کامیابی کے ساتھ تبدیل کر دیا گیا ہے۔بغیر کسی پریشانی کے پر امن اور محفوظ طریقے سے نصب۔ ریلوے انتظامیہ نے اپنی سب سے بڑی کرن کو لایا اور کم سے کم وقت میں بڑی محنت سے کام مکمل کیا۔محکمہ ٹی آر ڈی کے اہلکار کی موجودگی میں ریلوے اہلکاروں نے فوری طور پر ٹرین کو چلانے والے برقی تار کو فٹ کر دیا شری ورما نے کہا کہ مودی حکومت کے آنے کے بعد ہندوستانی ریلوے کی تبدیلی آئی ہے آج وندے بھارت ملک کے وقار کو سنوار رہا ہے۔ آسنسول ریلوے ڈویژن کے افسران اور ریلوے اہلکاروں کی کام کرنے کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے، ہم ان کا موازنہ وندے بھارت کی رفتار سے بھی کر سکتے ہیں۔آج کے میگھا بلاک سے سیتارام پور جنکشن اسٹیشن سے جھاجھا تک کئی اسٹیشنوں پر آسنسول ریلوے ڈویژن کے کئی عہدیداروں کی موجودگی میں کئی کام مکمل کیے گئے۔

ہندستانی گولفر وانی کپور جس نے اپنے تجربے اور اعتماد سے دنیا بھر میں نام کمایا

یوم پیدائش 6 جنوری

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) گولف بھی تمام کھیلوں کی طرح ایک ذہنی اور جسمانی کھیل ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جو مکمل طور پر پرسکون اور متوازن رہنا سکھاتا ہے۔ گولف چونکہ دنیا بھر میں کھیلا جانے والا ایک معروف کھیل ہے اور یہ دنیا کے مختلف براعظموں میں کھیلا جاتا ہے، ہر براعظم کے موسمی حالات بہت سخت ہوتے ہیں، کبھی انتہائی سرد اور ہوادار سے لے کر گرم اور مرطوب تک، اور کھلاڑی کو اپنے کھیل کو اسی کے مطابق ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے۔

ہندستان میں بھی گولف کھیلا جاتا ہے۔ یہاں کے کھلاڑیوں نے اپنا نام دنیا بھر مشہور کیا ہے۔ اب یہ کھیل مردوں تک ہی محدود نہیں رہا، بلکہ خواتین بھی اس کھیل میں اپنے ہنر دکھا رہی ہیں اور آج کی تیز رفتار بدلتی دنیا کے ساتھ ساتھ ہندستانی خواتین بھی گولف کی طرف زیادہ مائل ہو رہی ہیں۔ ان کا رجحان گولف کی جانب زبردست رفتار سے بڑھ رہا ہے۔ وانی کپور بھی انہیں نوجوان کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے گولف کو اپنا کیریئر اور پیشن بنالیا ہے۔

وانی کپور، جو اب ایک پیشہ ور گولفر ہیں، اپنے سفر کا آغاز سری رام اسکول کی ایک نوجوان طالب علم کے طور پر ڈی ایل ایف گولف کورس کے ایک گولف کیمپ میں کیا تھا، اور اس کھیل کے لیے اپنی پوری لگن کے ساتھ انہوں نے بین الاقوامی شہرت حاصل کی ہے۔ وانی نے شوق کے طور پر گولف شروع کی۔ لیکن وانی کو شاید یہ معلوم نہ تھا کہ یہ شوق ان کا کیریئر بن جائے گا۔ صرف چند ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں اپنے شوق کو کریئر میں بدلنے کا ہنر آتا ہے۔ وانی نے اپنے شوق کو اپنے مشغلے میں بدلتے ہوئے دیکھا۔ ان کو اپنی ہر جیت سے حوصلہ ملتا رہا انہیں نئے چیلنجوں کو جیتنے کی ترغیب ملتی رہی۔ اس سے ان کی کارکردگی میں بھی مسلسل بہتر ہونے لگی اور ان کے اعتماد اضافہ ہوتا گیا۔

وانی کپور 6 جنوری 1994 کو دہلی میں پیدا ہوئیں۔ وانی دس برس کی عمر میں گولف سے متعارف ہوچکی تھیں۔ کم عمری سے ہی ان کو گولف میں بہت دلچسپ تھی۔ وہ دن کا آغاز صبح 5 بجے گولف پریکٹس سے کرتی، اس کے بعد اسکول جاتی اور پھر گھر واپس آ کر ہوم ورک سے فارغ ہو کر گولف سیکھنے نکل جاتیں۔ اس دوران ان کے والدین نے ان کا خوب ساتھ دیا۔ وہ ان کے لئے ایک بہت بڑا سہارا تھے اور ایک بار جب انہوں نے اس دلچسپ کھیل میں میری دلچسپی پیدا کی تو وانی نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ وانی کے پاس ملک کے بہترین کوچز میں سے ایک انیتا چند تھے، جنہوں نے نہ صرف وانی کو کھیل سکھایا بلکہ ایک لائف کوچ کی طرح بھی تھے۔

پیشہ ور گولفر وانی کپور سال 2020 ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور لیگ 5- کی چیمپئن رہ چکی ہیں۔ سال 2019 میں، وہ بیلارٹ گولف کلب میں اپنے پہلے کوالیفائنگ ٹورنامنٹ کے ذریعے آسٹریلین لیڈیز پی جی اے ٹور کے لیے کارڈ حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی بنیں۔

سال 2017 ویمنز انڈین اوپن میں مشترکہ طور پر وہ چوتھے نمبر پر رہیں۔ سال 2017 ہیرو ویمنز پروفیشنل گولف ٹور کے چوتھے اور چھٹے مرحلے کی فاتح رہیں۔ سال 2019 آسٹریلیائی ایل پی جی اے کارڈ حاصل کرنے والی پہلا ہندوستانی گولفر رہیں۔ سال 2020 ہیرو ویمنز پرو گولف ٹور کے پانچویں مرحلے کی فاتح رہیں۔ وانی گولف کلب میں کھیلے گئے پہلے کوالیفائنگ ٹورنامنٹ میں 71، 78 اور 69 کے کارڈ کھیلے۔ وہ 218 کے دواوور کے اسکور کے ساتھ 12ویں نمبر پر رہیں۔ وانی کپور نے گروگرام میں ایک پلے آف میں ہتاشی بخشی کو شکست دے کر ہیرو ویمنز پروفیشنل گالف ٹور کا 12واں ایڈیشن جیتا، جو 18 مہینوں میں ان کا پہلا ٹائٹل تھا۔

اس مقابلے میں 81 کھلاڑیوں نے حصہ لیا جن میں سے ٹاپ 20 کھلاڑیوں کو آسٹریلیائی ایل پی جی اے میں کھیلنے کا موقع ملا۔ دیگر ہندوستانی کھلاڑی جنہوں نے کوالیفائنگ ایونٹ میں حصہ لیا ان میں دکشا ڈگر مشترکہ 30ویں، آستھا مدن مشترکہ 37ویں اور دھیماداوالی مشترکہ طور پر 57ویں نمبر پر رہیں۔ وانی کپور نے ہیرو ویمنز پروفیشنل گالف ٹور 2017 کے چوتھے مرحلے کا خطاب جیتا۔ ٹولیگ کلب کورس کھیلے گئے اس ٹورنامنٹ کے تیسرے اور آخری دن وانی کے برابر کول کیا۔ اس سیزن میں دہلی کی وانی کا یہ پہلا ٹائٹل تھا۔ وہ اس سے پہلے اس ٹورنامنٹ کے تین مرحلوں میں نہیں کھیل پائی تھی۔

ہندستان کی نمبر ون خاتون گالفر وانی کپور، جنہوں نے اب تک قومی سطح کے 26 ٹائٹل جیتے ہیں، ایک تجربہ کار اور پراعتماد گولفر ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں کھیل میں کافی پیش رفت کے باوجود، بھارتی خاتون گولفرز کو ابھی بھی تجربے اور اعتماد کی ضرورت ہے اور اس کے لیے انہیں خطرہ مول لینے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔ وانی گولف سے اس قدر متاثر ہیں کہ ان کا ماننا ہے کہ ایک روز گولف اسکولوں کے نصاب میں ایک لازمی حصہ بن جائے گا، محض ایک تفریحی سرگرمی کے طور پر تاکہ بچے واقعی اس کھیل سے لطف اندوز ہو سکیں۔

کرکٹ آسٹریلیا نے سنیل گواسکر کو اختتامی تقریب میں نہ بلانے کی غلطی کی تسلیم

سڈنی، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): کرکٹ آسٹریلیا نے سنیل گواسکر کو اختتامی تقریب میں نہ بلانے کی غلطی تسلیم کرلی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز کو بورڈر گواسکر ٹرافی دینے کے لیے سنیل گواسکر کو نہیں بلایا گیا تھا، پیٹ کمنز کو ٹرافی سابق آسٹریلوی کپتان ایلن بورڈر نے تھمائی تھی۔ سنیل گواسکر کے سڈنی کرکٹ گراوٗنڈ میں موجود ہونے کے باوجود انہیں نہ بلانے پر خاصی تنقید ہوئی، اب کرکٹ آسٹریلیا نے تسلیم کیا ہے کہ ٹرافی دینے کے وقت دونوں سابق کپتانوں کو موجود ہونا چاہیے تھا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق کرکٹ بورڈ نے بہت پہلے فیصلہ کیا تھا کہ آسٹریلیا کے جیتنے پر ایلن بورڈر ٹرافی دیں گے، اگر بھارت بورڈر گواسکر ٹرافی جیتتا تو سنیل گواسکر ٹرافی دیتے۔ ترجمان کرکٹ آسٹریلیا نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اگر ایلن بورڈر اور سنیل گواسکر اسٹیج پر موجود ہوتے تو یہ زیادہ اچھا ہوتا، سنیل گواسکر نے بھی اسٹیج پر خود کو نہ بلائے جانے کا محسوس کیا۔ واضح رہے کہ سنیل گواسکر نے کہا تھا کہ ٹرافی دینے کی تقریب میں میں بھی موجود ہوتا تو مجھے اچھا لگتا، میں گراؤنڈ میں موجود ہوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آسٹریلیا جیتا ہے، مجھے اپنے دوست ایلن بورڈر کے ساتھ ٹرافی دینے کا موقع ملتا تو مجھے بہت اچھا لگتا۔

بابر اعظم نے ایک ہی دن میں لگائی دو نصف سنچریاں بنایا ریکارڈ

کیپ ٹاؤن، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کے سینئر کھلاڑی اور اسٹار بلے باز بابر اعظم کی زبردست واپسی ہوئی ہے۔ وہ شاندار انداز میں واپس نظر آئے ہیں۔ بابر نے جنوبی افریقہ کیخلاف کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں ایک ہی دن میں دو نصف سنچریاں اسکور کیں ہیں۔ انہوں نے اس سے قبل جنوبی افریقہ کے خلاف بھی شاندار اننگز کھیلی تھی۔ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو فالو آن دیا تھا۔ لیکن اب لگتا ہے کہ وہ مشکل میں ہے۔ دراصل جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف پہلی اننگز میں 615 رنز بنائے تھے۔ اس کے بعد پاکستانی ٹیم پہلی اننگز کے لیے میدان میں آئی۔ لیکن وہ 194 رنز کے اسکور پر آل آؤٹ ہوگئے۔ بابر نے اس اننگز میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے 58 رنز بنائے۔ بابر کی یہ نصف سنچری ٹیم کے لیے اہم تھی۔ بابر دوسری اننگز میں بھی چمکے۔ انہوں نے دوسری اننگز میں نصف سنچری اسکور کی۔ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے تیسرے روز اتوار کو پاکستانی ٹیم پہلی اننگز میں آل آؤٹ ہوگئی۔ اتوار کو ٹیم دوسری اننگز کے لیے بھی میدان میں آئی تھی۔ اس دوران بابر نے 81 رنز کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے 124 گیندوں کا سامنا کیا اور 10 چوکے لگائے۔ بابر کی اس اننگز کی بدولت پاکستان نے اسکور کو 200 رنز سے عبور کیا۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کو فالو آن دیا تھا۔ لیکن اب لگتا ہے وہ پھنس گئی ہے۔ پاکستان نے پہلی اننگز میں 194 رنز بنائے تھے۔ دوسری اننگز میں صرف 1 وکٹ کے نقصان پر 213 رنز بنائے۔ اس دوران شان مسعود نے سنچری اسکور کی۔ وہ تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک 102 رنز بنا کر ناٹ آو؟ٹ رہے۔ اس دوران انہوں نے 14 چوکے لگائے۔ پاکستان کو جیت کے لیے اب 208 رنز درکار ہیں۔

شان مسعود اور بابر اعظم کی تاریخ ساز اننگز، بچائی ٹیم کی عزت

کیپ ٹاؤن، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ کیپ ٹاؤن میں کھیلا جارہا ہے۔ اس میچ میں پاکستان کی اوپننگ جوڑی شان مسعود اور بابر اعظم نے 205 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ بنا کر تاریخ میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ فالو آن پر مجبور ہونے کے بعد مہمان ٹیم کی اوپننگ جوڑی مسعود اور اعظم نے ریکارڈ اوپننگ پارٹنرشپ کی۔ کیپ ٹاؤن میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان جنوبی افریقہ کے 615 رنز کے جواب میں پہلی اننگز میں 194 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا۔ تیسرے دن اسٹمپ پر، پاکستان کا سکور 213/1 تھا اور وہ اب بھی جنوبی افریقہ سے 208 رنز سے پیچھے ہے اور اس کی 8 وکٹیں باقی ہیں۔ مسعود انگلینڈ کے خلاف سیریز کے پہلے ٹیسٹ کے بعد سے اپنی فارم سے مشکلات کا شکار تھے؛ لیکن انہوں نے ضرورت کے وقت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور جنوبی افریقہ میں سنچری بنانے والے پہلے پاکستانی کپتان بن گئے۔ جب پاکستان کو فالو آن پر مجبور کیا گیا تو پاکستان نے میچ میں زبردست واپسی کی اور اوپننگ جوڑی نے 205 رنز کی شراکت قائم کی جو فالو آن کے بعد کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اوپننگ شراکت بن گئی۔ اس پاکستانی جوڑی نے 2008 میں گریم اسمتھ اور نیل میکنزی کی 204 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

آئرلینڈ کیخلاف ون ڈے سیریز کیلئے انڈین ویمنز ٹیم کا اعلان، مندھانا کپتان

نئی دہلی، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو آئرلینڈ کے خلاف 3 میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا۔ کپتان ہرمن پریت کور اور تیز گیند باز رینوکا سنگھ ٹھاکر کو سیریز آرام دیا گیا ہے۔ کپتان ہرمن پریت کی چوٹ کی وجہ سے اسمرتی مندھانا اس سیریز میں ٹیم کی کمان سنبھالیں گی۔ جبکہ آل راؤنڈر دیپتی شرما ٹیم کی نائب کپتان ہوں گی۔ 10 جنوری سے شروع ہونے والی ہوم سیریز کے تینوں میچ راج کوٹ کے نرنجن شاہ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو سیریز کے بعد اوپننگ بلے باز پرتیکا راول نے ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ اس 24 سالہ کھلاڑی نے 3 اننگز میں 44.66 کی اوسط سے 134 رنز بنائے۔ ہندوستانی ٹیم انتظامیہ نے بھی ورلڈ کپ سے قبل مڈل آرڈر بلے باز تیجل حسابنیس کو موقع دینے کی حمایت کی ہے۔ صرف 2 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کا تجربہ رکھنے والے آل راؤنڈر راگھوی کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سائلی ستگھرے کو اس سیریز کے لیے پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ واش ریکارڈ کیا اور اب وہ سیریز میں اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنا چاہے گی۔

شراب کے نشے میں جھومتے چہل کی ویڈیو وائرل، طلاق کی افواہوں کو تقویت

نئی دہلی، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ٹیم انڈیا کے اسپن بولر یوزویندر چہل اور ان کی اہلیہ دھن شری ورما کے درمیان تعلقات کے حوالے سے ان دنوں حیران کن خبریں سامنے آرہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق دونوں کے درمیان طلاق کی افواہیں تیز ہوگئی ہیں۔ تاہم اس بارے میں ابھی تک کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اس دوران چہل کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ اداس اور لڑکھڑاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ کچھ لوگ دعویٰ کر رہے ہیں کہ چاہل نشے میں تھے، لیکن اس بارے میں کوئی مصدقہ اطلاع نہیں ملی ہے۔ چہل نے حال ہی میں اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے دھن شری کے ساتھ تمام تصاویر ہٹا دی ہیں۔ اس سے طلاق کی افواہوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ چاہل نے نہ صرف تصاویر ہٹا دیں بلکہ انسٹاگرام پر ان فالو بھی کر دیں۔ اس کے بعد سے سوشل میڈیا پر ان کے رشتے کی قیاس آرائیاں شروع ہوگئیں۔ خیال رہے کہ یوزویندر چہل اور دھن شری ورما کی شادی دسمبر 2020 میں ہوئی تھی۔ لیکن اب ان کے تعلقات میں تلخی کی خبریں سامنے آرہی ہیں جو ان کے سوشل میڈیا رویے سے بھی واضح ہو رہی ہیں۔

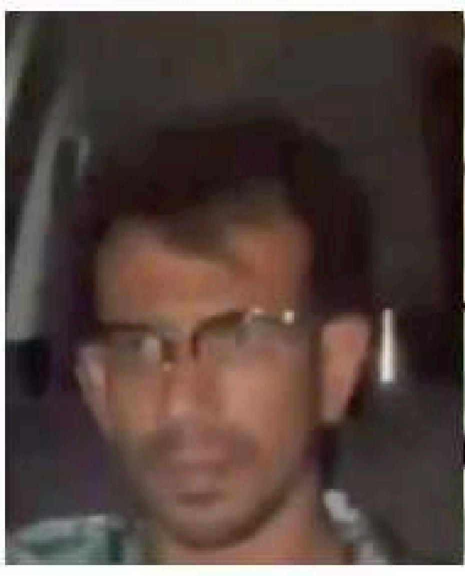

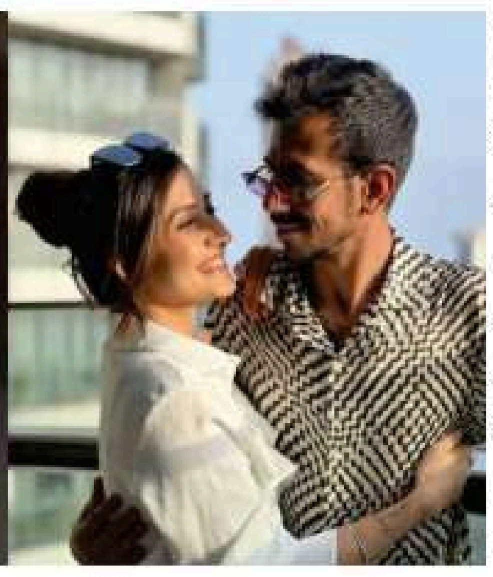

بارڈر گواسکر ٹرافی میں شکست کے بعد عرفان پٹھان کی کوہلی پر تنقید

نئی دہلی، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سابق بھارتی کرکٹر اور موجودہ کمنٹیٹر عرفان پٹھان کا ماننا ہے کہ بھارتی کرکٹ ٹیم انتظامیہ کو اب سخت فیصلے لینے کی ضرورت ہے۔ پٹھان نے مشورہ دیا کہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور سلیکٹرز کو کوہلی کی جگہ کسی نوجوان کھلاڑی کو موقع دینا چاہیے۔ ہندوستان بارڈر گواسکر ٹرافی 3-1 سے ہار گیا اور کوہلی کی کارکردگی بہت مایوس کن رہی۔ پانچ میچوں کی اس سیریز میں کوہلی نے 9 اننگز میں صرف 190 رنز بنائے۔ اس کی اوسط 23.75 تھی۔ عرفان پٹھان نے اسٹار اسپورٹس پر گفتگو کے دوران کوہلی کی خراب فارم پر تنقید کی۔ انہوں نے خاص طور پر پہلی اننگز میں کوہلی کی گرتی ہوئی اوسط پر زور دیا۔ پٹھان نے یہ بھی کہا کہ کوہلی کی کارکردگی کو ود دور کے بعد سے مسلسل گر رہی ہے۔ پٹھان نے کہا کہ 2024 میں پہلی اننگز میں، جہاں کھیل کی بنیاد رکھی گئی تھی، کوہلی کی اوسط صرف 15 تھی۔ پچھلے پانچ سالوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو ان کی اوسط 30 تک بھی نہیں پہنچتی۔ کیا ہندوستانی ٹیم اپنے سینئر کھلاڑیوں سے یہ کارکردگی چاہتی ہے؟ اس کے بجائے، نوجوان کھلاڑی کو مسلسل مواقع دیں۔ اسے وقت دو، وہ 25-30 کی اوسط بھی لا سکتا ہے۔ پٹھان نے ہندوستانی ٹیم میں سپر اسٹار کلچر کے بجائے ٹیم کلچر کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کوہلی نے آخری بار ڈومیسٹک کرکٹ کب کھیلی تھی جب وہ ٹیم سے باہر تھے؟ اس واقعہ کو تقریباً ایک دہائی گزر چکی ہے۔ اس وقت تک عظیم سچن تندولکر بھی ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے آتے تھے، حالانکہ انہیں ضرورت نہیں تھی۔ لیکن پھر بھی سچن نے کھیلا۔ 2020 سے کوہلی ٹیسٹ کرکٹ میں مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 39 میچوں (69 اننگز) میں 30.72 کی اوسط سے 2,028 رنز بنائے۔ اس میں صرف تین سنچریاں اور نو نصف سنچریاں شامل ہیں۔

ہاکی کی نابالغ کھلاڑی سے زیادتی، ملزم کوچ گرفتار

ہری دوار، 6 جنوری (آئی این ایس انڈیا): اتراکھنڈ میں 28 جنوری سے نیشنل گیمز کا انعقاد ہونے جارہا ہے۔ اس سے پہلے ایک چونکا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ ہریدوار کے سڈکول تھانہ علاقے میں ہاکی کے ایک نابالغ کھلاڑی نے اپنے کوچ پر زیادتی کا الزام لگایا ہے۔ ملزم کوچ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے نابالغ کھلاڑی کا طبی معائنہ کرایا ہے۔ اس سے قبل ملزم کوچ کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ پولیس نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مکمل تحقیقات کرتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حقائق کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اس کے بعد ملزم کوچ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس کے مطابق آنے والے دنوں میں ہریدوار روشن آباد میں قومی کھیلوں کے مقابلوں کے کچھ پروگرام منعقد ہونے والے ہیں۔ اس کے لیے فی الحال تیاریاں جاری ہیں۔ روشن آباد اسپورٹس اسٹیڈیم میں جاری کیمپ میں نابالغ لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ یہاں کھلاڑیوں کو ٹریننگ دی جارہی ہے۔ اتوار کی رات پولیس اس وقت حیران رہ گئی جب ایک نابالغ کھلاڑی تھانے پہنچی۔ شکایت دیتے ہوئے اس نے الزام لگایا کہ کوچ نے اس کی عصمت دری کی ہے۔ سڈکول تھانہ علاقے کے تحت ایک نابالغ کھلاڑی کی عصمت دری سے متعلق معاملے میں، نابالغ کے والد کی شکایت کی بنیاد پر، مقدمہ 11/2025 سڈکول پولیس میں درج کیا گیا تھا۔ BNS اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 64(2) کے تحت ملزم کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش جاری ہے۔ فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور اہم شواہد اکٹھے کیے جنہیں ایف ایس ایل بھجوایا جارہا ہے۔ متاثرہ (خاتون ہاکی پلیئر) کا طبی معائنہ کرایا گیا ہے۔ ملزم ہاکی کوچ کا نام بھانو پرکاش ہے، عمر 30 سال بتائی جارہی ہے۔

الیگزینڈر مُلر نے نیشیکوری کو شکست دے کر ہانگ کانگ اوپن کا خطاب جیت لیا

کازوے بے، 06 جنوری (یواین آئی) فرانس کے الیگزینڈر مُلر نے فائنل میں کیئی نیشیکوری کو شکست دے کر ہانگ کانگ اوپن کا خطاب جیت لیا۔

فرانس کے الیگزینڈر مُلر نے ہانگ کانگ کے وکٹوریہ پارک میں ایک گھنٹہ 43 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جاپان کے کیئی نیشیکوری کو 2-6، 1-6، 3-6 سے شکست دے کر اپنا پہلا اے ٹی پی ٹور ٹائٹل جیت لیا۔ مُلر نے پہلا سیٹ 2-6 سے ہارنے کے بعد واپسی کی اور اگلے دو سیٹ 1-6 اور 3-6 سے جیت کر میچ جیت لیا۔

اڈیشہ حکومت قومی کھوکھو ٹیم کو 15 کروڑ روپے کی امداد فراہم کرے گی

بھونیشور، 06 جنوری (یواین آئی) اوڈیشہ حکومت نے مقامی کھیلوں کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے قومی کھوکھو ٹیم کو تین سال میں 15 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجی نے آج کھو-کھو کی قومی ٹیم کو ضروری مدد فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اڈیشا مائننگ کارپوریشن کے ذریعے اس کھیل کی ترقی، تربیت کے بنیادی ڈھانچے اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے جنوری 2025 سے دسمبر 2027 تک سالانہ پانچ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

انہوں نے کہا، "یہ ہندوستان میں کھوکھو کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔ اپنے دیسی کھیلوں کی حمایت کرکے، ہم نہ صرف اپنی ثقافتی وراثت کو محفوظ رکھ رہے ہیں، بلکہ اپنے اتھلیٹس کے لیے نئے مواقع بھی پیدا کر رہے ہیں۔ جس طرح ہم نے ہاکی انڈیا کو تبدیل کیا ہے، اسی طرح ہم کھوکھو میں بھی نئی جان ڈالنے کا تصور کرتے ہیں۔"

مندھانا کو آئرلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹیم کی کمان سنبھالیں گی، ہرمن پریت اور رینوکا کو آرام

ممبئی، 06 جنوری (یواین آئی) اسمرتی مندھانا کو آئرلینڈ کے خلاف 10 جنوری سے راجکوٹ میں شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی کمان سونپی گئی ہے، جب کہ باقاعدہ کپتان ہرمن پریت کور اور رینوکا سنگھ کو آرام دیا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے آئرلینڈ کے خلاف جمعہ سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ اس سیریز کے لیے اسمرتی مندھانا کو کپتان اور دیپتی شرما کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ راگھوی بشٹ اور سائلی ستگھرے کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ بشٹ نے حال ہی میں گزشتہ سال دسمبر میں نوی ممبئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا تھا۔ ستگھرے کو اکتوبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا لیکن انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔

پرتیکا راول اور تنوجا کنور، جنہوں نے وڈودرا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا، نے بھی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔

آئرلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی خواتین کی ٹیم اس طرح ہے: - اسمرتی مندھانا (کپتان)، دیپتی شرما (نائب کپتان)، پرتیکا راول، ہرلین دیول، جمیمہ روڈریگس، اوما چھتری (وکٹ کیپر)، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، تیجل ہسبنیس، راگھوی بشٹ، منو منی، پریا مشرا، تنوجا کنور، تیتاس سادھو، صائمہ ذاکر حسین اور سیالی ستگھرے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 7th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۷ رجنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

11 جنوری کو محمڈن اپنے حریف بنگلورو ایف سی سے مقابل ہوگی

ٹیم کے اندر نیا جوش وخروش، ہمت افزائی کی ضرورت ہے: معراج

کولکاتا 6 جنوری: محمڈن اسپورٹنگ کے معاون کوچ معراج الدین واڈو نے ٹیم کے کھلاڑیوں کی تعریف کی جنہوں نے زبردست فارم رکھنے والی ٹیم نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کو بنا گول کے ڈرا کرنے پر مجبور کردیا۔ اس میچ میں محمڈن کے لئے ایک پوائنٹ حاصل کرنا جیت کے برابر ہے۔محمڈن کا یہ اوے میچ تھا جو گواہاٹی کے اندرا گاندھی اتھلیٹک اسٹیڈیم میں کھیلا گیا تھا۔ سیاہ وسفید جرسی میں ملبوس ٹیم کی جارحانہ سرگرمیاں اور کھلاڑیوں کے باڈی لینگویج سے پتہ چل گیا تھا کہ وہ اس میچ میں کچھ نہ کچھ کر دکھانے کے ارادے سے میدان میں اترے ہیں اور 8+90 منٹ کے اس میچ میں محمڈن اسپورٹنگ نے اداکار جان ابراہم کی شاندار ٹیم نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کو جس طرح سے ڈرا کرنے پر مجبور کیا اس سے ٹیم کی انفرادیت کا اندازہ ہوا۔ محمڈن جس نے اڈیشہ ایف سی اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف یکے بعد دیگرے ڈرا کھیلا ہے اور ان دونوں میچوں میں محمڈن اسپورٹنگ کی کارکردگی قابل تعریف رہی ہے اور اسی بنیاد پر معراج الدین واڈو کا خیال ہے کہ محمڈن کی ٹیم یقیناً اچھی ہے اور سبھی کھلاڑی بہت ہی محنتی اور نصیحت کو سنجیدگی سے سننے والے ہیں اور ابھی بھی محمڈن کو جو 10 میچ کھیلنے ہیں اس میں مجھے پوری امید ہے کہ وہ ایک بہترین مقام پر اپنی جگہ بنالے گی۔اس وقت چند کھلاڑیوں کو اپنی اوریجنل پوزیشن میں جم کر کھیلنے کے سلسلے میں ضروری ہدایت کرنی ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ محمڈن کی یہی ٹیم اپنے اگلے میچوں میں کچھ کر دکھائے گی واڈو نے کہا کہ کامیابی یا ناکامی سب کچھ کارکردگی پر منحصر ہے اور اس وقت ہماری پوری توجہ بنگلورو ایف سی کے ساتھ میچ میں ہے جس کے مقابلے میں محمڈن کو آخری لمحوں میں بدقسمتی سے شکست ہوگئی تھی۔ لیکن ہمیں ٹیم کے شیدائیوں پر بھی بہت فخر ہے جو ہمیشہ کھلاڑیوں کی ہمت افزائی کے لئے موجود رہتے ہیں۔

راشد خان کی شاندار گیند بازی: افغانستان نے زمبابوے کو شکست دے کر سیریز جیت لی

بلاوایو، 06 جنوری (یو این آئی) راشد خان (سات وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت افغانستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن زمبابوے کو 72 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی افغانستان نے دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز 1-0 سے جیت لی۔

زمبابوے نے کل آٹھ وکٹوں پر 205 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن کے 68ویں اوور میں رچرڈ انگروا (تین) رن آؤٹ ہوئے۔اس کے بعد اگلے ہی اوور میں راشد خان نے زمبابوے کے کپتان کریگ ایرون (53) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے افغانستان کے لیے پہلی ٹیسٹ جیت درج کی۔ زمبابوے کل کے اسکور میں ایک رن کا بھی اضافہ نہ کرسکا اور پوری ٹیم 68.3 اوورز میں 205 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ راشد خان کو شاندار گیند بازی کے لئے 'پلیئر آف دی میچ' اور سیریز میں 392 رنز بنانے والے رحمت شاہ کو 'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ دیا گیا۔

افغانستان کی جانب سے راشد خان نے 27.3 اوورز میں 66 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کیں۔ جبکہ ضیاء الرحمان نے 15 اوورز میں 44 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔

گزشتہ روز افغانستان کی دوسری اننگز 363 کے اسکور پر سمٹ گئی۔اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے زمبابوے کے لیے جویلورڈ گمبی اور بین کرن کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رنز جوڑے۔ 14ویں اوور میں ضیاء الرحمان نے گمبی (15) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔اس کے بعد راشد خان نے بین کران (38) اور تکودوانا شے کیتانو (21) کو اپنا شکار بنایا۔ ڈیون میئرز (چھ)، شان ولیمز (16)، برائن بینیٹ (0)، نیومین نیامہوری صفر پر آؤٹ ہوئے۔ اتوار کو دن کا کھیل ختم ہونے پر زمبابوے نے 66 اوورز میں چھ وکٹوں پر 205 رنز بنائے۔

آج صبح کے سیشن کے صرف 13 منٹ میں زمبابوے نے بغیر کوئی رن بنائے اپنی دونوں وکٹیں گنوادیں۔

ویسٹ انڈیز کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم پاکستان پہنچ گئی

اسلام آباد، 06 جنوری ((یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم سخت حفاظتی انتظامات میں پاکستان کے مقامی ہوٹل پہنچ گئی ہے۔ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم نجی ایئر لائن کے ذریعے دبئی سے اسلام آباد پہنچی ہے۔ ویسٹ انڈیز کا ٹیسٹ اسکواڈ 2 ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کھیلے گا، پہلا ٹیسٹ 17 جنوری اور دوسرا ٹیسٹ 25 جنوری سے شروع ہو گا۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دونوں ٹیسٹ میچز ملتان کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان شاہینز اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 10 جنوری سے 3 روزہ وارم اپ میچ اسلام آباد کلب میں کھیلا جائے گا۔

اس کے بعد کوئی زندگی نہیں': نیرج چوپڑا کی ڈوپنگ پریکٹس پر سخت تنقید

6/جنوری: ڈوپنگ نے حالیہ برسوں کے دوران کئی کھلاڑیوں کے کیریئر کو تباہ کیا اور بھارت کے جیولن اسٹار نیرج چوپڑا نے نوجوان نسل کو اس کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ وہ اس جال میں نہ پھنسیں۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق واڈا کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق ٹیسٹ کیے گئے نمونوں کی تعداد کے لحاظ سے ڈوپنگ ٹیسٹ مثبت کی شرح میں بھارت دنیا میں سرفہرست ہے۔ 2022 میں واڈا نے 125 مثبت کیسز کی رپورٹ دی جو کہ جمع کیے گئے نمونوں کی کل تعداد کا تقریباً 3.2 فیصد ہے جب کہ 2021 میں بھی بھارت سرفہرست تھا اور مثبت کیسز کی شرح 2.3 فیصد تھی۔

سابق اولمپک چیمپئن نے ڈوپنگ مثبت کیسز پر مایوسی کا اظہار کیا اور نوجوانوں پر خود کو بہتر کرنے پر زور دیا۔ نیرج چوپڑا نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ آج کل ڈوپنگ بھارت میں ہمارے کھلاڑیوں کے درمیان بڑا مسئلہ ہے، میں انہیں بتانا چاہوں گا کہ ایک بار ڈوپنگ کا خیال ذہن میں آجائے تو مستقبل میں اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوجاتا ہے، وہ اس سطح پر کھیلنے کے قابل نہیں رہتے، وہ سمجھتے ہیں کہ صرف ڈوپنگ سے ہی ان کی کارکردگی بہتر ہوسکتی ہے لیکن یہ سچ نہیں ہے، یہ کھلاڑی کی محنت، خود اعتمادی، کوچ کی طرف سے مناسب رہنمائی آپ کو آگے لے کر جائے گی۔ انہوں نے کہ اچھی ڈائٹ، اچھا آرام اور محنت کریں، سب کچھ ٹھیک سے کریں، آپ کو سچ بتاؤں کہ جب کھلاڑی ڈوپ کرتے ہیں، ڈوپ ٹیسٹ ہوتا ہے، اور وہ پکڑے جاتے ہیں، ان پر 2-4 سال کی پابندی لگائی جاتی ہے، اس میں کوئی زندگی نہیں ہے، اس لیے اگر آپ اچھی لیول پر کھیلنا چاہتے ہیں تو ہمارے کھلاڑیوں کی ذہنیت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، میں کوچز سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ انہیں یہ نہ بتائیں کہ ڈوپنگ ان کی مدد کرے گی اور انہیں اس سے دور رکھیں۔

کیپ ٹاؤن ٹیسٹ: پاکستان نے دوسری اننگز میں 5 وکٹوں پر 398 رنز بنالیے

6/جنوری: کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف چائے کے وقفے تک 5 وکٹوں کے نقصان پر 398 رنز بنالیے، پاکستان کو خسارہ پورا کرنے کیلئے مزید 23 رنز درکار ہیں، اس وقت محمد رضوان اور سلمان آغا بیٹنگ کررہے ہیں۔

کیپ ٹاؤن میں کھیلے جارہے سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں جنوبی افریقی ٹیم پاکستان کیخلاف پہلی اننگز میں 615 رنز بنا کر آو؟ٹ ہوگئی تھی جس کے جواب میں پاکستانی ٹیم 194 رنز پر ڈھیر ہوکر فالو آن کا شکار ہوگئی۔

چوتھے روز شان مسعود اور خرم شہزاد نے 213 رنز ایک وکٹ کے نقصان کے ساتھ کھیل کا آغاز کیا، 235 کے مجموعی اسکور پر خرم شہزاد 18 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، کامران غلام 28 اور سعود شکیل 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، کپتان شان مسعود 145 رنز بنا کر ایل بی ڈبلیو ہوئے۔

جنوبی افریقہ کے کاگیسو رباڈا اور مارکو جانسن نے 2،2 کیوینا مپاخا نے ایک وکٹ حاصل کی۔

تیسرے روز پاکستان نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 64 رنز سے اننگز کا آغاز کیا تھا تاہم پاکستان کی پوری ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف 194 رنز پر آؤٹ ہوکر فالو آن کا شکار ہوگئی تھی۔ 421 رنز خسارے کے ساتھ پاکستان کی دوسری بیٹنگ شروع ہوئی، بابر اعظم 81 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، پاکستان نے تیسرے روز کے اختتام تک ایک وکٹ کے نقصان پر 213 رنز بنائے۔شان مسعود 102 اور کرم شہزاد 8 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔قبل ازیں پہلی اننگز میں کپتان محمد رضوان اور بابر اعظم نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 98 رنز کی پارٹنرشپ قائم کی تاہم بابر 58 اور رضوان 46 رنز کے انفرادی اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔

سلمان آغا 19، عامر جمال 15، خرم شہزاد 14 اور میر حمزہ 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، صائم ایوب زخمی ہونے کی وجہ سے بیٹنگ کیلئے نہ آسکے جبکہ محمد عباس صفر کے ساتھ ناٹ آو؟ٹ رہے۔ جنوبی افریقا کی جانب سے کیگیسو رباڈا نے 3، مپاکھا اور کیشو مہاراج نے 2،2، ویان مولڈر، مارکو جینسن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

جنوبی افریقا نے کھیل کے دوسرے دن کا آغاز 4 وکٹوں کے نقصان پر 316 رنز سے کیا تھا۔ ریان رکلٹن 259 رنز کی شاندار اننگ کھیل کر میر حمزہ کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ دیگر بلے بازوں میں کائل ویرین 100، مارکو جینسن 62، کیشو مہاراج 40، ڈیوڈ بیڈنگھم 5 اور کیوینا مفاکا 0 کے اسکور پر پویلین لوٹے، کیگیسو رباڈا 6 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

پاکستان کی جانب سے محمد عباس اور سلمان آغا نے 3، 3 جبکہ میر حمزہ اور خرم شہزاد نے 2،2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

پاکستان کی جانب سے اننگ کا آغاز مایوس کن رہا اور 20 کے مجموعی اسکور پر تین کھلاڑی آؤٹ ہوگئے۔ کپتان شان مسعود 2، کامران غلام 12 اور سعود شکیل 0 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔اس وقت کریز پر بابر اعظم 31 اور محمد رضوان 9 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں اور 551 رنز کا خسارہ پورا کرنا ابھی باقی ہے۔ پروٹیز کی جانب سے کیگیسو ربا ڈا نے 2 جبکہ مارکو جینسن نے 1 وکٹ حاصل کی۔

پہلا روز: جنوبی افریقا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پہلے دن کا کھیل مکمل ہونے تک 4 وکٹوں کے نقصان پر 316 رنز اسکور کر لیے۔ 72 رنز پر 3 وکٹیں گر جانے کے بعد جنوبی افریقی اوپنر رائن رکلٹن اور کپتان ٹیمبا بووما کے درمیان 235 رنز کی شراکت نے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں کھڑا کر دیا۔ ریان رکلٹن 176 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں اور ان کے ساتھ ڈیوڈ بیڈنگھم 4 رنز کے ساتھ ہیں۔

جنوبی افریقا کی جانب سے کپتان ٹیمبا بووما 106 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایڈن مارکرم 17، ویان مولڈر 5 اور ٹرسٹن اسٹبس صفر پر پویلین روانہ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے پاکستان کی جانب سے سلمان آغا نے دو جبکہ خرم شہزاد اور محمد عباس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

سنجو نے 2024 میں اپنی دھماکہ خیز بلے بازی سے کرکٹ کی دنیا میں ایک خاص پہچان بنائی

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی دھماکہ خیز وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن نے اپنی دمدار بلے بازی اور مسلسل شاندار کارکردگی سے کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام درج کرالیا ہے۔ سنجو سیمسن نے سال 2024 میں تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سنچریاں بنانے والے پہلے کھلاڑی کے طور پر کرکٹ کی دنیا میں ایک خاص شناخت بنائی ہے۔ گزشتہ سال ہندوستانی کرکٹ میں کئی تاریخی پرفارمنس دیکھنے کو ملی جو یادگار بن گئیں۔ سنجو نے گھریلو اور بین الاقوامی سطح کے میچوں میں دباؤ کے باوجود اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ہندوستانی ٹیم کے سب سے قابل اعتماد کھلاڑی کے طور پر جگہ بنائی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، سنجو سال 2024 میں ٹی 20- میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی وکٹ کیپر اور لگاتار دو سنچریاں بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز ہیں۔ انہوں نے ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ تین ٹی ٹوئنٹی سنچریاں اسکور کی ہیں۔ سنجو کی سنچری کا سلسلہ حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کے خلاف 47 گیندوں میں 111 رنز کی شاندار اننگ سے شروع ہوا۔ ان کی اس اننگز کی بدولت ہندوستان نے سیریز 0-3 سے جیت لی۔ انہوں نے ڈربن کے کنگس میڈ میں جنوبی افریقہ کے خلاف صرف 50 گیندوں پر دھماکہ خیز 107 رنز بنائے۔ اس میچ میں ہندوستان کو 61 رنوں کی بڑی جیت حاصل ہوئی۔ سیمسن نے دھماکے دار بلے بازی کرتے ہوئے 56 گیندوں پر ناقابل شکست 109 رنز بنا کر سال کی تیسری ٹی ٹوئنٹی سنچری بنا کر تاریخ رقم کردی۔ گزشتہ سال سیمسن نے 13 میچوں میں تین سنچری، ایک نصف سنچری سمیت کل 436 رنز بنائے۔ ان کا سب سے زیادہ سنچری ریکارڈ 111 رنز کا ہے۔ اس دوران انہوں نے 35 چوکے اور 31 چھکے لگائے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804